شام کا پیامبر

THE EVENING MESSENGER

آپ کا بے حد، شُکریہ۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

(2) میرا بیٹا آج آیا، اور کہنے لگا، ''ڈیڈ، اپنا گرجا گھر شروع کرنے سے پہلے مَیں چاہتا ہُوں کہ ہم اِس گرجا گھر کو دیکھیں، یہ بہت خوبصورت جگہ ہے''۔ اور اُس نے گفتگو کرتے ہُوئے...... کہا، ''ابھی خادم کے ساتھ میری ملاقات نہیں ہُوئی، لیکن اگر وہ اپنی اہلیہ کی طرح ہی بہترین شخص ہُوا، تو یقیناً وہ لاجواب آدمی ہوگا۔'' ہم یہاں آکر خوش ہیں۔

(3) اور مَیں -مَیں آج رات کی عبادت کے- کے لئے متوقع ہُوں، کہ خُدا ہماری مدد کرے گا اور اپنی برکات ہم پر اُنڈیل دے گا۔

(4) اب جب ہم...... اندر آئے، تو مَیں نے بھائی ولیمز کو بولتے سُنا، میرا خیال ہے، کہ وہ راما دا جانے کے بارے میں کُچھ کہہ رہے تھے۔ اور میرا خیال ہے، کہ اِس کے متعلق اعلانات بھی کردیئے گئے ہیں۔ عام طور پر وہ میرے آنے تک اِس کی احتیاط کرتے ہیں۔ اور ہمیں یقینی اُمید ہے کہ اِس کنونشن میں ہمارا بہت اچھا وقت گُزرے گا۔ اور یہاں پر میرا کردار یہ ہوگا کہ مَیں بھائیوں سے ملتا رہُوں گا اور لوگوں کے ساتھ رفاقت کرتا رہُوں گا، اور خُدا سے دعا کرتا رہُوں گا کہ وہ ہمیں ایک -ایک دُرست قِسم کی تحریک دے، اور پھر ہم ٹھیک سیدھے راما دا کی اتنی بڑی عبادت میں جاسکیں گے۔ اِس لئے ہم اُس وقت تک کوشش کریں گے، کہ جہاں تک ممکن ہو تمام کلیسیاؤں میں جائیں۔ ہم بڑا اچھا وقت حاصل کرنے جارہے ہیں۔ یقیناً ہمیں بھائیوں کے ساتھ رفاقت کرنے کا حیرت انگیز وقت میسر آرہا ہے۔

(5) اور اکثر مُجھے...... سبھی جانتے ہیں کہ مَیں کوئی بڑا مبلغ نہیں ہُوں، مَیں تو بس ایک فالتو پہیئے کی مثال ہُوں۔ لیکن مَیں -مَیں...... میری خدمت بیماروں کے لئے دعا کرنا ہے۔ اور مَیں...... رات کو عبادت میں ہمارے پاس اتنا زیادہ ہجوم، اور چیزیں ہوجاتی ہیں، کہ ہمارے پاس مزید کوئی گنجائش ہی نہیں رہ جاتی۔ اور ہم کوشش کررہے ہیں کہ...... جب ہم ایسی جگہوں پر جاتے ہیں تو کوشش کرتے

ہیں، کہ اگر ہو سکے، تو لوگوں میں کارڈ تقسیم کریں تاکہ اُنہیں اندر بلا کر اُن کے لئے دعا کر سکیں۔لیکن ایک ہی رات عبادت کرنے پر، اگر آج رات وہ چیز آپ حاصل نہ کر پائے، تو اُن لوگوں کو اگلی رات تک کے لئے کہیں ٹھہرنا پڑے گا، اور کسی دوسری جگہ واپس جانا پڑے گا، کیونکہ مَیں ہر رات لوگوں کے لئے اس طرح کُچھ نہ کُچھ - کُچھ نہ کُچھ گفتگو کرتا ہُوں، اور اپنی بساط کے موافق......یسُوع مسیح کے جلال کے لئے ہر طرح کوشش کرتا ہُوں، جس سے ہم محبت کرتے اور جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں، اور اُسی میں ہم باہم رفاقت کرتے ہیں۔

(6) میرا خیال ہے کہ چند ہی منٹ پہلے، گلی کے کونے پر ہونے والے حادثے کے بارے میں آپ نے سُنا ہوگا۔ مُجھے یہ علم نہیں ہو سکا کہ وہ آدمی جاں بحق ہو گیا تھا یا نہیں، یا یہ کہ وہ کون تھا، جسے کار نے ٹکر ماری تھی۔ یہ چند لمحے پہلے کی بات ہے، ہم وہاں رک گئے، اور چھوٹی سی دُعا کی۔ یہاں سے دو بلاک کے فاصلے پر ایک شخص کو کار نے پہلو پر ٹکر ماری اور وہ لڑھکتا ہُوا گلی کے پار دوسری طرف پہنچ گیا۔ ایک قد آور شخص ڈھکا ہُوا پڑا تھا۔ پولیس کے آدمی وہاں موجود تھے، لیکن میرا نہیں خیال کوئی ایمبولنس ابھی تک وہاں پہنچی تھی۔ اُنھیں آنا چاہیے تھا......اگر وہ ٹکر لگتے ہی نہ مرا ہو، تو اب تک ضرور مر گیا ہوگا......ٹکر انتہائی شدید ہوگی، کیونکہ ٹکر اِس طرف ہوئی اور وہ شخص ٹکر کھا کر گلی کے دوسری طرف تک لڑھکتا چلا گیا۔ آپ جانتے ہیں، پس یہ کہ......

(7) ہمیں ہر لمحے خُدا کی خدمت میں مشغول رہنا چاہیے۔ ہم اُس گھڑی کو نہیں جانتے - ہم نہیں جانتے کہ کون سی گھڑی کیا ہو جائے۔ شاید ہم سمجھتے ہوں کہ ہمارے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا، لیکن آپ جانتے ہیں، کہ یہ ہو سکتا ہے۔ پس، میرا ایمان ہے کہ یسُوع نے کہا تھا، ''تیار رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کون سے لمحے یا کون سی گھڑی تمہیں بلا لیا جائیگا۔'' اور پھر ہم ایک ایسی جگہ پہنچ جائیں گے جہاں نہ حادثات ہوں گے، اور نہ تکالیف۔ ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے لئے ایک ایسی جگہ کا وعدہ موجود ہے۔

(8) آپ کو علم ہونا چاہیے، کہ آج رات، ہم اِسی - اِسی خیال پر بات کریں گے کہ ہمیں ایک ایسے مقام کو حاصل کرنا چاہیے، جو دِکھاتا ہے کہ ایسی جگہ کہیں موجود ہے۔ سمجھے؟ اور ہم جانتے ہیں کہ تمام عکس، اور سائے ظاہر کرتے ہیں، کہ عکس بنانے کے لئے کوئی حقیقی چیز موجود ہوتی ہے۔ سایہ کسی چیز کا عکس ہوتا ہے۔ پس اگر کہیں ایسی زندگی موجود ہو، جو سایہ ثابت ہو سکتی ہو، تو کہیں پر کوئی حقیقی زندگی موجود ہوگی جس کا یہ سایہ ہے۔ سمجھے؟ آپ درخت پر غور کر سکتے ہیں، کہ وہ کتنا خوبصورت ہوتا ہے۔

اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا چیز ہے؟ وہ آسمان پر حیات کے درخت کا سایہ اور عکس کی مثال ہے۔

(9) اب، آپ کو علم ہوگا، کہ جب خُدا زمین پر آیا، ابتدا میں جب وہ زمین پر چیزیں پیدا کر رہا تھا، تو شاید سب سے پہلے ایک- ایک مینڈک کا بچہ بنا ہو، جیسا کہ سائنسدانوں کا کہنا ہے۔ اِس سے اگلی چیز شاید کوئی اور ہو...... مَیں مسیحی ارتقاء پر یقین رکھتا ہُوں، لیکن مَیں یہ نہیں مانتا کہ سب چیزیں ایک ہی خلیے سے بنی ہوں گی۔ میرا اعتقاد یہ ہے...... کہ خُدا نے پہلے ایک پولی واگ بنایا، پھر اُس نے مچھلی بنائی، اور پھر کچھ اَور بنایا۔ پس مَیں ...... چیزوں کی تخلیق پر یقین رکھتا ہُوں، لیکن ایک ہی خلیے سے نہیں، بلکہ ہر بار ایک نئی مخلوق پیدا ہوتی تھی۔

(10) وہ مسلسل اعلیٰ اقسام کے جاندار بالترتیب بناتا گیا، اور کُچھ دیر کے بعد وہ مخلوق بن گئی، جو خالق خُدا کی صورت کی شبیہہ کو منعکس کرتی تھی۔ اب، یہ بات اِس طرح سچ ثابت ہوتی ہے، کہ جب خُدا مجسم ہُوا تو یہ یسُوع مسیح تھا، جو ایک انسان تھا۔ سمجھے؟ نہ کہ، فرشتہ، بلکہ انسان۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ انسان خُدا کی شبیہہ کو منعکس کرتا تھا۔

(11) اور، اوہ، یہ قدیم بائبل اِن بیش قیمت جواہرات سے بھری پڑی ہے۔ میں تو...... مَیں کسی بات کا اندازہ لگا کر اِس میں داخل ہوتا ہُوں (کیا آپ نہیں؟) اور پھر تمام گردوغبار کو جھاڑ کر، دیکھتا ہُوں کہ یہ کیا چیز ہے۔ آپ لوگ جانتے ہیں کہ کیسے جواہرات، یہاں ایری زونا میں زمین کی خاک سے، کیسے عظیم جواہرات حاصل کئے جاتے ہیں۔ اُن کا یہی مقام ہے جہاں سے وہ ملتے ہیں۔ خُدا کے موتی بھی، خاک ہی میں سے ملتے ہیں۔ اور وہ...... بلکہ ہم نہایت مبارک ہیں کہ خُدا ہمیں یہ اعزاز عطا کرتا ہے کہ ہم اُس کی بھٹی میں سے گُزرتے ہیں، اور تمام زنگ و میل دور ہو جاتا ہے۔

(12) کیا آپ کو علم ہے کہ اِس کی صفائی کیسے کرتے ہیں؟ بیشک، آپ ایری زونا کے لوگ جانتے ہیں...... پگھلا کر صاف کرنے کا طریقہ معلوم ہونے سے پہلے، لوگ سونے کو کیسے صاف کرتے تھے؟ ہمیں بتایا گیا ہے لوگ اُسے لیتے اور اُس سونے کو کوٹا جاتا تھا۔ قدیم انڈین لوگ، اِسے کُوٹ کر صاف کرتے تھے۔ اور پھر اُسے پلٹ کر، مزید پیٹتے ہی چلے جاتے تھے، حتیٰ کہ کُوٹ کُوٹ کر تمام میل وزنگ اِس سے دُور کر دیا جاتا تھا۔ اور اُنہیں اُس وقت علم ہو جاتا تھا (کہ تمام فاضل مادے، اِس میں سے نکل گئے ہے ہیں)، جب کوٹنے والا دیکھ لیتا تھا، کہ اُسے اپنا چہرہ اُس میں نظر آنے لگ گیا، تو وہ جان لیتا تھا کہ یہ صاف ہو گیا ہے۔ جب وہ اپنی شبیہہ اُس میں دیکھ لیتا تھا، تو سمجھ

جاتا تھا کہ یہ صاف ہو چُکا ہے۔

(13) اور، آپ جانتے ہیں، مَیں سمجھتا ہُوں کہ خُدا ابھی اپنی کلیسیا کے ساتھ اِسی طرح کرنا چاہتا ہے، وہ کُوٹ کُوٹ کر دُنیا کی تمام چیزیں نکال دیتا ہے یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک کے اندر سے یسُوع مسیح کی زندگی کا عکس جھلکنے لگتا ہے۔ تب ہم اُسکے لیے تیار ہوتے ہیں ......وہ اپنے عکس کو اُس وقت ہمارے اندر سے ظاہر کرتا ہے، جب ہم ......ہم ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے، اُس دَوڑ میں صبر سے دَوڑیں، جو ہمیں درپیش ہے، اور نمونے کے طور پر اِیمان کے بانی، اور کامل کرنے والے یسُوع کو تکتے رہیں۔ ہم اِس پر نہایت خوش ہیں۔

(14) اب، مَیں عموماً ہر رات کو کہتا ہُوں کہ......مَیں نے بھائی کارل ولیمز سے کہا، میں نے کہا، ’’بھائی کارل، اِن اوپر نیچے والی وادیوں کے لوگ، اب مُجھ سے دوبارہ کلام سُننا پسند نہیں کریں گے، کیونکہ مَیں اِنہیں رات کو دو تین گھنٹے بٹھائے رکھتا ہُوں۔‘‘

بھائی نے کہا، ’’خیر ہے، خیر ہے، آپ آئیں۔‘‘

(15) اِس لئے میں آپ کے صبر کی داد دیتا ہُوں کہ- کہ آپ نے پھر مُجھے مدعو کیا ہے۔ اور اب ہر رات......

(16) میری بیوی جو اِس وقت ٹیوسان میں ہے، جیسا کہ......تھوڑی دیر پہلے میری اُس سے بات ہُوئی، اور مَیں نے پوچھا، ’’موسم کیسا ہے؟‘‘

(17) اُس نے کہا، ’’قدرے گرم ہے۔‘‘ پھر اُس نے پوچھا، ’’کیا آپ فہرست کی ترتیب کے مطابق چل رہے ہیں؟‘‘ مَیں نے کہا، ’’بالکل ٹھیک، ہر رات دس یا گیارہ بجے تک۔‘‘

(18) مَیں نے اُس سے کہا، ’’جب مَیں ایری زونا کی اِس چھوٹی سی عبادت میں جاؤں گا تو کُچھ آرام کروں گا۔ مَیں اُن کلیسیاؤں، اور اُن بھائیوں کے درمیان جاؤنگا۔ مَیں اُن لوگوں کو سزا دینے نہیں جا رہا، مَیں صرف وہاں دورے پر جاؤں گا، اور مَیں اُنہیں یوبلی کے گیت گانے کی اجازت دوں گا۔ مَیں خود کو بہت محدود رکھوں گا، اور اپنی تحریروں کو پندرہ، بیس منٹ تک کی رکھوں گا، اور ’آمین‘ کہہ کر گھر چلا جاؤں گا۔ اُس نے کہا ’’کیا آپ شیڈول کے مطابق چل رہے ہیں؟‘‘

(19) مَیں نے کہا، ’’ہاں، پیاری، میرا تو: شیڈول باقاعدہ، تقریباً تین گھنٹے کا ہے۔‘‘

آپ بڑے اچھے ہیں؛ اور بڑے صبر والے لوگ ہیں۔

(20) ٹھیک ہے، اب جیسا کہ ہم خُدا کی طرف رجوع لانا چاہتے ہیں پس ہم ایک لمحہ کے لئے اپنے سروں کو جُھکائیں۔ اب، مُجھے یقین ہے کہ آپ اتنے بہترین سامعین میں سے ہیں جو کہ ایمان رکھتے ہیں، اور بالخصوص...... بیمار اور حاجت مند لوگوں کی، خصوصی درخواستیں موجود ہیں، اور مَیں دو چار پائیاں بھی دیکھ رہا ہُوں۔ بلاشبہ اور بھی بہت سے لوگوں کی اِس طرح کی درخواستیں ہوسکتی ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر اپنی درخواستوں کا اظہار کریں۔ اور اب جب کہ مَیں دُعا کرنے کو تیار ہُوں تو مَیں اُن چارپائیوں کے پاس جا کر اُن لوگوں کے لئے دُعا کروں گا، کیونکہ جب-جب ہم یہاں ہیں، تو ہمیں یقین کے ساتھ اِسے حاصل کر لینا چاہیے۔ پھر کُچھ وقوع میں آئیگا...... اِن کا اتنا ایمان تھا کہ وہ یہاں تک آ گئی ہیں، اور مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ سب میرے ساتھ دُعا کریں۔

(21) اے ہمارے آسمانی باپ، ہم تمام دیگر خیالات کو دُور کرتے ہُوئے، صاف ذہنوں کے ساتھ، تیری حضوری میں آ رہے ہیں کہ تُو ہماری رُوحوں کو صاف کر دے۔ اور ہم اپنے آگے خُداوند یسُوع کے خون کو رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم اِن برکتوں میں سے کسی کے لائق نہ تھے جو تُو ہمیں دے سکتا ہے، اِس لیے مسیح ہماری خاطر مرا تا کہ ہم اِن برکتوں کو حاصل کر سکیں، اور اُس نے ہمیں جتا دیا ہے کے ہم دلیری کے ساتھ تخت کے سامنے آ سکتے ہیں، کیونکہ ہم اپنے خُداوند یسُوع کے فضل کے وسیلے اِن برکات تک رسائی رکھتے ہیں، وہ عمانوایل بن کر، زمین پر آیا، اور گُنہگار انسان کی جگہ پر کھڑا ہُوا۔ وہ ہماری مانند بنا، اوہ، تا کہ ہم اُس کی مانند بن سکیں۔

(22) خُداوند، یہ کیسی تبدیلی ہے! ہم جو گُنہگار، اور جہنم کی زندگی کے وارث تھے، اور جانتے ہیں کہ مسیح نے آ کر اسے اپنے اُوپر لے لیا، اور اپنی زندگی کے بہائے ہُوئے خون سے ہمارے گناہوں کو دھو کر دُور کر دیا۔ خُداوند، یہ ہمارے دِلوں کی سوچ کی حد سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔ اور پھر، اِن سب باتوں کے علاوہ، اُس نے ایک راہ بھی بنا دی جس سے ہماری نافرمانی دُور کی جائے اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔ ہم نہایت شُکر گزار ہیں کہ اُس نے وعدہ کیا کہ جب ہم اُس کی خدمت کریں گے تو وہ ہماری حفاظت کرے گا۔

(23) اے باپ، اب آج رات، اِن اُٹھے ہُوئے ہاتھوں کی طرف سے...... بہت سی درخواستیں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ تُو اُن میں سے ہر ایک کا لحاظ کرے گا، کیونکہ تُو جانتا ہے کہ اُس ہاتھ کے نیچے، موجود دِل میں کیا ہے۔

(24) میری التجا ہے، خُداوند، کہ تُو اِس کلام کو یاد کر جب ہم اُس کی تلاوت کریں؛ اور سنڈے اسکول کے، سبق کے طور پر اس پر غور وخوض کریں، تا کہ جب ہم اس جگہ سے– سے آج رات جائیں، تو ہمارے اندر آنے کے وقت کی حالت کی نسبت، جب ہم باہر جائیں، تو ہم محسوس کریں کہ ہمارے دل تیرے زیادہ قریب ہو چُکے ہوں۔ ہمارے یہاں آنے کا سبب یہی ہے، تا کہ اِس سے مُلک میں بیداری آجائے، ہم اگرچہ نہیں جانتے کہ اِس کا آغاز کب ہوگا، لیکن خُداوند، ہم توقعات کے ساتھ اِس کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ ہم ہر انسانی کوشش کو استعمال میں لا رہے ہیں جس کا ہمیں علم ہے کہ بیداری کیسے لائی جاتی ہے جو مردوں اور عورتوں، لڑکے اور لڑکیوں کو، مسیح کے نجات بخش علم کی طرف لاتی ہے۔

(25) ہم اِس کلیسیا کے لئے، اِس کے بہترین پاسبان اور اُس کے کنبے کے لئے، اور تمام ڈیکنوں کے لئے، خزانچیوں، اور ہر اُس چیز کے لئے جس کی نمائندگی یہ کرتی ہے تیرا شُکر کرتے ہیں۔ جو کھڑے رہنے کا حوصلہ رکھتے ہیں اُن کے لیے تیرا شُکر کرتے ہیں۔ اور، خُداوند، ہماری دُعا ہے کہ خُدا کی برکات اُن پر ٹھہری رہیں۔ ہر جدوجہد پر تیری برکات ہو۔ بخش دے خُداوند، کہ یہ جگہ ایک اسٹیشن کی طرح ہو، جہاں اِس پُوری وادی کے لوگ آکر آرام حاصل کریں۔ باپ، یہ بخش دے۔ بیماروں کے لئے پادری صاحب کی دُعاؤں کا جواب دے۔ نجات کے لئے اُس کی تمام دُعاؤں کا جواب دے، جو انجیل کی حدود کے– کے اندر ہیں۔ بخش دے کے تیری رحمتیں اُس پر ٹھہری رہیں۔ اِس کلیسیا میں رُوحانی نعمتوں کی کوئی کمی نہ آنے پائے، یہ ایک مقام بن جائے، تمام علاقے کے لئے یہ ایک مثالی کلیسیا بن جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(26) اب، اے باپ، جو خواتین آج رات یہاں چارپائیوں پر پڑی ہیں، اور اُٹھ کر بیٹھ نہیں سکتیں اور اِس عبادت سے لطف اندوز نہیں ہوسکتیں، آج اُن کو یہ شرف حاصل نہیں ہے۔ آج رات، اُن کو کسی بھی طرح یہاں لایا گیا ہے۔ اے خُدا، اِن پر رحم کر! مَیں سوچتا ہُوں،'' کہ اگر اِس حالت میں میری بیوی یا میرا بھائی، یا کوئی اور رشتہ دار ہوتا، جسے مَیں اچھی طرح جانتا ہُوں تو کیا ہوتا؟'' کسی کے ساتھ اِن کا ایسا ہی رشتہ ہے، اور میری دعا ہے، باپ، کہ خُدا کا فضل، اُس کی قدرت کے ساتھ، آج رات الٰہی آزادی کے ساتھ نیچے آئے، اور انہیں اِن چارپائیوں سے چھٹکارا عطا کرے۔ آج رات کی عبادت کے بعد وہ پھر کبھی اِن چارپائیوں پر نہ رہیں۔ بخش دے، کہ جب وہ یہاں سے

رخصت ہوں، تو ان چار پائیوں کو چھوڑ چکی ہوں۔ بخش دے، کہ وہ قدرت جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جلا دیا، اِن کے بدنوں کو دوبارہ نئی صحت اور قوت عطا کر دے۔ ہمارے باپ، یہ بخش دے۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ تُو نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(27) اِس لئے، کہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔''

(28) اب، اے باپ، شاید اُن کی پہنچ میں کوئی شخص نہ ہو، جبکہ دوسرے لوگ ایک دوسرے تک پہنچ سکتے ہیں، مَیں اِس حکم کی یادگاری میں اُن کے پاس چل کر جاؤں گا۔ اور، اے خُدا، مَیں توقع کر رہا ہُوں کہ اِن کی طرف سے مُجھے خط کے ذریعے اطلاع ملے گی، کہ وہ ٹھیک ہو گئی ہیں، اِس لئے کہ مَیں یسُوع مسیح کے نام میں اِنکے پاس جاتا ہُوں۔

(29) [بھائی برنہم چار پائیوں پر پڑی بیمار خواتین کے لئے دعا کرنے کو جاتے ہیں اور اُس دوران جماعت یہ گیت چار مرتبہ دہراتی ہے فقط ایمان رکھو، پھر بھائی واپس آ کر گاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں، اے خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں،
سب کُچھ ممکن ہے، خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں؛
خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں، خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں،
سب کُچھ ممکن ہے، خُداوند، مَیں ایمان رکھتا ہُوں۔
دونوں خواتین کو، کینسر کی گلٹیاں تھیں۔

(30) اگر مَیں اپنی بات کو قدرے مختصر کر سکا، تو مَیں جلدی جلدی ایک چھوٹی سی گواہی سُنانا چاہتا ہُوں۔ گھر سے رخصت ہونے سے پہلے، ایک آخری کیس جو سامنے آیا تھا، وہ بڑا غیر معمولی تھا، ایک خاتون تھی جس کا نام غالباً ڈائر تھا، وہ عورت، مَیں شاید اب اُس کا نام بھول گیا ہُوں۔ بلکہ یہ لوئی ویل کا، ڈاکٹر ڈائر تھا۔ جسکا پُورا نام اے جیمس، ڈاکٹر جیمس ڈائر تھا، وہ لوئی ویل میں، رسولیوں کا، اور اسی طرح کے کاموں کا اسپیشلسٹ ہے۔

(31) اُس کی بیٹی اوپن ڈور کے گرجا گھر میں پیانو بجاتی تھی، جس کا پادری ڈاکٹر کوبل ہے؛ یہ بہت بڑا (اوہ) یہودی طرز کا عبادت خانہ ہے۔ وہ آدمی خود تنظیمی کلیسیا، یعنی چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھتا تھا، اور وہ پُوری انجیل کی خوشخبری پر ایمان لانے کے لئے تبدیل ہو گیا، وہ بڑا اچھا آدمی

ہے۔ جب مَیں نے لوئی ویل میں، میموریل آڈیٹوریم میں عبادت کرائی تو اُس کی بیٹی نے وہاں پیانو بجایا تھا۔ جو کُچھ وہاں واقع ہُوا اُسے دیکھ کر وہ بہت حیران ہُوئی، اور جا کر اپنے والد کو بھی اُسکے بارے میں بتایا۔

(32) اُس نے کہا، ''یہ محض نفسیات ہے۔ وہ لوگ پہلے ہی کی طرح بیمار رہتے ہیں۔'' یوں وہ اِس پر– پر ایمان نہ لایا۔

(33) بالآخر اُس نے بپٹسٹ سیمنری کے تربیت یافتہ ایک لڑکے سے شادی کر لی، اور اپنی کلیسیا سے جُدا ہوگئی، وہ لڑکا آخرکار اپنے ایمان سے ہٹ گیا۔ اُسے ایک خادم ہونے کی تربیت دی گئی تھی، جس طرح سے بپٹسٹ لوگ خدمت کرتے ہیں۔ اور پس وہ......لیکن وہ منحرف ہوگیا، وہ منادی کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اور وہ راک فورڈ، الینائے میں اپنے لوگوں کے بیچ چلے گئے۔

(34) آخر اُسے، یعنی جین کو، کوئی زنانہ تکلیف پیدا ہوگئی۔ وہ معائنے کے لئے اپنے والد کے پاس، یعنی لوئی ویل میں معائنے کے لیے واپس آ گئی۔ اور جب، اُنھوں نے اُس کا معائنہ کیا، تو پتہ چلا کہ اُسے ''چاکلیٹ رسولی تھی،'' جو کہ زنانہ غدودوں کے اندر ہوتی ہے۔ بڑے آپریشن کے ذریعے، جب اُس کے والد نے، وہ رسولی نکالی، تو غالباً اُس کا کچھ حصہ اُسکے– کے اندر گر گیا۔ اور آخرکار...... اُنہوں نے اُس کے گہرے ایکسرے اور– اور تھراپی کی۔

(35) اور جب اُنھوں نے اسطرح کیا......اور وہ گھر واپس چلی گئی، تو پھر بھی وہ بیماری میں مبتلا رہی۔

(36) تقریباً ایک سال بعد وہ اُسے دوبارہ معائنے کے لئے لے کر گئے، اور اُس کا رحم مکمل طور پر کاٹ دیا گیا۔ اور ایسا کرتے ہُوئے، اُس کے والد نے، ڈاکٹر ہیومز کے ساتھ، جو کہ جنوبی علاقے کے، سب سے بڑے ڈاکٹروں میں سے ہے، اُس کا آپریشن کیا، لیکن بہت دیر ہو چُکی تھی، اور کینسر بڑی آنت میں بھی پھیل چُکا تھا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُسے تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیا۔ پھر اُنہوں نے ایکسرے کا طریقہ علاج دوبارہ آزمایا، اُنھوں نے دیکھا لیکن اِس سے بھی کُچھ حاصل نہ ہُوا، اِس لئے وہ اُسے اُسی طرح ہسپتال واپس لے گئے ......وہ اجابت لانے کے لئے اُسے کوئی جلاب بھی نہیں دے سکتے تھے، اِس لئے اُنہوں نے اُس کے پیٹ کو انیما سے صاف کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اُس کی انتڑیوں میں پانی بھی داخل نہیں ہو سکتا تھا۔

(37) تب تک اُس کا شوہر مُجھ پر تنقید کرنے والوں میں سے تھا۔ آخر وہ ایک دن اُدھر آ گیا اور ایک کتاب کو اُٹھا کر پڑھنے لگ گیا۔ (میرا بیٹا یہاں ہے اور بھائی سوتھمین، جو امانت داروں میں سے ایک ہیں، یہیں کہیں موجود ہیں۔) اور تقریباً دو روز تک، وہ گرجا گھر کے دروازے کی سیڑھیوں پر پڑا رہا، کیوں، جبکہ...... میں – میں اُن دِنوں کہیں عبادت کے لئے گیا ہُوا تھا۔ واپس آ کر میں – میں مریضہ کو دیکھنے کے لئے گیا۔ اُس کے خاوند نے مُجھ سے، کہا، ''اب، اُسے معلوم نہیں ہے کہ اُسے کینسر ہے۔'' اُس نے کہا، ''بس جا کر اُس کے ساتھ گفتگو کریں اور اُس کے لیے دعا کریں۔''

(38) پس جب مَیں نے مریضہ کو دیکھا، تو اُس نے کہا، ''بھائی برینہم''، اُس نے کہا، ''کیا میرے خاوند نے الٰہی شفا کو قبول کر لیا ہے؟'' اُس نے کہا، ''میں تو اُسے کسی کتاب پر نظر کرنے پر مائل نہ کر سکی، لیکن اب وہ ایک کتاب لے آیا ہے، اور اُس کے صفحے کے صفحے ہر روز مُجھے پڑھ کر سُناتا ہے۔''

(39) اور مَیں نے کہا، ''جین، مَیں سب سمجھتا ہُوں۔'' پھر مَیں نے کہا، ''جین، اب، ہم گفتگو کریں گے اور ہم دیکھیں خُداوند کیا کہتا ہے۔'' کمرے میں اور کوئی نہ تھا، نرس بھی چلی گئی تھی۔ پس ہم تھوڑی دیر باتیں کرتے رہے، اور پھر ایک رویا ظاہر ہُوئی۔ میں...... اُس کی عمر قریباً چالیس سال تھی، اور ابھی اُس کے بال سفید نہیں ہونے چاہیے تھے، لیکن وہ بہت بوڑھی دِکھائی دیتی تھی اور اُس کے بال سفید تھے۔ مَیں نے کہا، ''جین، اب، تم تو عبادات میں آتی رہی ہو۔''

اُس نے کہا، ''ہاں، بھائی برینہم۔''

(40) مَیں نے کہا، ''اُنہوں نے آپ سے چُھپا رکھا ہے، اور مُجھے بھی بتانے سے منع کیا، لیکن آپ کو کینسر ہے۔'' پھر مَیں نے کہا، ''آپ کے باپ اور...... یا آپ کے خاوند نے مُجھے کہا تھا، 'کہ مَیں آپ کو اسکے متعلق کُچھ نہ بتاؤں۔' لیکن جین، آپ کو کینسر ہے۔ لیکن، اب، چونکہ تم عبادات میں شامل ہوتی رہی ہو، اِس لئے مَیں تم سے کہہ دینا چاہتا ہُوں۔ کہ ایک رویا کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ اس لیے جین، اب میں تمکو یہ بتانے لگا ہوں، کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے! سمجھے؟'' سمجھے؟

(41) اب، اگر آپ حقیقی یقین کرنا چاہتے ہوں، تو پھر، دیکھیں...... یہ خُداوند ہے، یہ محض دکھاوا نہیں؛ آپ اِسے دیکھیں۔ سمجھے؟

اور مَیں نے کہا، ''تم زندہ رہوگی۔ اور وہ...... وہ......''

(42) اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، مُجھے شروع سے ہی شک تھا۔'' اور اُس نے کہا، ''مَیں نے

ایسے گھر میں پرورش پائی تھی جہاں میرے والد ڈاکٹر تھے،'' اُس نے کہا، ''مُجھے -مُجھے -مُجھے یہی شک تھا۔'' اُس نے کہا، ''مَیں شروع سے یہی سوچتی رہی تھی، اور یہ وہی کُچھ تھا۔'' پھر ہم نے دُعا کی۔

(43) اگلے روز، یعنی اُس سے دوسرے دن، وہ اُسے آپریشن کے ذریعے مصنوعی سوراخ کروانے کے لئے لیکر جانے والے تھے۔ اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اِس میں، انتڑی کو کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک طرف ایک تھیلی لگا دی جاتی ہے...... اور جب تک کینسر، مریض کو ہلاک نہیں کر دیتا، اُس کی انتڑی سے فضلہ تھیلی میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور جب وہ اُسے تیار کر چُکے، یعنی وہ اُسے آپریشن کی میز پر ڈالنے کے لئے تیار ہو چُکے، تو اُس نے کُچھ عجیب بات محسوس کی۔ اور وہ...... اُس نے نرس کو بلا کر کہا کہ غسل خانے جانے میں- میں اُس کی مدد کرے۔ اور، جب وہ اندر گئی، تو اُسے نارمل انداز میں اجابت ہُوئی۔ اور- اور یہ سب کُچھ اُسکے خاوند کی سمجھ میں نہ آسکا۔ اور دوسرے روز بھی...... پھر اُنہوں نے اُس کا آپریشن نہ کیا،۔ اور پھر دوسرے روز، ناشتے کے بعد، اُسے بالکل نارمل طور پر، ایک مرتبہ پھر اجابت ہُوئی۔ پس وہ......

(44) اُس کے ڈاکٹر نے فون کیا۔ اُس نے سسکیوں کے ساتھ روتے ہُوئے، کہا، ''یہ میری سمجھ میں نہیں آرہا، ہمیں اُس میں کینسر کی علامت تک نہیں مل رہی۔ وہ ختم ہو چُکا ہے۔''

(45) اب، اب، اے میری بیش قیمت بہنو، جب مَیں مسیح کا خادم ہُوں تو کوئی وجہ نہیں کہ مَیں کوئی غلط بات کہوں، اِس لئے کہ اُس دِن میری عدالت کی جائے گی، اور غلط بات کہنے پر، مُجھے مجرم اور ریا کار قرار دیا جائے گا۔

(46) اب، جب خُداوند کا کلام کُھل چُکا ہے، تو دیکھیں، جیسے خلوص کے ساتھ مَیں نے جین کے لئے دعا کی تھی ویسے ہی آپ کے لئے کی ہے۔ ہم بس اُس مقام کو یہاں تک لے کر آتے ہیں، یہ جانتے ہُوئے کہ ایمان کے ساتھ دعا مانگی جا چُکی ہے۔ اِس سے بات طے ہو جاتی ہے۔ دیکھیں، خُدا کے کلام نے یوں کہا تھا، ''کہ جو دُعا ایمان کے ساتھ کی جائے گی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا۔''

(47) اب، جس خُدا نے ڈاکٹر ڈائیر کی بیٹی، جین کو شفا دی تھی...... مَیں نہیں جانتا کہ اب اُس کا نام کیا ہے۔ لیکن اُس آدمی نے پُوری انجیل کو گلے لگا لیا ہُوا ہے۔ گرجا گھر میں جو آخری واعظ ہُوا، اُس سارے کلام کے دوران میں وہ عین یہاں بیٹھا ہُوا تھا، اُس نے ہمارے ساتھ عشائے ربانی، اور باقی تمام کاموں میں شمولیت کی، ایک بپٹسٹ طالبِ علم رُوح القُدس کے بپتسمہ کے لئے خُداوند کے پاس

آ گیا تھا۔اب، اِس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ خُدا ہمیشہ خُدا ہی رہتا ہے۔

(48) اور اُس کا باپ، جو ڈاکٹر تھا، اور بڑا پیارا انسان تھا، لیکن اُس نے کبھی اِس طرح کی کوئی بات وقوع میں آتی نہیں دیکھی تھی۔

(49) اب، خُدا کا ہر کام کے لئے ایک وقت ہوتا ہے۔اور ایمان لانے کے باعث، آپ دونوں ایماندار ہیں۔بعض اوقات ایسی چیزیں بھلائی کے لئے آتی ہیں۔آپ جانتے ہیں، کہ بائبل بیان کرتی ہے، ''ساری چیزیں مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں۔''

(50) اب، کیا آپ کو ایوب کی، ساری آزمائشیں یاد ہیں؟ اب، خُدا ایوب کو کوئی سزا نہیں دے رہا تھا، بلکہ خُدا اپنے خادم کی شہادت دے رہا تھا۔پس اُن سب سے بھلائی پیدا ہوئی، آپ سمجھ گئے۔ اور پھر ایوب کی کتاب، تمام پشتوں کے لئے گواہی کی خاطر تحریر کی گئی۔اب، خُدا بھلائی پیدا کرنے کے لئے ایسا کر رہا تھا۔

(51) اب یاد رکھیں، مَیں نے پُورے دِل سے، ایمان کے ساتھ، دُعا کی ہے۔آپ اِس پر ایمان رکھیں، اور پھر دیکھیں، یہ ہو جائے گا، اِسی طرح ہوگا، بس-بس آپ نتائج کا انتظار کریں۔

(52) اب، مَیں سیدھا پیغام کی-کی طرف رُخ کرنا چاہتا ہُوں، (بہت سے لوگ کھڑے ہوئے ہیں)، آج شام کے لئے مختصر سا پیغام ہے۔

(53) اور-اور اب ذرا یاد رکھیں، جیسا کہ-کہ وہاں راما دا میں، یعنی راما دا کی اس بزنس مین کنونشن میں، جس میں بڑے اچھے مبلغ حضرات آئیں گے، اِس لئے آپ...... راما دا ضرور تشریف لائیں۔اِس عبادت میں شامل ہونے کی بھرپور کوشش کریں۔ضیافت والی رات بھائی اورل رابرٹس بھی شرکت کریں گے۔

(54) اور، اب، چونکہ مَیں ٹیوسان کا ایک چھوٹا سا حصہ ہُوں، اِس لئے مَیں ٹیوسان کا خیال کروں گا۔ہم اگلے پیر کی شب، وہاں بھی، ایک میٹنگ کریں گے، ٹھیک ہے، اِس لئے اگر آپ کہیں قرب وجوار میں ہوں تو وہاں ضرور تشریف لائیے گا۔آپ کو میرے ساتھ......تھوڑا سا وقت برداشت کرنا ہوگا، کیونکہ مُجھے اِس میں پیغام پیش کرنا ہے۔اِس لئے اگر ممکن ہوا تو اگلے منگل کی شب...... بلکہ اگلے پیر کی شب راما دا ہوٹل، یعنی راما دا اِن، ٹیوسان میں تشریف لائیے۔اور، چونکہ، ہم سب جانتے ہیں کہ فونکس ٹیوسان کی سرحد پر واقع ہے۔آپ سمجھ گئے، ہم سب کو ہی یہ معلوم ہے، پس-پس ضرور

آئیں اور دیکھیں کہ پہاڑی لوگ کس طرح بودوباش کرتے ہیں۔

(55) اب ہم اپنی اپنی بائبلوں میں سے زکریاہ 14 باب کی، 6 اور 7 آیت کو پڑھیں۔ میری خواہش ہے اسے پڑھو...... جس عنوان پر مَیں بولنا چاہتاہُوں اُس کے لئے مَیں اِس تلاوت میں سے متن لینا چاہتاہُوں۔

اور اُس روز روشنی نہ ہوگی، اور اجرامِ فلک، چھپ جائیں گے: پر ایک دِن ایسا آئے گا جو خُداوند ہی کو معلوم ہے، وہ نہ دِن ہوگا، نہ رات: لیکن شام کے وقت، روشنی ہوگی۔

(56) اِس میں سے مَیں، شام کا پیامبر، بطورِ...... عنوان لینا چاہتاہُوں: شام کا پیامبر۔ کیونکہ، ہمارے پاس سارا دِن پیامبر آسکتے تھے، اور اِس دِن کے دوران جس کا خُدا نے ذکر کیا ہے بہت سے پیامبر آئے ہیں، لیکن ایک پیغام کو شام کے وقت آنا تھا۔ ہم آج رات اِسی پر غور کرنا چاہتے ہیں اور تھوڑی دیر کے لئے ہم سنڈے اسکول کے سبق کی طرح، اِس پر غوروخوض کریں گے۔

(57) اب، ہم سب جانتے ہیں کہ زکریاہ نے یہاں کیا کہا ہے، کیونکہ اُس نے یوں بیان کیا، ''ایک دِن ایسا آئے گا جو خُداوند ہی کو معلوم ہے، وہ نہ دِن ہوگا نہ رات؛ مگر شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' اب، ہم سب جانتے ہیں کہ اگر یہ نہ دِن ہوگا نہ رات، تو پھر یہ ایک-ایک-ایک دھندلا، یا ایک ابر آلود دِن ہوگا۔

(58) اور ہم سب یہ جانتے ہیں کہ تہذیب نے مشرق سے مغرب کی طرف سفر کیا ہے۔ دنیا کی قدیم ترین تہذیب چین کی ہے۔ اور تہذیب نے سورج کی پیروی کرتے ہُوئے، مشرق سے مغرب کی طرف سفر کیا ہے، اور اب ہم عین مغربی ساحل تک آچُکے ہیں۔ اگر ہم مزید آگے جائیں گے، تو واپس مشرق میں چلے جائیں گے، سمجھے۔ اِس لئے ہم راستہ کے آخر میں ہیں۔

(59) بحثییت کلیسیا، ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ انجیل کی بشارت مکمل ہوچُکی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ آخری دِنوں میں، آخری چند صدیوں میں، بڑے بڑے پیامبر برپا ہُوئے ہیں، اور اُنھوں نے اِن عظیم چیزوں کے لئے جنگ کی ہے؛ لوتھر نے، ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے؛ ویسلی نے، تقدیس؛ اور پنتی کاسٹلوں نے، رُوح القُدس کے بپتسمہ کی منادی کی ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اِن تمام عناصر نے باہم مل کر، جسمانی اور رُوحانی اعتبار سے بدن کو مکمل کیا ہے۔

(60) جب عام طریقہ سے کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے، تو سب سے پہلے کون سی چیز آتی ہے؟

سب سے پہلے، پانی کا اخراج ہوتا ہے؛ پھر اگلی چیز، خون بہہ نکلتا ہے؛ اور پھر اِس کے بعد، زندگی آتی ہے۔

(61) پہلا یُوحنا 7:5 میں لکھا ہے، ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں، باپ، کلام، اور رُوحُ القدُس: اور یہ تینوں ایک ہیں۔'' یہ ایک ہیں؛ بیٹے کے بغیر آپ کے پاس باپ نہیں ہوسکتا، اور نہ ہی رُوحُ القدُس کے بغیر آپ کے پاس بیٹا ہوسکتا ہے۔ دیکھیں، یہ ایک ہیں۔ ''زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں، پانی، خون، اور رُوح: اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔'' یہ ایک نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک ہی بات پر متفق ہیں۔ سمجھے؟

(62) اب، آپ تقدیس حاصل کئے بغیر راستباز ہوسکتے ہیں؛ آپ رُوحُ القدُس حاصل کئے بغیر تقدیس شدہ ہوسکتے ہیں۔ سمجھے؟ رُوحُ القدُس، جان کے اندر سکونت کرنے والی مسیح کی حضوری ہے۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ جسمانی چیزیں رُوحانی چیزوں کی تشبیہ ہیں، اِس لئے کلیسیا اب مکمل بلوغت کو: راستبازی، تقدیس، اور رُوحُ القدُس کے بپتسمہ کے باعث پہنچ چکی ہے۔ ہم سات کلیسیائی زمانوں سے گزر کر، گھر پہنچیں گے، یہ ایک خوبصورت تشبیہ ہے۔

(63) اور، اب کسی بھی طرح، کیا آپ میں سے کسی نے کلیسیائی زمانوں پر میرے پیغامات کی ٹیپ سنی ہیں؟ آخری بار مَیں نے کلیسیائی زمانوں کا خاکہ تختہ سیاہ پر بنایا تھا، اور آسمانی باپ جانتا ہے کہ سچ ہے، جب مَیں نے اپنی اہلیت کے مطابق اِسے مکمل کیا، جو کہ خُدا کی دی ہُوئی تحریک کے باعث تھا، تو خُداوند کا فرشتہ جسے آپ تصویر میں دیکھ سکتے ہیں (آپ میں سے بہتوں نے اِس تصویر کو دیکھا ہے، کیا آپ نے، اُس روشنی کو نہیں دیکھا؟)، وہ تین چار سو اشخاص کے روبرو، کمرے کے اندر آیا، روشنی کی شکل میں سیدھا دیوار کی طرف گیا (بالکل اس روشنی کی طرح) اور اُس نے خود کلیسیائی زمانوں کا خاکہ بنایا۔ ہم سب کھڑے اُسے دیکھتے رہے، ہم نے اُسے پہلے کلیسیائی زمانے، پھر دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے، اور ساتویں کلیسیائی زمانے کا خاکہ بناتے دیکھا۔

(64) اب، یہاں وہ لوگ بیٹھے ہیں جو اِس واقع کے گواہ ہیں۔ اگر ایسا ہے تو اپنے ہاتھ بلند کریں۔ بائبل کہتی ہے، ''دو یا تین گواہوں کے مُنہ سے بات سچ ثابت ہوجاتی ہے۔''

(65) جتنے لوگ وہاں بیٹھے تھے، چلاّ رہے اور للکار رہے تھے، مَیں نے کہا، ''یہاں دیکھیں! آپ اُسے دیکھنا چاہتے تھے، اب ہر شخص اُسے دیکھ سکتا ہے۔'' دِن کے گیارہ بجے کا وقت تھا، اور وہ اُس

دیوار کے ساتھ کھڑا ہوا، اور کلیسیائی زمانوں کا خاکہ کھینچا، شروع میں رُوح کثرت کے ساتھ تھا، اور پھر تاریکی اِس بات کا اظہار تھا کہ رُوح کو نکال دیا گیا کلیسیا تاریک دَور میں سے گُزری اور پھر یہ دوبارہ واپس آیا، جیسے کہ مَیں نے اِس کا خاکہ کھینچا تھا۔ جب وہ دیوار پر خاکہ کشی کر رہا تھا، تو ہم نے اُس کی تصویریں بھی لیں، جو دیوار پر لٹک رہی ہیں۔ اور یہ عین اِسی طرح موجود تھا۔ اِس کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ خُداوند کا رُوح مطمئن ہوگیا تھا کہ یہ مکمل ہو چکی ہے، کیونکہ وہ پلٹ کر آیا اور اِس کے سچ ہونے کو ثابت کر کے دکھایا۔

(66) اِس وقت ہم لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے میں ہیں، امیر کلیسیائی زمانے میں جس کے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز کے محتاج نہیں ہیں، لیکن یہ نہیں جانتے کہ وہ ننگے، اندھے، اور کمبخت ہیں؛ اور اس بات کو جاننے تک نہیں، سمجھ گئے۔ اب، یہ تمام تشبیہات ہیں۔

(67) اب، بالکل وہی سورج جو طلوع ہوتا ہے...... جو سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے بالکل وہی مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ اب، آئیں اِس پیغام کا پسِ منظر تیار کرنے کے لئے ہم ایک لمحہ وقف کریں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ سورج، یعنی s-u-n، نظامِ شمسی رکھتا ہے۔ لیکن خُدا کا بیٹا یعنی s-o-n، الٰہی آب وتاب اور خُدا کی روشنی کے ساتھ، مشرق میں آیا۔ اب دو ہزار سال ہو گئے ہیں، اور خُدا کے حساب سے، جیسا اُس نے کہا تھا، ''ایک دِن ایسا بھی آئے گا جو نہ دِن ہوگا نہ رات، بلکہ ایک دھند آلود دِن ہوگا؛ مگر شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

(68) اب، اگر آپ غور کریں، تو رُوحُ القُدس پہلے مشرقی لوگوں پر نازل ہُوا۔ اِس کے بعد محض کلیسیا کے رُکن بننے کا اور قلیل نکتے اُٹھانے کا دَور آیا، اور لڑائی کے حقیر اسباب رہ گئے۔ لیکن پھر شام کے وقت، مغربی نصف کرۂ ارض پر، روشنی ہوگی۔ اور اب ہم اُسی وقت میں ہیں۔ تہذیب مشرق سے ایک بہت بڑے شگاف کی صورت میں، مسلسل گُناہ کو اُٹھاتی ہُوئی چلتی رہی، اور آواز کے پھٹاؤ کی مانند مغربی ساحل سے ٹکرائی ہے، اور یہ واپس گری ہے، اور جہاں تک میرا خیال ہے تو یہ مغربی کرۂ ارض پر نہایت بُری جگہ ہے، ہر بری چیز جو آپ سوچ سکتے ہیں، اِن لوگوں میں پائی جاتی ہے، یعنی گُناہ، بدی، طلاق، بار بار شادی، اور ہالی وڈ، جو عین جہنم کا گڑھا ہے! اور یہ عین سچائی ہے۔

(69) مَیں بائبل کی حقیقی پاکیزگی پر ایمان رکھتا ہُوں۔ مَیں اِس بدکرداری اور گلی سڑی چیز کو نہیں مانتا، جو ہالی وڈ کے نام سے ہمارے لوگوں کے آگے بطورِ مثال پیش کی جاتی ہے۔ مَیں ہمیشہ اِس کے

خلاف رہاہُوں ۔اورمَیں سمجھتاہُوں جس شخص کے اندر خُدا کا رُوح ہوگا وہ اِس کے خلاف ہوگا، کیونکہ خُدا کا رُوح گواہی دے گا کہ اُس کے لئے ''یہ غلط'' ہے۔

(70) میں سوچتا ہوں کہ ایک وقت تھا...... جب کبھی ہمارے لوگ اپنی عورتوں کو برہنہ کرنے والے لباس کے نمونے حاصل کرنے پیرس جاتے تھے۔لیکن اب پیرس والے اِنہیں حاصل کرنے یہاں آتے ہیں ۔سمجھے؟ ہالی وڈ دُنیا کی پیشوائی کر رہا ہے۔اب جو بے حیا فیشن ہمارے ہاں ہیں، فرانس سے بڑھ کر ہیں (ذرا اسکے بارے سوچیں!)۔یعنی وہ شراب کے نشہ میں دھت، گالی گلوچ،اور اخلاق باختہ جگہ تھی،لیکن اب ہالی وڈ نے اُسے مات دے دی ہے۔

(71) ہمارے ٹیلی ویژن پر، جو کُچھ دکھایا جاتا ہے بالکل غیر سنسر شُدہ مواد ہوتا ہے،جس میں گندے مزاق، بیہودہ فحاشی ،جس میں ہر چیز کا وزن موجود ہوتا ہے۔پھر شیطان نے،لوگوں میں...... جیسا کہ بہت سال پہلے ہم-ہم ابتدائی پنتی کاسٹل لوگ،اپنے بچوں کو فلم دیکھنے کی اجازت نہیں دیتے تھے،لیکن شیطان نے ایک اور چھلانگ لگائی اور اُسے ہمارے گھروں کے اندر داخل کر دیا ہے۔کیا آپ سمجھ گئے؟ اُس نے فلم کو گھروں کے اندر پہنچا دیا ہے۔

(72) اب، ذرا یہ-یہ سوچنا نہایت ایک-ایک خوفناک بات ہے کہ دنیا اِس قدر بدی کے-کے اندر پھنس گئی ہے، کیونکہ آپ غور کریں، کہ یہی تمام کوڑا کرکٹ،تہذیب کے ساتھ، تیرتا ہُوا یہاں پہنچ گیا ہے۔

(73) لیکن ہمیشہ ہی......اگر خُداوند نے چاہا،تو میں انھیں دنوں میں سے کسی دِن،اُلٹی گنتی کے عنوان پر، پیغام پیش کروں گا۔آپ جانتے ہیں، میں-میں بھی جانتا ہُوں کہ اب آپ کے ذہن مرتکز ہو چکے ہیں،اِس لئے ہم-ہم دیکھیں گے کہ کیا واقع ہو رہا ہے۔آپ غور کریں، کہ جب یہ سب کُچھ ہو رہا ہے،تو خُدا ابھی، ہمیشہ ہی سے، اپنی کلیسیا کے ساتھ کُچھ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔اور اب ہم آخری وقت میں ہیں،خُداوند کا شُکر ہو!

(74) ہر زمانے کو اُس کا پیغام اور پیامبر ملا۔خُدا نے اِس پر نگاہ رکھی ہے۔ ہر......حتیٰ کہ ہم کلیسیائی زمانوں میں بھی دیکھتے ہیں، کہ ہر زمانے کو ایک پیامبر ملا، ہر پیامبر اپنے دَور میں موجود رہا؛ اور جب وہ گزر گیا،تو دوسرا پیامبر آ گیا؛اور پھر دوسرا کوئی اور آ گیا؛ ساتویں کلیسیائی زمانے تک اِسی طرح ہُوا؛ ہر ستارہ، ہر کلیسیا کا فرشتہ، ہر پیامبر اِسی طرح آیا۔

(75)اورہم دیکھتے ہیں، کہ آخری کلیسیائی زمانے میں، مکاشفہ 10 باب میں، ایک نرسنگا پھونکا جانا تھا، جس سے گرج کی سات آوازیں سنائی دیں گی......جن کے لکھنے کی اجازت نہ دی گئی۔لیکن کتاب کی پشت کومُہر بند کردیا گیا، کتاب کی پشت پرسات مُہریں تھیں۔جب کتاب تحریر کرلی گئی، تو اُسے سات مُہریں لگا کر بند کردیا گیا۔اب، کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں۔لیکن لکھا ہے، ''کہ ساتویں فرشتہ کے آواز دینے کے زمانے میں،'' یوں، یہ زمینی فرشتہ ہے۔

(76)اور یہ فرشتہ آسمان سے نیچے اُترا؛اور یہ فرشتہ زمین پر کھڑا تھا؛فرشتے کا مطلب ہے ''پیامبر،''یعنی کسی زمانہ کے لئے ایک پیامبر کا ہونا۔

(77)اور پھرہم دیکھتے ہیں کہ......اُس فرشتہ کے سر پرایک دھنک تھی اوراُس نے اپنے ہاتھ اُٹھا کرحیُّ القیوم کی قسم کھائی، اور کہا کہ اب اَور دیر نہ ہوگی (جب یہ سات آوازیں سُنائی دے چُکیں، جب سات گرج کی آوازیں سُنائی دے چُکیں)۔اوراُس نے اُس سے کہا، ''اِسے تحریر نہ کر، اِس پر مُہر کردے۔''اورہم دیکھتے ہیں کہ یہ مُہر کتاب کی پشت پر تھی۔

(78)''لیکن جب ساتواں فرشتہ اپنا پیغام، یعنی اپنے وقت کی نبوت پُوری کرچُکے گا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پُورا ہوجائے گا، اور ہر شخص جانتا ہے کہ یہ بات بائبل کہتی ہے۔''خُدا کا بھید، کہ خُدا کیا ہے، خُدا کون ہے، بپتسمہ کا طریقہ کیا ہے اَور اِس سے متعلقہ باتیں، اُس روز یہ سب مسائل طے ہوجائیں گے۔

(79)ہر زمانے کے پیامبر کواُس کا پیغام ملا، اوروہ پیغام اُسکے اپنے زمانے کے- کے لئے تھا۔ اور یہ قابلِ توجہ بات ہے کہ ہر......کلیسیائی زمانے میں (اور آج رات ہم پُرانے عہد نامہ میں چل کر دیکھیں گے کہ یہ بالکل اُسی طرح سے ہے)جب خُدا نے اُس زمانے کے پیامبر کو بھیجا تو زمانے کے آخر میں وہ ظاہر ہُوا؛ ہمیشہ آخر میں، ابتدائی دَور میں کبھی نہیں۔ بلکہ آخر میں!

(80)اب، جب لوتھر کے زمانے میں تاریکی چھا گئی، تو ویسلی آ گیا۔سمجھے؟اور جب ویسلی کا تقدیس کا دَور تاریکی کی کیفیت سے دوچار ہُوا، تو پنتی کاسٹل زمانہ آ گیا۔سمجھے؟ ہمیشہ یہ ہُوا کہ پیامبر نے نئے پیغام کو پچھلے زمانے کے آخر میں کھولا۔ ہر زمانے میں اِسی طرح ہُوا۔اورہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

(81)بائبل میں یہ بات ہر دفعہ دہرائی گئی ہے۔ہم مُقدّس نوشتوں میں، شروع تا آخر دیکھتے

ہیں، کہ جب کوئی زمانہ ختم ہو رہا ہوتا تھا اور نئے دَور کا آغاز ہو رہا ہوتا تھا، تو پچھلا زمانہ کمزور ہو جاتا اور نیا شروع ہو جاتا تھا، تب خُدا پیامبر کو بھیجتا تھا۔

(82) اور ہمیشہ – ہمیشہ یہ ہُوا ہے، کہ جب کبھی کوئی پیامبر آیا، تو اُس نے لوگوں کو کلام کی طرف واپس بلایا، جو کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ یاد رکھیں، کہ یہ یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے، نہ اِس میں کسی لفظ کا اضافہ کیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی لفظ نکالا جا سکتا ہے۔ یہ یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے۔ اور کسی بات کی یقین دہانی کا صِرف ایک ہی طریقہ ہے: کہ اگر ہمارے درمیان کوئی ایسی بات اُٹھے جو اِس مکاشفہ کے برعکس ہو، تو وہ غلط ہو گی۔ سمجھے؟ یہ ''کلام کی طرف واپسی ہے!'' اور ہمیشہ کلام کی طرف واپس بلایا گیا ہے۔

(83) اور پاک نوشتوں میں، ہر کہانی کے اندر، کسی بھی زمانے کو واپس بلانے کے لئے خُدا نے، ہمیشہ کسی نبی کو استعمال کیا۔ اور ایسا بنایا...... کہ، یہ کبھی ناکامی سے دوچار نہیں ہُوا، خُدا نے ہمیشہ ایک – ایک نبی کو بھیجا۔ اب خُدا کیوں اِس طرح کرتا ہے؟ اِس لئے کہ بائبل کہتی ہے، ''خُدا کا کلام نبی کے پاس آتا ہے،'' وہ کلام کا کھولنے والا ہوتا ہے۔

(84) اب، مُجھے – مُجھے – مُجھے اُمید ہے کہ کوئی غلط فہمی نہیں ہُوئی۔ سمجھے؟ میرا مقصد غلط فہمی کا شکار ہونا نہیں، بلکہ میرا مقصد بلاہٹ کا وفادار اور دیانت دار رہنا ہے۔ ہماری آرزو یہی ہونی چاہیے۔

(85) اب، خُدا ہمیشہ ایک – ایک نبی، یعنی ایک انسان کو استعمال کرتا ہے۔ اگر آپ آدمیوں کے گروہ کو استعمال کریں گے، تو آپ مختلف نظریات پائیں گے؛ غور کریں، تو ہر، دو آدمیوں کے نظریات مختلف ہوں گے۔ اُس نے ایک ہی وقت میں دو بڑے نبیوں کو کبھی دُنیا میں نہیں بھیجا۔ وہ ایک کو لیتا ہے، تاکہ دوسرا کسی دوسرے وقت میں، کسی اَور پیغام کے ساتھ اُس کی جگہ لے سکے۔

(86) لامحدود خُدا اپنے پروگرام کو کبھی تبدیل نہیں کرتا، اُس نے جس چیز سے آغاز کیا تھا وہ ہمیشہ اُس کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ جو کُچھ وہ کہتا ہے ہم اُس پر اعتقاد رکھ سکتے ہیں، کیونکہ وہ تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اگر اُس نے کسی ایک آدمی کو خُدا پر ایمان رکھنے کی بنا پر نجات دی، تو اگلا آدمی بھی اِسی طرح نجات پائے گا۔

(87) جب خُدا نے ایک جگہ تیار کی جہاں وہ اپنی مخلوق کے ساتھ رفاقت کر سکے، تو آدم نے خود ایک راستہ بنا لیا، اُس نے انجیر کے پتوں سے اپنے لیے اور اپنی بیوی کے لیے، لُنگیاں بنائیں۔

خُدا نے اُسے رد کیا۔ خُدا نے خود فیصلہ کیا کہ وہ کس پروگرام کے مطابق یا کس بنیاد پر انسان کے ساتھ دوبارہ میل ملاپ کرے گا، اور وہ تھا بہایا ہُوا خون۔ اور خُدا نے اِس طریقے کو کبھی تبدیل نہیں کیا۔

(88) اب، میتھوڈسٹ یا بپٹسٹ ہوتے ہُوئے، ہم ایک دوسرے سے مصافحہ کر سکتے ہیں، لیکن جہاں میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ ہونے کی بنیاد کا تعلق ہے، ہمارے درمیان کوئی قدر مشترک نہیں، مَیں بپٹسٹوں کے لئے کھینچا تانی کر رہا ہُوں گا تو آپ میتھوڈسٹوں کے لئے، یا اِس کے برعکس ہوگا۔ لیکن ایک بنیاد ہے جس پر تمام ایماندار اکٹھے ہو سکتے ہیں، اور وہ ہے بہایا ہُوا خون۔ یہ چیز ہے جس پر ہم باہم ملتے ہیں اور باقی سب چیزوں کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ ہم کسی ایک گروہ میں اکٹھے نہیں ہو سکتے، یہ ہم سے نہیں ہو سکتا۔

(89) میرا خیال ہے، یہی ساری بات ہے، اور خُدا اِن چھوٹے گروہوں میں موجود رہا ہے۔ لیکن لوگ ...... کیونکہ ہم مختلف ہیں۔ ہر شخص مختلف انداز سے دیکھتا ہے، ہر کسی کا انداز مختلف ہے، کوئی بھی دو ذہن عین ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہی کوئی دو اشخاص مکمل طور پر ایک جیسے ہو سکتے ہیں، جیسے کہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں؛ نہ ہی دونوں کی ناکیں، اور انگوٹھوں کے نشان کبھی ایک جیسے ہو سکتے ہیں۔ دیکھیں، ہم ایک دوسرے سے مختلف بنے ہیں، اِس لیے ہمارے گروپ مختلف ہو سکتے ہیں۔

(90) لیکن خُدا ہمیشہ کسی فرد کے ساتھ کام کرتا ہے۔ وہ آپ کے میتھوڈسٹ ہونے کی وجہ سے آپ کو نہیں بچاتا؛ وہ اِس لئے آپ کو نہیں بچاتا کہ آپ بپٹسٹ ہیں؛ وہ اِس لئے آپ کو نہیں بچاتا کہ آپ پنتی کاسٹل ہیں۔ وہ اِس لئے آپ کو بچاتا ہے کہ اُس نے آپ کے ساتھ شخصی برتاؤ کیا ہے! اور آپ اِس بنیاد پر بچائے گئے ہیں، کہ آپ نے اُسے قبول کیا ہے۔ اِس لئے خُدا نے آپ کے ساتھ شخصی برتاؤ کیا ہے۔ اُس نے آپکی کلیسیا کی ترتیب سے آپ کو قبول نہیں کیا بلکہ آپ کو ایک فرد کی حیثیت سے قبول کیا ہے۔

(91) اِس لئے جب خُدا اپنے نبیوں کو، یا عہد نامہ کے پیامبروں کو بھیجتا تھا، تو صِرف ایک آدمی سے کلام کرتا تھا، اور وہی آدمی پیغام کو لانے والا ہوتا تھا۔ دوسرے اشخاص، اُس سے وہی پیغام حاصل کر کے، ہر طرف پہنچ جاتے تھے۔ لیکن اُن کا ایک مرکز ہوتا تھا۔ خُدا نے ہمیشہ مرکز قائم کیا۔ مَیں خُدا کا شکر گزار ہوں کہ آج رات بھی اُس کا مرکز موجود ہے؛ اور بیشک، ہم سب جانتے ہیں، کہ وہ رُوح القُدس ہے۔ اب، خُدا کا ہیڈ کوارٹر کوئی گروپ نہیں، بلکہ رُوح القُدس ہے۔

یہ اِس گھڑی کے لئے خُدا کا پیامبر ہے۔

(92) اب، چونکہ کلام، ہمیشہ نبی کے پاس آتا ہے، اِس لئے اگر وہ کلام کا سچا نبی ہوگا، تو خُدا اپنے کلام کو اُس نبی کے وسیلے کھولے گا۔

(93) اب، تمام زمانوں میں، ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سارے جھوٹے نبی ہوتے آئے ہیں۔ ہم پُرانے عہد نامہ میں جا کر دیکھیں، کہ وہ کھڑے ہوتے اور خُداوند کے نام سے کلام کرتے تھے، لیکن وہ دُرست نہ- نہ ہوتا تھا۔ خُدا اُس سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا تھا۔ خُدا اپنے کلام کے علاوہ اور کسی چیز کو نہیں کھولتا۔ کسی بھی طرح، وہ اپنے کام کو اُسی طرح جاری رکھتا ہے۔ سمجھے؟

(94) بس آپ یاد رکھیں، خُدا صرف اپنے کلام کو منکشف کرتا ہے! اور ایک سچے نبی کے بارے...... آپ صِرف کلام ہی سے بتا سکتے ہیں، کہ کوئی نبی سچا ہے یا جھوٹا۔ اُس کو پرکھنے کا یہی طریقہ ہے۔

(95) اگر آپ غور کریں، تو میکایاہ کے- کے زمانہ میں، چار سو عبرانی نبی، اَخی اَب اور یہوسفط کے سامنے کھڑے تھے، اور کہتے تھے، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، 'چڑھائی کر اور کامیاب ہو۔'' بنیادی طور پر وہ دُرست تھے۔ پھر میکایاہ کو منظر پر بلایا گیا، اُس شخص کو جس سے وہ نفرت کرتے تھے۔ اب، یوں دکھائی دیتا ہے...... کہ اگر چار سو (میرا- میرا مطلب بلعام کے نبی نہیں ہے) عبرانی نبی متفق ہو کر کھڑے تھے، اور کہتے تھے، ''رامات جلعاد پر چڑھائی کر، خُدا تجھے برکت دے گا اور تُو کامیاب ہوگا۔'' وہ آدمی ریاکار نہیں تھے، وہ بالکل رُوح کی تحریک سے بول رہے تھے! لیکن اُن میں......

(96) تو پھر کیوں جب یہ میکایاہ نام کا آدمی اُن میں- میں آیا، جو املہ کا بیٹا تھا، تو اُس نے اُن کے برعکس نبوت کیوں کی؟ اب، دوسرے نے حوصلہ بڑھایا، لیکن اِس نے پختہ ثبوت پیش کیا۔ سمجھے؟ لیکن وہ کیسے جانتا تھا کہ وہ سچا تھا؟ اگر آپ وہاں کھڑے ہوتے، تو آپ یہ کیسے معلوم کرتے؟ اِس کا فقط ایک ہی طریقہ تھا، کہ اُس آدمی کے بیان کا موازنہ کلام کے ساتھ کیا جاتا۔ سمجھے؟ اب، میکایاہ عین کلام کے ساتھ تھا، کیونکہ ایک بڑے نبی ایلیاہ نے، جس کے پاس خُداوند کا کلام تھا، اَخی اَب اور ایزبل اور سب پر لعنت کی تھی۔ سمجھے؟ اور جس پر لعنت ہو چُکی تھی خُدا اُسے کیونکر پلٹ کر برکت دے سکتا تھا؟ غور کریں، اِس طرح کام نہیں چل سکتا تھا۔

(97) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔ اور نبی کا کلام، اگر وہ کوئی نبی ہو،

تو پھر...... وہ کلام کے مطابق بول رہا ہوتا ہے۔ایک مقام پر بائبل یوں کہتی ہے،لکھا ہے،''اگر وہ شریعت اور صحائفِ انبیا کے مطابق نہ بولیں،تو اُن میں کُچھ روشنی نہیں۔'' پھر یہ بلاتا ہے...... پھر یہ پیامبر بلائے ہُوؤں کو باہر بلاتا ہے۔وہ خُدا کے کلام کے لحاظ سے درُست ہوتا ہے،اور وہ ثابت کرتا ہے کہ وہ درُست ہے۔

غور سے سُنیں، دھیان دیں،اب ہم کُچھ کرداروں کو بلائیں گے اور سُنیں گے۔

(98) طوفان سے پہلے کے زمانہ کے لئے آخری وقت کے لئے نوح خُدا کا گواہ تھا۔اب،غور کریں کہ اُس کا پیغام اپنے زمانہ کی تمام دُنیا کے کس قدر برعکس تھا۔حتیٰ،کہ لوگ اُس شخص کو پاگل خیال کرتے تھے۔حتیٰ،کہ اُس کے......لیکن،تو بھی،اُس کے پاس عین خُداوند کا کلام تھا۔اب،خُدا نے کہہ دیا تھا''کہ وہ گُناہ کو برداشت نہیں کرسکتا؛''اس لیے خُدا...... جب لوگوں نے گُناہ شروع کر دیا،تو خُدا نیچے آیا اور نوح نے آخری زمانہ کا پیغام پیش کیا۔یہ کب ہُوا؟ یہ پیامبر،زمانہ کے آخر میں وارد ہُوا۔خُدا نے اِس نبی کو آخری گھڑی کے پیغام کے ساتھ بھیجا تھا۔اُس کی ہنسی کی گئی،بنیاد پرست کہا گیا،اُسے ٹھٹھوں میں اُڑایا گیا،اور وہ صرف اپنے گھرانے ہی کو بچا سکا۔یہ سچ ہے۔کسی نے اُس کا یقین نہ کیا۔لیکن اُس کے پاس آخری وقت کا پیغام تھا۔اب،جتنوں نے اُسے قبول نہ کیا وہ مجرم ٹھہرائے گئے،اور جنہوں نے اُس کے پیغام کا یقین کیا وہ بچالئے گئے۔خُدا نے اُنہیں زندگی عطا کی اور وہ بچائے گئے،لیکن جو ایمان نہ لائے وہ ہلاک ہُوئے۔

(99) اب،مَیں کسی چیز کی تشبیہہ پیش کر رہا ہُوں۔غور کریں،کہ خُدا نے کیونکر یہ کام تین مرتبہ کیا ہے۔

(100) تین خُدا کا کاملیت کا عدد ہے۔خُدا تین میں کامل ہوتا ہے،جیسے''باپ،بیٹا اور رُوح القُدس،''اور''راستبازی،تقدیس،اور رُوح القُدس کا بپتسمہ۔''وہ کامل بن جاتا ہے،'کیونکہ تین اُس کا''کاملیت کا عدد ہے۔''اور پانچ''فضل کا عدد ہے۔''اور سات ...... بلکہ بارہ''پرستش،'' کا عدد ہے۔اور–اور چالیس'' آزمائش کا عدد ہے۔''اور پچاس''یوبلی،''یعنی عبادت کا عدد ہے۔''پنتی کوست،'' کا مطلب ہے پچاس۔اور،چالیس روز تک موسیٰ کو آزمایا گیا،چالیس روز تک مسیح کو آزمایا گیا،آپ سمجھ گئے۔اِسی طرح باقی سب تماثیل ہیں۔اب،خُدا تین میں کامل ہوتا ہے۔

(101) تباہی تین بار ہے۔ایک اُس وقت،جب نوح کشتی کے اندر گیا؛دوسری بار اُس وقت،

جب لوط سدوم سے – سے باہر آیا۔غور کریں،یسُوع نے اُن کا یوں حوالہ دیا،''جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا اور جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''غور کریں!ایک اندر گیا، دوسرا باہر آیا،اور اگلا اُوپر جانا ہے۔ہاں جی۔سمجھے؟ارے واہ۔اندر جانا، باہر آنا،اور اُوپر جانا! اب، یہ خُداوند کی ترتیب ہے۔دیکھیں،یسُوع نے اِن دو نبیوں کا حوالہ دیا۔''جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا،'' غور کریں،''اور پھر جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا،''یعنی جب ابرہام نبی تھا،''اور ویسا ہی،ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔''دیکھیں،اُس نے مُڑ کر اُن کا حوالہ پیش کیا۔

(102)اب،ایک اور نبی،موسیٰ تھا،جو مصری دَور کے آخر میں ظاہر ہُوا۔ہم دیکھتے ہیں کہ جب مصریوں نے خُدا کے لوگوں پر بیگار لینے والے مقرر کیے، بلکہ،ایسے لوگ مقرر کیے،جنھوں نے اُن کو طرح بہ طرح ستایا،تو خُدا اپنے لوگوں کو آزاد کرانے کے لئے آیا۔اور تب اُن کی تباہی سے کُچھ عرصہ پہلے،ہمیشہ کی طرح،خُدا نے،ایک نبی کو خُداوند کے کلام کے ساتھ اُن کے درمیان بھیجا۔یاد رکھیں،کہ وہ نبی خُدا کے اُس وعدہ کی عین شناخت لے کر آیا(جو خُدا نے سینکڑوں برس پہلے، بلکہ چار سو سے زیادہ برس پیشتر)ابرہام کے ساتھ کیا تھا،کہ اُس کی نسل غیر مُلک میں پردیسی رہے گی،لیکن خُدا اُنہیں زورآور ہاتھ سے وہاں سے نکال لے جائے گا۔آپ جانتے ہیں،کہ جلتی ہُوئی جھاڑی میں جب موسیٰ کی ملاقات خُدا کے ساتھ ہُوئی،تو خُدا نے اُس سے کہا،''مَیں نے اپنے لوگوں کی فریاد سُنی ہے،اور اُن کی مصیبت کو دیکھا ہے،اور میں نے اپنے عہد کو یاد کیا ہے۔''یعنی اُس نے اپنے کلام کو یاد کیا!

(103)یاد رکھیں،وہ اب بھی اپنے کلام کو یاد رکھتا ہے!سمجھے؟وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا،وہ ہر بار اُسی طرح کرتا ہے۔مَیں اِن باتوں کا ذکر اِس لئے کر رہا ہُوں،تاکہ ہم اِنہیں اپنے ذہن میں لا کر سوچ سکیں۔حتیٰ کہ آپ لوگ جو بیماری میں مبتلا رہے ہوں؛آپ دھیان دیں آپ کے لئے مَیں نے کہا جو ''بیمار رہے ہیں۔''

(104)اب،توجہ فرمائیں،آپ سب لوگوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے،کہ خُدا تبدیل نہیں ہوسکتا! وہ لاتبدیل خُدا ہے۔وقت تبدیل ہو جاتا ہے،لوگ تبدیل ہو جاتے ہیں۔لیکن خُدا لامحدود ہے، وہ تبدیل نہیں ہوسکتا!اُسے......اُسے کل،اور آج، بلکہ ابد تک، یکساں رہنا ہے،اُسے ہمیشہ ہی ایک جیسا رہنا ہے۔اور اگر ہمارا ایمان ہے کہ یہ خُدا کا کلام ہے،تو پھر ہم خُدا کی کہی ہُوئی ہر بات کا اعتماد کر سکتے ہیں۔سمجھے؟

(105) اب، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کا پیغام کیسے آتا ہے، وہ کس طرح اپنے پیغام کو بھیجتا ہے۔ وہ اُسے تبدیل نہیں کر سکتا، اُس نے ہمیشہ اِسی طرح کیا ہے۔ اُسے ہمیشہ یکساں رہنا ہے۔ وہ ہمیشہ اِسی طرح کریگا۔ اب، کیا آپ کو یاد آیا، کہ اُس نے کب ایسا کیا؟ بربادی سے کُچھ عرصہ پہلے، زمانے کے عین آخر میں۔ وہ اپنے لوگوں کو نکالنے کے لئے اپنے پیغام کو بھیجتا ہے، (لیکن لوگوں نے اِسے ہمیشہ گڑبڑ کر دیا)، اور اُنہوں نے اب بھی یہی کیا ہے۔

(106) اب، موسیٰ کے دِنوں میں، ایمان لانے والے بچا لئے گئے، اور غیر ایماندار فنا ہو گئے۔

(107) جس کسی نے خُدا کی طرف سے ملے ہُوئے موسیٰ کے پیغام کا یقین کیا، اب، اُنہوں نے اُس وقت تک یقین نہیں کیا تھا جب تک خُدا نے موسیٰ کو ظاہر نہ کیا اور اُس نے یہ ثابت نہ کیا کہ خُدا کا کلام اُس کے ساتھ تھا۔ خدا نے اُسے ایک نبی بنایا تھا۔ اُس نے وہاں پر جا کر کہا، ''کل، تقریباً اس وقت، تم دیکھو گے کہ فلاں فلاں کام یوں ہو جائے گا۔'' اور اگلے روز، ایسا ہی ہُوا۔ یہ ہو کر رہا۔ خُدا کا ہر سچا نبی جو خُداوند کے نام سے بولے گا اِسی طرح کرے گا۔ ''یوں ہوگا کہ فلاں فلاں بات وقوع میں آئے گی۔ مَیں فرعون کے پاس جاؤں گا، اور وہ سخت ہو جائے گا، یعنی اُسکا دِل سخت ہو جاے گا۔ وہ ہمیں بھیج دینے کا وعدہ کرے گا لیکن جانے نہیں دے گا۔'' اور، ایسا ہی ہُوا۔ سمجھے؟ ایسا کیوں تھا؟ تب لوگوں نے جان لیا کہ وہ خُدا کا بھیجا ہُوا شخص ہے۔ اور پھر وہ دیکھنے لگے کہ خُدا نے اُسے برکت دی تھی، اور اُنہوں نے اُسکی تعظیم کی، اور جب اُنہوں نے ایسا کیا، تو بڑے بڑے کام وقوع میں آئے۔

(108) اور جن لوگوں نے ہنسی اور ٹھٹھا کیا اور اُس کے پیغام کو قبول نہ کیا، دیگر غیر ایمانداروں کے ساتھ ہی فنا ہو گئے۔

(109) لیکن جو لوگ ایمان لائے وہ موعودہ سرزمین میں داخل ہو گئے، وہ پیامبر کے ممسوح پیغام کے نیچے ہو کر چلے گئے۔ یہ آزادی کا ایک پیغام تھا، جس کا خُدا نے وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو اُس سرزمین میں پہنچائے گا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور اِسی طرح ہُوا، کیونکہ خُدا نے پہلے ہی یہ کہہ رکھا تھا، اور موسیٰ آیا تو اُس زمانے کے پیامبر کے طور پر ثابت کیا گیا۔ اب، یہ بات ہمارے لئے بہت واضح ہو گئی ہے۔

(110) ٹھیک ہے، اس سے ہم نے دیکھ لیا کہ موسیٰ کی شناخت ٹھیک طور سے ہُوئی۔

(111) پھر جب زمانہ تبدیل ہُوا، تو شریعت اور فضل کا...... درمیانی وقت شروع ہو گیا۔

ایک ایسا وقت آ رہا تھا جس میں موعودہ مسیح کو ظاہر ہونا تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جس وقت لوگوں نے شریعت کو توڑ مروڑ کر، اِس میں انسان کی تمام بنائی ہُوئی، روایات کو-کو شامل کر کے، اُسے کسی چیز کے ماتحت کر دیا تھا۔ وقت کے تبدیل ہونے پر، ایک اور نبی، یسُوع آ گیا، جو خُدا نبی بنا تھا۔

اب، شاید آپ کہیں، ''وہ نبی نہیں تھا۔''

(112) بائبل کہتی ہے کہ وہ نبی تھا۔ ''خُداوند تمہارا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔'' شریعت اور فضل کے درمیان وقت کے تبدیل ہونے پر، وہ خُدا نبی تھا، جس کے متعلق خُدا برسوں سے خبر دیتا آیا تھا۔ جب خُدا موسیٰ کو شریعت دے چُکا، تو پھر وقت کی تبدیلی پر، جب اُس نے کہہ رکھا تھا کہ ایسا ہوگا، وہ فضل کے ساتھ پھر واپس آیا۔ اور اُس نے ایک نبی کو بھیجا جس نے اِس وقت کے آ جانے کی نبوت کی۔ اب-اب، اُس نے بھی، ایمانداروں کو جمع کر لیا؛ اور غیر ایماندار اُس کے دَور میں ہلاک ہو گئے۔ وہ سب جتنے اُس پر ایمان لائے وہ نجات پا گئے؛ اور وہ سب جنہوں نے اُس کے پیغام کا یقین نہ کیا فنا ہو گئے۔

(113) یہ بالکل وہی کُچھ ہے جو نوح کے دِنوں میں ہُوا؛ اور یہ وہی کُچھ ہے جو لوط کے دِنوں میں ہُوا؛ اور یہی کُچھ دوسرے زمانوں میں ہوا، اور یہی کُچھ موسیٰ کے دِنوں میں ہُوا؛ اور پھر یہی کُچھ یسُوع مسیح کے زمانے میں ہُوا۔ کیونکہ لوگوں نے پیغام کی تحقیر کی اور فنا ہو گئے، لیکن جو پیغام پر ایمان لائے وہ ہلاک نہیں...... بلکہ نجات پا گئے۔

(114) اب، اب، کلیسیا کے کام کا وقت آ گیا۔ پہلے ہم طوفان سے قبل، نوح کے دِنوں میں رہے؛ پھر شریعت کے کام کا وقت آ گیا؛ اور پھر فضل کے کام کا وقت، یعنی کلیسیا کا دَور آ گیا۔ اور اب کلیسیا کے کام کا اختتام ہو رہا ہے۔ ہم سب اس بات سے واقف ہیں۔

(115) اب، اگر خُدا نے پہلے ادوار میں، کام کرتے ہُوئے اِس طرح کیا، تو ہمیشہ لاتبدیل رہتے ہُوئے وہ کام کے اِس دَور میں بھی اُسی طرح کرے گا، کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ وہ ایسے کرے گا۔ مَیں چند منٹوں میں، اِس بات کو کلام سے ثابت کروں گا، کہ خُدا نے اِسطرح کرنے کا کہا تھا۔ اب، وہ خُدا ہے، اب، وہ اپنا پروگرام تبدیل نہیں کر سکتا۔ غور کریں کہ اُس نے کام کرنے کے پہلے ادوار میں کیا کیا۔

(116) اب ہم کلیسیا کے کام کے آخری وقت میں پہنچ گئے ہیں۔ آج رات ہم نے جو تلاوت کی

وہ یہ تھی: ''......شام کے وقت روشنی ہو گی۔''

(117) ہم نے بہت سا وقت ابر آلود گزارا، لیکن روشنی کو آنا تھا۔ وہی بیٹا جس نے اُس وقت آ کر کام کو تبدیل کر دیا تھا، اب پھر آتا ہے! یہ خاک سے جلال میں جانے کا وقت ہے۔ ہم جلال میں داخل ہو جائیں گے۔ ایک وقت تھا جب ہم اندر گئے، پھر ایک وقت آیا کہ ہم باہر آئے، اور اِس بار ہم اُوپر چلے جائیں گے! سمجھے؟ ٹھیک ہے: اندر، باہر، اور اُوپر۔ ہم آخری وقت کی طرف آ رہے ہیں۔ ہم صرف آ ہی نہیں رہے، بلکہ پہنچ چکے ہیں۔ ہم آخری گھڑی میں ہیں۔

(118) خُدا نے اِس آخری وقت میں کیا پایا ہے؟ اُس نے اِس آخری وقت میں وہی کچھ پایا جو اُس نے دوسرے ادوار کے آخری وقت میں پایا تھا، یعنی بے اعتقادی! اُس نے ہمیشہ یہی پایا ہے، وہ، جب بھی وہ آتا ہے، تو وہ- وہ بے اعتقادی پاتا ہے۔ وہ اُس پروگرام کو دیکھتا ہے جو اُس نے لوگوں کو دیا تھا......

(119) نوح کے وقت میں، لوگوں کو خُدا کے احکام پر کاربند رہتے ہوئے، قربانیاں کرنی چاہیں تھیں......جبکہ وہ اُسے ترک کر چُکے ہوتے تھے۔ جب خُدا آیا، تو اُس نے اِس کام کو، غلط طریقہ سے ہوتے ہُوئے پایا۔

(120) یہی چیز اُس نے اُس وقت دیکھی جب وہ زمین پر آیا، اُس نے دیکھا کہ فریسی، اور اسی طرح، دوسرے لوگ شریعت کے ساتھ یہی کر رہے تھے۔ وہ کیا کر رہے تھے؟ اُن کے اندر اِس کے لئے کوئی خلوص نہ تھا، وہ اِسے کسی پُرانے طریقہ کے ساتھ ملا دیتے تھے، اور'' فقط کلیسیا میں شمولیت اختیار کر لینے کو ہی کافی سمجھتے تھے، کہ بس یہی اُن کی ضرورت ہے۔'' یسُوع نے اُس وقت یہی پایا تھا۔

(121) اُس نے پھر یہی کُچھ پایا ہے! اُسے وہی کُچھ ملا ہے، لوگ تبدیل نہیں ہوتے۔ پس جب خُدا نے اپنا پروگرام بھیجا اور کُچھ لوگ ایمان نہ لا کر ہلاک ہُوئے، کُچھ ایمان لا کر زندہ رہے، (اب، پہلے دونوں دفعہ ایسا ہُوا)، تو پھر اب اِس وقت بھی یہی ہو گا۔ اِسے یونہی ہو کر رہنا ہے۔ کیا نہیں......

(122) پیامبر کے لئے ہمیشہ یہی جنگ رہی ہے کہ وہ پُرانے کو نئے سے جُدا کرے۔ قدیم کو جدید سے الگ کرنے کے لئے، ایک پیامبر کو- کو ہمیشہ جنگ کرنا پڑی ہے، اب، اِس لئے پیغام کو ہمیشہ نوشتوں کے مطابق ہونا چاہیے، کیونکہ ہمیشہ ایک نے دوسرے کی آمد کی خبر دی ہے۔

(123) آئیں، اب، ہم یسُوع کی، مثال لے لیتے ہیں۔ پیغام کو شریعت سے فضل میں تبدیل

کرنا، اُس کے لئے کس قدر کٹھن ثابت ہُوا۔ اگر چہ بائبل نے بیان کر رکھا تھا، ''کہ مسیحا آئے۔آئے گا، اور دائمی قُربانی موقوف ہو جائے گی۔'' اور ہم جانتے ہیں کہ نبیوں نے یہ نبوت سے بتا رکھا تھا۔ یہ کام اُس کے لئے کتنا بڑا تھا کہ وہ اُسے سرانجام دیتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے یہ کر دکھایا۔ اور وہی ایک تھا......جس نے اُسے کر لیا کیونکہ پاک نوشتوں میں یونہی کہا گیا تھا، لیکن اُس زمانہ کے ایمانداروں (نام نہاد ایمانداروں نے) اُسکے ساتھ ہرگز اتفاق نہ کیا۔

(124) اُن فریسیوں، اور صدوقیوں پر غور کریں، اُن کی اپنی اپنی روایات تھیں اور کوئی اُنہیں اُن سے ہلا نہیں سکتا تھا۔ یہ بات تھی جس پر وہ ایمان رکھتے تھے، اُن کی ماں اُس پر ایمان رکھتی تھی، اُن کا باپ اُس پر ایمان رکھتا تھا، اُن کی دادی، اور اُن کا دادا اُس پر ایمان رکھتے تھے،'' لیکن موسیٰ نے یوں کہا تھا!'' یعنی جس موسیٰ نے اُنہیں شریعت دی تھی اُسی موسیٰ نے کہا تھا کہ یہ شخص آئے گا، اور وہ اُسے پہچاننے میں ناکام رہے اِس لئے کہ اُنہوں نے خُدا کے سچے کلام کو روایات میں ڈال دیا تھا اور اُس کے حقیقی اصول کو چھوڑ دیا تھا۔ اُس کو اُسی طرح سے ہونا تھا۔

(125) غور کریں، کہ ہر کسی نے کسی دوسرے کے آنے کی خبر دی تھی۔ ہر پیامبر نے بتایا تھا، کہ اُس کے بعد، ایک اور پیغام آئے گا۔ لیکن اب، لوگ ہمیشہ اپنے وقت ہی کے پیغام کو لے کر مقرر کر لیتے تھے۔

(126) آیئے اِسے یہاں چھوڑ کر، تھوڑا اور آگے، لوتھر تک چلتے ہیں۔ جب لوتھر نے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی منادی کی، تو وہ اُس کلیسیائی زمانے کا، یعنی سردیس کی، کلیسیا کا پیامبر، یا فرشتہ تھا، ٹھیک ہے۔ اب، غور کریں، جب اُس نے منادی کی، اُس نے لوتھرن لوگوں کو ایک ترتیب دے دی۔ تو، پھر، لوتھر کا کام پھیلتا گیا۔ فلدلفیہ کے کلیسیائی زمانے میں، جب ویسلی، تقدیس کا پیغام لے کر آیا، تو کیوں، لوتھرن لوگوں کے لئے اُس کی پہچان مُشکل ثابت ہُوئی۔ اور اُن لوتھرن لوگوں نے اُس کا یقین نہ کیا۔

(127) اور جب ویسلی نے اُن سب کو پلگرم ہولی نیس اور آزاد میتھوڈسٹ، اور اِسی طرح، تقدیس کے پیغام پر مقرر کر دیا، تو اِس کے بعد پنتی کاسٹل پیغام آ گیا، تو پھر کیوں، کسی بھی میتھوڈسٹ کے لئے اِس پر ایمان لانا دُشوار معلوم ہُوا۔ جی ہاں، یقیناً، ایسا ہی ہُوا۔ غور کریں، کہ ایک......

(128) یہاں تک کہ نوشتوں کے مطابق، ایک پیامبر دوسرے کی خبر دیتا آیا۔ حنوک نے اپنے

اُٹھائے جانے سے پہلے، آنے والی بربادی کی خبر دی، خُدا اُسے گھر لے جارہا تھا؛ اور وہ ایک گواہ تھا۔ ابرہام نے موسیٰ کی خبر دی تھی۔ اور موسیٰ نے مسیحا کی نوید سُنائی۔ دیکھیں، وہ ایک دوسرے کی، خبر دیتے آئے۔ مسیح نے اِس وقت کے بارے میں بتایا، کہ یہ کیونکر ہوگا!

آپ کہہ سکتے ہیں،" آہ، بھائی برَنہم!"

(129) اوہ، جی ہاں، اُس نے بتایا تھا! آئیں ذرا دیکھیں...... میں نے یہاں بہت سے حوالہ جات تحریر کررکھے ہیں، اُن میں سے دو یا تین کا ذکر شامل کروں گا۔ آیئے متی 24 کو لیں۔ آئیں ہم متی 24، باب سے دیکھیں گے، کہ یسُوع نے کیونکر بیان کیا کہ کیا واقع ہوگا، اور" قومیں کیونکر قوموں کے خلاف ہوجائیں گی۔" لیکن، یاد رکھیں، کہ وہ وہاں ٹھہر گیا اور کہا،" جیسا کہ نوح کے دِنوں میں ہُوا، اور جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا، ویسا ہی اِبنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔" اُس نے پیشگی بتا دیا، اُس نے پیشین گوئی کردی کہ یہ باتیں واقع ہوں گی!

(130) اُس نے کہا،" جب یہ سب کُچھ ہوگا، تو ابھی خاتمہ نہ ہوگا، اور باتیں کیں۔" لیکن پھر اُس نے کہا،" اب انجیر کے درخت سے، اور دوسرے درختوں سے ایک تمثیل سیکھو، جب اُن کی ڈالیاں نرم ہوتی اور پتیاں نکلتی ہیں، تو تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اِسی طرح، جب تم اِن باتوں کو واقع ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک، بلکہ دروازے پر ہے۔" اب، آپ کو کیا دیکھنا ہوگا؟ انجیر کے درخت کا پتیاں نکالنا، اور دوسرے درختوں کا پتیاں نکالنا، یہ ایک نشان تھا۔ اور اسرائیل کو ہمیشہ انجیر کا درخت کہا گیا ہے۔

(131) یُوایل نے بھی اِس کی نبوت کی تھی،" کہ جو کُچھ پھل خور کیڑے سے بچے گا، اُسے رس چوس کیڑا کھا جائے گا۔ لیکن خُدا نے وعدہ کیا، 'مَیں بحال کروں گا، خُداوند فرماتا ہے۔'" اور خُدا یونہی کرے گا۔ لیکن اِس سے پہلے کہ وہ اُسے اُس کے رُوحانی مقام پر بحال کرے، غیر قوموں کی کلیسیا اُٹھالی جائے گی۔ وہ ایک ہی وقت میں دونوں کے ساتھ کام نہیں کرسکتا۔ اب، آپ کلام کو اس طرح توڑ مروڑ نہیں سکتے۔ سمجھے؟ اُس نے ایک ہی وقت میں دو، بڑے گواہوں کو کبھی استعمال نہیں کیا، اُس نے ایسا کبھی نہیں۔نہیں کیا...... اور ایک ہی وقت میں اُس نے دو کلیسیاؤں کو بھی کبھی استعمال نہیں کیا۔

(132) غور کریں، پہلے غیر قوموں کی کلیسیا کا اُٹھایا جانا ضروری ہے، پھر یہودیوں کے لئے، دانی ایل کے ستر ہفتوں کا اختتام واقع ہوگا۔ مسیح نے ساڑھے تین سال تک نبوت کی، لیکن اُس ممسوح

فرمانروا کو، سترویں ہفتے کے درمیان میں، قتل کر دیا گیا۔اور، یوں، ساڑھے تین سال باقی رہ گئے۔اور ہم مُکاشفہ میں دونبیوں کو دیکھتے ہیں(وہ اپنی پوشاک کبھی بار بار تبدیل نہیں کرتا ہے)، جو مکاشفہ 11 میں، یہودیوں کے درمیان آکر منادی کرتے ہیں۔اب، اُس وقت کلیسیا اُٹھائی جا چُکی ہوگی۔

(133) اب ہم اِسرائیل کو دیکھتے ہیں، کہ کئی سو سال بعد، تقریباً دو ہزار سال بعد، وہ ایک قوم بنے ہیں؛ اُن کی اپنی فوج، اور اپنا سکہ ہے۔اسرائیلی اپنے وطن میں ہیں؛ اُن کی اپنی قومیت، اپنا پرچم، اور اقوامِ متحدہ میں رُکنیت ہے۔وہ ایک قوم ہے! اس وجہ سے، یہ سب سے بڑا نشان ہے جس پر، اب ہم ٹھیک طرح سوچ سکتے ہیں، کہ اسرائیلی اپنے وطن میں ہیں۔اور یسُوع نے کہا تھا، ''یہ نسل جو اِسرائیل کو اپنی سرزمین میں جاتے دیکھے ہرگز تمام نہ ہوگی جب تک سب کُچھ پورا نہ ہو جائے۔'' غور کریں، اُس نے اِس دِن کا بیان کیا تھا۔

(134) مَیں ایک اور حوالہ پیش کروں گا۔دوسرا تیمُتھیُس 3 باب میں، پولُس نے آخری زمانہ کی کلیسیا کے متعلق بتاتے ہُوئے، کہا، ''کہ وہ خود غرض، مغرور، خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ پسند کرنے والے ہونگے۔'' کلیسیا کو، عالمگیر سطح پر دیکھیں، ''وہ خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو پسند کرنے والے ہیں۔'' بدھ کی رات کو دُعائیہ عبادت میں شامل ہونے سے پہلے گھر میں ٹھہر کر ٹیلی ویژن پروگرام دیکھتے ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ''وہ بپٹسٹ ہیں۔''

(135) وہ پنتی کاسٹل ہے! یقیناً! جی ہاں، جناب۔اوہ! ''مغرور، خود غرض، عیش وعشرت کے دِلدادہ؛'' آپ کلام کو اُن کی ناک کے نیچے بھی کر دیں، تو بھی وہ اِس پر نظر نہ کریں گے۔افسوس ہے۔''خُدا کی نسبت عیش وعشرت کے پسند کرنے والے؛'' آپ عورتوں کو بتا بھی دیں کہ اُنہیں بال نہیں کاٹنے چاہئیں، تو بھی وہ بال کٹواتی رہیں گی۔افسوس ہے۔خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو پسند کرنے والے، عہد شکن، اِلزام لگانے والے، نفس پرست، حق کی تحقیر کرنے والے۔وضع رکھنے والے......''

آپ کہیں گے، ''یہ تو دہریہ ہُوئے۔'' نہیں نہیں!

(136) ''وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، لیکن اُس کی قُدرت کا اِنکار کریں گے؛'' اُس قُدرت کا جو آپ کو اِس افراتفری سے، موجودہ دُنیاوی نِظام سے نجات دے سکتی ہے۔''......جو قدرت کا انکار کرتے ہیں؛ ایسوں سے کِنارہ کر۔'' باقی لوگ کچھ بھی کہتے رہیں اِس کی پروانہ کریں، آپ خُدا کے

سامنے ایک اِنفرادی شخص ہیں، آپ کو اپنا جواب دینا ہوگا۔ اِس سے بے غرض کہ یہ عورت کیا کرتی ہے یا وہ عورت کیا کرتی ہے، یا، یہ آدمی کیا کرتا ہے اور وہ آدمی کیا کرتا ہے، یا، یہ مناد کیا کہتا ہے یا وہ مناد کیا کہتا ہے؛ یہ آپ کا اور خُدا کا معاملہ ہے۔'' وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں،'' مگر روایات سے،'' اُس کی قُدرت کا اِنکار کرتے ہیں؛ ایسوں سے کِنارہ کر۔'' کیا ہم اُسی دِن میں رہ رہے ہیں؟ یقیناً ہم اُسی میں ہیں!

(137) آخری کلیسیائی زمانے پر دوبارہ غور کریں۔ رُوحُ القُدس، یعنی خود یسُوع مسیح نے کہا، ''مُجھ یسُوع مسیح نے اپنے فرشتہ کو اِس لئے بھیجا کہ اِن باتوں کی گواہی دے۔'' اور مُکاشفہ، 3 باب میں، یسُوع نے لودیکیہ کی کلیسیا کی بات کرتے ہُوئے گواہی دی، کہ آخری دِنوں میں کیا واقع ہوگا، اُس نے بتایا، کہ لودیکیہ کی کلیسیا، امیر، اور نیم گرم ہو جائے گی'' اور جب موسیقی کے ساز زور سے بجائے جائیں تو فوراً ناچنے لگے گی۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ لیکن ایک گواہی اور ایک زندگی کے لئے یہ بالکل واضح ہوگا، وہ اِس سے دُور رہیں گے۔

(138) مَیں نہیں چاہتا...... کسی بات میں آپ کے احساسات کو مجروح کرنا نہیں چاہتا، لیکن کچھ عرصہ ہُوا کے مَیں نے خُدا کے بہشت کی ایک رویا دیکھی۔ شاید مکمل بیان نہیں کر سکتا لیکن مَیں نے آپ کو سچائی بتائی۔ خُدا، ہم خادموں کی مدد کرے کہ اِن باتوں کو بیان کرنے میں دیانتدار رہیں اور سچائی بیان کریں!

(139) دیکھیں،''......؟......سرد،'' بلکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ نیم گرم ہو جائیں گے، اور وہ اِسی طرح کے ہوتے جا رہے ہیں۔ اگر یہ پیغام لوتھر کے لئے کامل ثابت ہُوا، اور اگر یہ فلدلفیہ کے زمانے میں...... ویسلی کے لئے کامل ثابت ہُوا، اِس کا بولا جانا اور کامل ہونا لازم ہے...... یہ بولا جا چُکا ہے، اور یہ لودیکیہ کے زمانہ کے لئے بھی کامل ثابت ہوگا۔

(140) '''دولت مند، اور کسی چیز کی محتاج نہیں!''' ہم عمارتیں بنانے پر کروڑوں ڈالر خرچ کر سکتے ہیں، دُنیاوی تفریح پر۔ پر...... ہم سب کُچھ خرچ کر سکتے ہیں، ہم اعلیٰ ترین گرجے تعمیر کر سکتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے، کیا نہیں، یہ پُوری کاملیت کے ساتھ بالکل سچ ہے۔

(141) لیکن مَیں کہنے کی کوشش کر رہا ہُوں، کہ جب پیغام اُن کے اُوپر چھانے لگے گا، تو وہ آپ کے طلبگار نہیں ہوں گے۔'' آپ اُن کو حواس باختہ! اور خبطی دکھائی دیں گے! آپ کو پچاس سال پہلے

دُنیا میں ہونا چاہیے تھا۔سمجھے؟اوہ،شاید آپ سوچنے لگیں،''ایسے شخص کو میرا پاسبان نہیں ہونا چاہیے۔'' وہ پھر بھی، آپکا پاسبان ہوگا!ایزبل نے کبھی ایلیاہ کو اپنا پاسبان تسلیم نہ کیا، پرتو بھی وہ تھا۔وہ یقیناً تھا۔وہ ایک مثال بن کر،ایک پیامبر کی حیثیت سے،اِسرائیل میں بھیجا گیا تھا۔اب بیش قیمت رُوحُ القُدس اور خُدا کا کلام کلیسیا کے لئے پیامبر ہے،تاکہ اِنہیں دُرست کر کے کلام کی طرف واپس لائے۔ہم اِس کی بات تو کرتے ہیں،لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ کسی پر اثر نہیں ہوتا۔افسوس، دیکھیں، پھر یہ باتیں ہمارے لئے گڑبڑ ہو جاتی ہیں۔

(142) مَیں نے کسی کو گواہی سُناتے وقت کہتے سُنا،''خُدا کی بڑائی کریں،' آپ کیسے اُس کی بڑائی کرتے ہیں؟''اوہ،اور،وہ بھی اِس نظام سے پیدا ہُوکر!کسی شخص نے کہا،''جاگو اور دُعا کرو' کا مطلب ہے کہ جب آپ دُعا کر رہے ہوں تو ایک آنکھ کُھلی رکھیں،اور دوسری کو بند۔''یہ ہے جاگو اور دُعا کرو۔''' (اس لئے،کہ جاگو کا مطلب ہے،''خُداوند کی آمد کے لئے جاگتے رہنا،'' اور دُعا کرنا۔) دیکھیں، یہ ہے بات کو اِدھر اُدھر گھمانا۔

(143) پھر،ہم اِس میں، کیا کرتے ہیں؟ ہم اپنی طرف سے کوئی روایت قائم کر لیتے ہیں (اور پھر اگر......) خواہ وہ خُدا کی بنائی ہُوئی ہو یا نہ ہو۔اور پھر جو پہلا کام ہوتا ہے آپ جانتے ہیں، وہ یہ ہے کہ ہماری پیروی میں ایک گروہ تیار ہو جاتا ہے،اور ہم اُسے،کلیسیا کے خاص بدن سے دُور، کھینچ لے جاتے ہیں۔یہ سچ ہے۔بجائے اِس کے کہ ہم اندر آئیں اور دُعا کریں کہ مسائل حل ہوں،اور بدن ترقی کرے،ہم ایسے کام کرتے ہیں خواہ بدن تعمیر ہو یا نہ ہو۔اگر آپ سچائی کو پالیں،تو پھر سچائی کے ساتھ کھڑے رہیں۔یہ عین سچائی ہے۔لیکن پہلے اِسے بائبل کی سچائی ہونا چاہیے!غور کریں، اِس......لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانہ پر۔

(144) انبیاء کے اندر، یا پُولُس کے اندر رُوحُ القُدس بول رہا تھا، جو کہ مسیح تھا۔بولنے والا پُولُس نہیں، بلکہ مسیح تھا!''خُدا نے،اگلے وقتوں میں حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے،اخیر زمانے میں یسُوع مسیح کی معرفت کلام کیا،'' عبرانیوں 1،اب توجہ دیں،رُوحُ القُدس،یعنی مسیح،مسیح انجیل کا مرکز ہے،مسیح کلام کا مرکز ہے،اور اگر یہ مسیح مرکز ہے،تو پھر......خُدا اِس کا سچ ہونا ظاہر کرے گا۔

(145) یہی سبب ہے کہ آپ پنتی کاسٹل لوگ میتھوڈسٹوں کی تقدیس سے آگے......

رُوحُ القُدس حاصل کر لیتے ہیں، اِس لئے کہ آپ عین کلام کے مطابق ہوتے ہیں۔

(146) یہی سبب ہے کہ آپ جو میتھو دسٹ ہیں تقدیس حاصل کر لیتے ہیں کیونکہ آپ کلام کے مطابق ہوتے ہیں، لیکن لوتھرن اِس بات کو قبول نہیں کرتے۔

(147) اور لوتھرن لوگ راستباز ٹھہرائے جانے سے، نجات یافتہ ٹھہرے، اِس لئے کے آپ کے پیامبر نے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی تبلیغ کی، اور کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا جو بالکل ہی خارج از حقیقت تھی۔ جو صِرف کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں؛ جبکہ آپ بائبل کی طرف رجوع لائے، اور آپ بائبل کی سچائی کو لے کر اُس پر قائم ہو گئے۔

(148) پھر ویسلی ایک اور سچائی لے کر آیا، اور اُسی پر ٹھہر گئے؛ اِس کے بعد پنتی کاسٹل ایک اور سچائی کے ساتھ آئے، اور اُس پر ٹھہر گئے؛ اگر آپ اُس بات پر ٹھہر سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ وہ دُرست ہے، تو آپ ساری چیز کو جو کہ سچ ثابت ہو گئی ہیں تو کیوں قبول نہیں کرتے؟ سارے کلام پر ایمان رکھیں!

(149) اب، جب ہم اِن پیامبروں کو دیکھتے ہیں، تو ہم جان لیتے ہیں۔ ہم مسیح کو دیکھتے ہیں، جو عظیم خُدا نبی تھا اُس نے آخری دِنوں کے بارے میں پیشینگوئی کی کہ یہ باتیں واقع ہوں گی۔ یہ کیا کر رہا ہے؟ یہ فصل کے وقت کا تعارف ہے۔ یہ فصل کی کٹائی کے وقت کا تعارف پیش کر رہا ہے، کہ آخری دِنوں میں کیا ہوگا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

(150) اب، یہ باتیں آخری دِنوں میں ہونگی۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم کس قِسم کی فصل تلاش کر رہے ہیں۔ ہم ایسی کلیسیا کی تلاش میں ہیں جس کے اندر کبھی روشنی تھی، لیکن ہم اِس سے دُور ہٹ گئے، اور دُنیا کی خوبصورتی کو اپنا لیا، جو محض پالش شدہ ہے (کیا یہ سچ ہے؟)، ہم دُور ہوتے گئے، ہر طرح کے رُکن شامل کرتے گئے، اور ہر طرح کے، لوگوں کو بپتسمہ دے کر، اِنھیں پنتی کاسٹل کہتے ہیں۔

(151) پانی کسی کو بچا نہیں سکتا۔ بچانا یسُوع مسیح کے خُون کا کام ہے۔ پانی کے اندر زندگی نہیں ہے۔ زندگی خُون کے خلیہ کے اندر آتی ہے؛ وہ تقدیس کو لے کر اُس زندگی کو صاف کرتی ہے، اُس کے اندر سے گُناہ کی خواہش کو مار ڈالتی ہے؛ اور پھر رُوحُ القُدس اُن صاف نالیوں کے اندر آ کر اُسے کام پر، یعنی خِدمت پر مامور کرتا ہے۔ مذبح نے خُون کی نالی کو پاک کیا، لیکن پھر...... معموری نے اُسے خِدمت پر لگایا۔ یہ خِدمت کے لئے الگ کی گئی، اب اسے خِدمت پر مُقرر کرنا ہے۔ اور رُوحُ القُدس

کلیسیا کو خِدمت پر مُقرر کرتا ہے۔ مُجھے یہ چھوٹا سا گیت پسند ہے:

وہ اُس بالا خانے میں جمع ہو کر،

اُسکے نام سے دُعا کرتے رہے،

اُنہیں پاک رُوح کا بپتسمہ مِلا،

اور خدمت کے لئے قوت ملی۔ جی ہاں۔

اور باقی گیت میں آتا ہے:

جو کُچھ اُس نے اُس روز اُن کے لئے کیا

وہی کُچھ وہ آپ کے لئے بھی کر سکتا ہے۔ یقیناً۔

(152) فصل؛ اور انبیا؛ اب ہم تھوڑا سا پیچھے چلیں گے۔ جہاں ہم مسیح پر رُک گئے تھے۔

(153) یسعیاہ، نبی نے، کیونکر گواہی دی، اور آخری زمانہ کے متعلق نبوت کی۔ اُس نے کہا، ''سب دستر خوان قے سے بھرے پڑے ہیں، اور پورے کے پورے بدن گندگی سے بھرے پڑے ہیں!'' کیوں، آج کل کے مرد اور عورتیں، پاک عشاء بھی لیتے ہیں، اور دو دو تین تین بیویاں، یا دو دو تین تین خاوند رکھتے ہیں، (یہ سچ ہے) سگریٹ بھی پیتے ہیں......اور وہ ہر قِسم کے، بُرے کام کرتے ہیں؛ گرجا گھر بھی آتے ہیں، اور پاک عشاء بھی لیتے ہیں!

(154) اب، مَیں اِس سے کچھ اَور نیچے بھی جا سکتا ہُوں، لیکن مَیں ذرا توقف کروں گا، شاید یہ دُرست نہ ہو۔ مَیں جو کچھ کہنے لگا تھا مَیں نے محسوس کیا ہے کہ مُجھے روکا گیا ہے۔ لیکن میں...... بلکہ آپ اِن سطروں میں خُود پڑھ سکتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے، مُشترک اور غیر مُشترک باتیں کیا ہیں۔

(155) اب ہم جن باتوں کو ہوتے دیکھ رہے ہیں، اور قوم......چار یا پانچ سال پہلے...... سائنس یہ کہتی تھی، ''آدھی رات ہونے میں تین منٹ باقی ہیں۔'' اِسرائیلی اپنے وطن میں ہیں۔ کلیسیا لودیکیہ کے اندر رہے۔ اوہ، میرے خُدا! ہم کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟ یہ کیا معاملہ ہے؟

(156) ہم شام کی روشنی کو تلاش کر رہے ہیں۔ اوہ، مُجھے فِکر ہے، کہ اگر یہ روشنی آ جائے، تو کیا ہم اُسے پہچان لیں گے؟ یا یہ ہمارے سروں پر سے اُسی طرح گُزر جائے گی جیسے گُزشتہ زمانوں میں ہُوا؟ اُنہیں اُس وقت علم ہُوا جب یہ بہت دُور جا چُکی تھی۔

(157) آپ کو یاد ہوگا، کہ اُن مذہبی لوگوں نے اُن نبیوں کو قتل کر ڈالا جو اُن کی طرف بھیجے گئے تھے۔ یسُوع نے اِسی طرح کہا تھا۔ اُس نے کہا، ''اے ریاکارو!'' اُس نے کہا، ''تُم نبیوں کے مقبروں کو سنوارتے ہو، اور اُن کی قبریں بناتے ہو جبکہ تُمھارے باپ دادا نے اُن کو قتل کیا تھا۔''

(158) رومن کیتھولک کلیسیا کو دیکھیں، جو سینٹ پیٹرک کے مقبرے کو سنوارتے ہیں، اور جون آف آرک کے۔ کے مقبرے کو سنوارتے ہیں۔ اُنہوں نے اُس عورت کو جادوگرنی قرار دے کر، آگ سے جلا کر مار ڈالا، اِس لئے کہ وہ رُوحانی تھی، اُس نے رویائیں دیکھی تھیں۔ اُنہوں نے اُسے جادو گرنی ٹھہرا کر، جلا ڈالا۔ دوسو سال بعد اُنہیں معلوم ہُوا کہ، وہ مسیح کی خادمہ تھی، تب اُنہوں نے کفارے کے لئے، اُن کاہنوں کی لاشیں نکال کر دریا میں پھینک دیں۔ لیکن، اُس دِن کے دوران، جس میں سے کلیسیا گُزر رہی تھی، وہ پہچان نہ سکے کہ وہ کون تھی۔

(159) اِسی طرح یہ روشنی لوگوں کے اُوپر سے گُزر جائے گی اور وہ اِسے پہچان نہ پائیں گے۔

(160) یسُوع، جب تک مَر کر اور دفن ہو کر دوبارہ جی نہ اُٹھا وہ جان نہ سکے کے وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ کیا پطرس نے پنتی کوست کے دِن اُن کو اِلزام نہیں دیا تھا؟ ''اے لوگو تُم نے نادانی کے ہاتھوں سے زندگی کے مالک کو بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے، مصلوب کروا کر، مروا ڈالا!''

(161) اوہ، اُس کی آمد کی سُرخ بتی کا سِگنل نیچے جُھکا ہُوا ہے! آمین! ہم آخری گھڑی میں ہیں۔ آمین۔ یہ سُرخ بتی ہر طرف روشن ہے، اور ہر طرف دیوار پر، ''ایکابود'' لکھا ہُوا ہے۔ وقت کا خاتمہ آ گیا ہے۔ وقت ختم ہو رہا ہے!

(162) سائنس اپنی انتہا تک پہنچ گئی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب اُنہوں نے ایسی چیز اِیجاد کر لی ہے جِس سے وہ ساری دُنیا کو برباد کر سکتے ہیں، اور ہر کوئی ایک دُوسرے سے خوفزدہ ہے۔ لوگ آخری گھڑی میں پہنچ چکے ہیں۔

(163) تہذیب، اُس مقام پر آ گئی ہے جہاں لوگ ......یعنی چوٹی اب پیچھے کی طرف لہرا رہی ہے۔ لوگوں کی حرکات مُہذب لوگوں کی سی نہیں ہیں۔ کیا آپ کسی ایسے آدمی کا تصوّر کر سکتے ہیں جِس کی داڑھی لٹک رہی ہو، اور اُس کے پہلوؤں کا گوشت اُس کی سرینوں پر لٹک رہا ہو، لیکن وہ نوعمر لڑکا بننا چاہتا ہو، اور اُس کا رُخ اِسکول کے صحن کی طرف ہو (اگر دُنیا میں ابھی اَور دُنیاوی ذہانت کا آنا باقی ہے، تو پھر اِس سے آگے وہ کیسی ہوگی)، اور وہاں سے وہ چودہ سال کی لڑکی کو لے،

اور دونوں باہر گلی میں چلے جائیں؟

(164) آج ،مَیں نے اپنے ہوٹل میں، ایک ماں نما عورت کو لیٹے ہُوئے دیکھا جس کا لِباس ناکافی تھا اور کارتوس والی ایک بندوق کو ڈاٹ لگا رہی تھی ،اور اُس کا خاوند بھی ایسے ہی لباس میں ،سرد ہوا میں لیٹا ہُوا تھا۔اُن کا خیال ہے کہ اُن کا جسم بہت خُوبصورت ہے جِسے نُمایاں کرنا چاہیے۔کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ یہ شیطان کی صِفت ہے؟ یہ سچ ہے۔کوئی شعور سے خالی شخص ہی ،اپنے بدن کو بے پردہ کرسکتا ہے۔ بدروحوں کے لشکر نے ایسا کیا کیونکہ وہ شخص پاگل تھا۔غور کریں !اب ہم نے اِسے، یہ کہہ کر قبول کرلیا ہے'' کہ یہ سٹائل ہے،'' اور جدید چیز'' ماڈرن کہہ کر قبول کرلیا ہے۔'' لیکن ہم اِسے '' شیطان کہتے ہیں !''مَیں بائبل سے ثابت کرسکتا ہُوں کہ یہ شیطان ہے، شیطان کے قبضہ میں، یا بدرُوح گرفتہ ہونا ہے (وہ مجبور نہیں ہوتا) بلکہ اُس کا قبضہ ہوتا ہے، وہ لوگوں کے اندر ہوتا ہے! یہ سچ ہے۔ کیا آپ اُن کو یہ بتائیں گے؟ وہ بپھر جائیں گے ۔وہ اِس سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے ! نہیں، جناب ۔اُن کے اپنے نظریات ہیں ،کیونکہ وہ اپنے مُردہ خانہ میں جاتے ہیں وہ اِس پر کبھی اُنہیں ملامت نہیں کرتے ۔اِسکولوں اور گرجوں میں جِسمانی کشش کو نُمایاں کیا جاتا ہے، لیکن پادری اِس پر ملامت کرنے سے خوفزدہ ہیں، بہت کم کوئی ایسا کرتا ہے۔

(165) اگلے روز مَیں نے ایک خادم کو سُنا ، کہہ رہا تھا،'' جب آنکھوں پر لگانے کے لئے نیلے رنگ کا مادہ، اور– اور ہونٹوں کے لئے سُرخی اِیجاد کی گئی، تو اِس سے دُنیا خُوبصورت ہوگئی ۔'' اگر کوئی انجیل کا خادم، پُلپٹ پر کھڑا ہوکر، اِس طرح کا بیان دے، تو اُسے کلوری تک جانے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ عین سچائی ہے، کیونکہ بائبل اِس فعل کو مجرم ٹھراتی ہے۔

(166) اور ایک پنتی کاسٹل گروپ نے ایک بہن کو (جو اُن کے ہاں ،روتی ہوئی آتی تھی) اُس نے اپنے لمبے بال ،پُشت کی طرف بڑھا رکھے تھے، اُس سے کہا،'' آپ اپنے فالتو ٹائر سے ہوا نکال سکتی ہیں۔'' اُس سے کہا ،'' کیا آپ کو اپنے بال کاٹ دینے چاہئیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ عورت...... جیسا کہ یسعیاہ، 5 باب میں، وہ چاند کی طرح گول ٹائر رکھتے ہیں ۔'' اب، بائبل کس طرح'' ایک عورت کو ایک خلافِ معمول کام کرنے کو کہہ سکتی ہے،'' جب وہ اپنے بال کاٹتی ہے تو وہ زندہ رہنے کے قابل نہیں رہتی ، اور وہ ثابت کرتی ہے کہ وہ اپنے سر کی بے حُرمتی کرتی ہے، اور پھر وہ لمبے بال......؟......آپ بائبل سے اِس طرح کی بات کیونکر کہلوا سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے، تو پھر ہماری پنتی

کاسٹل خواتین کو کیا ہو گیا ہے؟ آپ نے ٹیلی ویژن بہت زیادہ دیکھ لیا ہے! آپ نے دُنیا کو بہت زیادہ دیکھ لیا ہے، اور اب خُدا کے کلام میں آپ کی دلچسپی نہیں رہی۔ اب، بائبل نے یہ بتایا تھا۔ یہ وہی بات ہے جو بائبل نے بتائی تھی۔ اب یہ میرا نہیں، بلکہ، بائبل کا بیان ہے!

(167) اوہ، جسمانی کشش! زیادہ وقت نہیں گُزرا ایک دِن مَیں چھوٹی نیکریں پہننے والوں پر بات کر رہا تھا، کہ ایک خاتون نے مُجھ سے کہا، بولی، ''میں۔ میں تو تنگ گھاٹی والی ڈھیلی پتلون پہنتی ہُوں۔''

(168) مَیں نے کہا، ''یہ بھی بدتر ہے۔'' آپ...... یہ بائبل کہتی ہے۔ خُدا تبدیل نہیں ہو سکتا۔

(169) آپ کہتے ہیں، ''یہ بپٹسٹ ہیں۔'' یہ پنتی کاسٹل ہیں۔ مَیں آپ سے مُخاطب ہُوں۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچائی ہے۔

(170) لیکن مسئلہ کیا ہے؟ معاملہ کیا ہے؟ کسی نے کہیں سے رکاوٹی سلاخ گِرا دی۔ میرا ایک بزرگ خادم دوست گایا کرتا تھا:

> ہم سلاخیں ڈھیلی کر دیتے ہیں، ہم سلاخیں ڈھیلی کر دیتے ہیں،
> ہم گُناہ کے ساتھ سمجھوتہ کر لیتے ہیں؛
> ہم سلاخیں ڈھیلی کر دیتے ہیں، بھیڑیں باہر ہو جاتی ہیں،
> لیکن بکریاں اندر کیسے آ جاتی ہیں؟

(171) یہ کیا مسئلہ ہے؟ جب آپ رکاوٹی سلاخیں، یعنی خُدا کے کلام کی سلاخیں ڈھیلی کر دیتے ہیں! یاد کریں، کہ ابتدا ہی میں، خُدا کا پروگرام تھا کہ اپنی کلیسیا کی اپنے کلام سے قلعہ بندی کرے۔

(172) اور جب حوا نے دلیل دیتے ہُوئے کہا، ''اچھا، اب، کیا یہ معقول دِکھائی نہیں دیتا، مَیں پہلے ہی کی طرح ٹھیک زندگی گُزار سکتی ہُوں، اور اُس نے ایسا کر لیا۔

(173) اور اُس نے ہمیشہ یہی کیا۔ یہی وجہ تھی کہ عورت کو منادی کرنے سے منع کیا گیا۔ دیکھیں، اُس نے سلاخ گِرا دی تھی۔ ایسا کہ (کلیسیا) اِس کی جڑ، پنتی کوست میں ڈالی گئی تھی، اور یہی اِس کی جڑ ہے۔ اِس کے لئے کوئی نوشتہ نہیں ہے۔ سمجھے؟ اب، پھر آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ کو وہی انبار ملتا ہے جو پہلے عدن میں مِلا تھا۔ اب، غور کریں، پھر جب ہم کلام کی طرف آتے ہیں تو اِس کے متعلق کہتے ہیں کہ......

(174) کوئی اِس کا مُقابلہ نہیں کر سکتا! اگر کوئی کہتا ہے کہ کر سکتا ہے تو مَیں اُسے چیلنج کرتا ہُوں۔ مَیں نے سانپ کی نسل پر پیغام دیا، تو بہت سے بگڑ اُٹھے۔ مَیں نے کُچھ لوگوں سے کہا ہے کہ آئیں اور روبرو مُجھ سے بات کر لیں۔ لیکن وہ نہیں آئے۔

(175) شکاگو میں تھوڑا ہی عرصہ ہُوا، کہ اُنہوں نے سمجھا کہ وہ مُجھے کسی بات میں پھانس لیں گے، آپ کے پاس اِس کے ٹیپ موجود ہوں گے۔ اُنہوں نے پُوری منسٹریل ایسوسی ایشن آف شکاگو کو بُلایا ہُوا تھا۔ اور وہاں بھائی ......ٹامی ہکس اور بھائی کارلسن وہاں موجود تھے۔ اُس سے دو راتیں قبل، خُداوند نے مُجھے رات کو جگا کر، کہا، ''چل اُس کھڑکی کے پاس کھڑا ہو جا۔'' مَیں چلا گیا، اور وہاں طوفان تھا۔ خُداوند نے فرمایا، ''اب، اُنہوں نے تیرے لئے ایک جال تیار کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اِس ناشتے میں، تو خوفزدہ نہ ہونا، تُو جانا، مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔'' اب، یہ مَیں خُداوند کے نام سے کہہ رہا ہُوں۔ آپ اُن سے پُوچھ کر معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ ٹیپ پر موجود ہے، جو کہ پیشگی بتا دیا گیا تھا: اُس نے کہا، ''اب، تو جانے سے مت ڈر، بلکہ جا کر کھڑے ہو جانا؛'' اور کہا، ''مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔''

(176) اور اگلے روز مَیں وہاں کے سربراہ، بھائی کارلسن سے، اور ٹامی ہکس سے مِلا۔ اور خُداوند نے مُجھے بتایا تھا کہ میری اُن سے مُلاقات ہو گی اور وہ مُجھے ناشتے کے لئے ''ٹاؤن اینڈ کنٹری'' نامی جگہ لے جائیں گے۔ مَیں درحقیقت وہاں جا کر بیٹھ گیا۔ مَیں نے کہا، ''بھائی ہکس، آپ علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں، اور ہم شکاگو میں خادموں کے بہت بڑے اجتماع کے سامنے جا رہے ہیں، آپ میری جگہ جا کر وہاں کیوں نہیں بولتے؟ مَیں نے تو آپ کے بہت سے کام کئے ہیں۔'' مَیں ذرا اُسے آزما رہا تھا۔

اُس نے کہا ''اوہ، بھائی برینہم، مَیں ایسا نہیں کر سکتا۔''

(177) مَیں نے کہا؛ ''اچھا، تو پھر آپ چلے کیوں نہیں جاتے؟'' مَیں نے کہا، ''مَیں تو آپ کے لئے کُچھ بھی کر سکتا ہُوں، آپ میرے لئے ایسا کیوں نہیں کرتے؟''

(178) اُس نے کہا، ''اوہ، بھائی برینہم، مَیں ایسا نہیں کر سکتا۔ وہ اِس پر نہیں ٹھہریں گے۔''

بھائی کارلسن نے بھی کہا، ''نہیں، وہ نہیں ٹھہریں گے۔''

(179) مَیں نے کہا، ''کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں۔'' میں نے کہا، ''مَیں آپ کو کُچھ بتانا چاہتا

ہُوں، وجہ آپ، بلکہ آپ دونوں، جانتے ہیں کہ اُنہوں نے مُجھے پھانسنے کے لئے کُچھ سوالات طے کر رکھے ہیں۔'' اور پھر مَیں نے کہا، '' آپ یہ جان گئے ہیں۔'' اب، یہ ٹیپ پر موجود ہے۔ اگر آپ ٹیپ لینا چاہتے ہوں، تو وہ ہمارے پاس موجود ہے۔ اور آپ اِن تمام آدمیوں کو جانتے ہیں۔ پس مَیں نے کہا، '' گذشتہ شب مَیں نے ایک رویا دیکھی تھی کہ آج صُبح ہم یہاں بیٹھیں گے اور ٹامی اِسے رَد کر دے گا۔'' میں نے کہا، '' اب دیکھ لیں، کہ آپ- آپ نے ہوٹل کا کمرہ کرائے پر لیا ہُوا ہے۔''

'' ہاں۔''

'' اِس کا کرایہ ادا ہو چُکا ہے۔''

بھائی کارلسن نے کہا، '' جی ہاں۔''

(180) '' لیکن آپ اُسے رکھ نہیں سکیں گے۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے!''

'' کیوں؟''

(181) '' آپ کو کسی اور جگہ جانا پڑے گا۔ جو کہ- کہ سبز رنگ کا کمرہ ہے؛ ہم ایک براؤن رنگ کے کمرے میں جائیں گے۔ مَیں ایک کونے میں بیٹھا ہُوں گا؛ ڈاکٹر مِیڈ میرے دہنی طرف بیٹھے ہونگے؛ اور وہ بزرگ سیاہ فام اور اُس کی اہلیہ میرے بائیں ہاتھ بیٹھے ہونگے'' یہ سب کُچھ بالکل اسی طرح ہُوا تھا۔ اور مَیں نے کہا، '' آپ ساتھ آئیں، اور بس دیکھتے جائیں۔ آپ نے خُدا کو بیماروں کو شِفا دیتے دیکھا ہے، ایک بار اُسے جنگ کرتے بھی دیکھ لیں!'' میں نے کہا، '' وہ عظیم، اور عالیشان ہے۔'' مَیں نے کہا، '' آپ سوالوں کو دیکھتے رہیں اور پھر دیکھیں کہ اُن کا جواب کیسے دیا جاتا ہے۔''

جب اُس صُبح ہم وہاں پہنچے......

(182) اور اگر آپ وہ ٹیپ لینا چاہتے ہوں...... جم، آپ نے اُسے حاصل کیا تھا، کیا آپ اِسے نہیں لائے؟ وہ یہاں موجود ہے، وہ یہاں موجود ہے، عبادت کے بعد، اگر آپ چاہیں تو وہ ٹیپ لے سکتے ہیں۔

(183) مَیں نے کہا، '' میرے خلاف آپ کے پاس کیا ہے؟ ساتھیو، آپ کو کیا مُشکِل پڑ گئی ہے؟''

(184) بھائی کارلسن نے کہا، '' ٹھیک ہے، بھائی برنہم نے دو روز پہلے مُجھے بتا دیا تھا کہ ہم یہاں ہونگے......'' اور وہ عمارت حاصل نہ کر سکے، اُنھوں نے اُسے منسُوخ کر دیا۔ وہ جگہ اُنہیں مُہیا نہ ہو سکی

کیونکہ کسی موسیقی کے گروپ نے اُسے حاصل کر لیا تھا اور وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اُسکا کرایہ وصول کر چکے ہیں، اِس لئے بزنس مین کو منسوخ کر دیا گیا۔ اور شاید آپ نے وہ سُن رکھا ہو، پس، بھائی ولیمز بھی، یہاں موجود ہیں۔ اور- اور- اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم نے مُجھے پُوری طرح بتا دیا تھا کہ کون سا شخص کہاں پر بیٹھا ہوگا، اور مُجھے ٹھیک ٹھیک بتا دیا تھا کہ کیا کُچھ وقوع میں آئے گا۔'' اُس نے کہا، ''ایک بات ہے،'' اُس نے کہا، ''میں......شاید ہم سب ہی بھائی برنہم کے پیغام پر اِتفاق نہ کریں، لیکن،'' اُس نے کہا، ہمیں ایک بات تسلیم کرنا ہوگی، کہ وہ اُسے بیان کرنے سے خوفزدہ نہیں ہیں،'' پھر- پھر اُس نے کہا، ''وہ بالکل بے خوف ہیں،'' اور کہا، اب، بھائی برنہم، آپ خود بیان کریں۔''

(185) مَیں نے کہا، ''اب، اِس سے پہلے کہ ہم شروع کریں، مَیں چاہتا ہُوں کہ کوئی آدمی، کسی بات پر جو مَیں نے کہی ہو، بائبل لے کر میرے پاس کھڑا ہو جائے۔'' اور وہ گروہ ایسا خاموش تھا جو آپ نے کبھی دیکھا سُنا ہو۔ مَیں نے کہا، ''پھر، اگر آپ اِسے ثابت نہیں کر سکتے، تو میرا پیچھا چھوڑ دیں! جی ہاں۔ بھائیو، مَیں آپ کا ساتھ دینے کو تیار ہُوں، لیکن ہمیں بائبل کے حقائق کی طرف واپس آنے کی ضرورت ہے۔''

(186) اُنھوں نے کہا، ''آپ اُن- اُن عورتوں کی مُخالفت کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟ اوہ، جی ہاں، کیونکہ آپ ایک......لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ خُدا کے ایک- ایک نبی ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''یہ مَیں نے کبھی نہیں کہا۔''

(187) اُس نے کہا، ''لیکن لوگ یہ ایمان رکھتے ہیں۔'' اُنھوں نے کہا، ''آپ اُن عورتوں کی بات کو کیوں ترک نہیں کر دیتے؟'' اور کہا، ''آپ یہ کہنا چھوڑ دیں کہ اُنہیں لباس کیسا پہننا چاہیے بال نہیں کٹوانے چاہئیں اور کون سے کام کرنے چاہئیں۔ آپ یہ سب کُچھ ترک کیوں نہیں کر دیتے؟ آپ اُنہیں یہ کیوں نہیں سِکھاتے کہ وہ نعمتیں حاصل کریں اور- اور خُدا کے جلال کے لئے کُچھ کریں؟''

(188) مَیں نے کہا، ''مَیں دُنیا کو الجبرا کیسے پڑھا سکتا ہُوں جب تک اُنہیں اپنی اے بی سی نہ آتی ہو؟'' یہ سچ ہے۔ آپ کو پہلے بُنیاد کے پاس آ کر شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

خُدا، اب ہم پر رحم کرے۔ جی ہاں، جناب۔

(189) ہم یہاں، آخری گھڑی میں ہیں! سُرخ بتی، جل رہی ہے! خُداوند کی آمد قریب ہے۔

جی ہاں، جناب ۔غور سے سُنیں ۔آخری زمانے کے پیغام کی آخری زمانے کے حالات سے مُطابقت ہونی چاہیے۔وہ جتنا دُور چلے گئے ہیں، پیغام کو چاہیے کے اُنہیں واپس لائے۔ ہمیشہ،آخری زمانے کا پیغام آخری زمانے کے حالات کے مُطابق ہوتا ہے۔تمام نوشتوں میں اسی طرح ہے۔اِس مرتبہ بھی، اِسے لوگوں کو اصل کلام کی طرف واپس بُلانا ہوگا۔اور، میرے خدایا! جیسے دیگر پیامبروں نے اپنے وقت میں کیا، یہ پیغام بھی اُسی طرح سے ہوگا۔اِس کا ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے! خُدا نے اپنے کلام میں اِس کا وعدہ کیا تھا! ملاکی 4 باب میں، کہا گیا تھا کہ یہ، ''اولاد کے دل والدوں کی طرف مائل کرے گا۔'' یہ وعدہ کیا گیا تھا،اور ہم اُسی دِن میں رہ رہے ہیں!

(190) اوہ، ہمیشہ، یونہی ہُوا ہے، رہنماؤں کا ایک گروہ لوگوں کو اُلجھن میں ڈال دیتا ہے۔اِس میں لوگوں کا زیادہ قصور نہیں؛ کیونکہ لوگوں کو اُلجھن میں رہنما ڈالتے ہیں۔اب آئیں......

آپ کہہ سکتے ہیں، ''اوہ، بھائی برنہم ایسا ہے۔''

(191) ٹھیک ہے،اب، ایک منٹ ٹھہریں، ہم اِسے نوشتوں کے مُطابق بنائیں گے۔اگر یہ نوشتوں میں سے نہ ہو، تو پھر کوئی فائدہ نہیں۔وہ اپنی عقل کے الفاظ ،رُوح کی تحریک سے خالی اپنی پیشوائی میں، وہ دُنیاوی عقل کے الفاظ اِستعمال کرتے ہیں۔وہ......اس لئے، اِن میں جو ذہین وفطین لوگ ہیں وہ ایسی ترتیب بنالیتے ہیں، لیکن، کیا آپ یہ نہیں سمجھتے کہ شیطان بھی اِس کام میں بہت ذہین ہے؟ خیر، کیا اِس نے ،یسُوع کے پاس آکر بحث نہ کی، حتیٰ کہ کلام کے حوالے بھی پیش کیے؟ اُس نے یہ کیا! وہ بہت ذہین ہے۔لیکن یسُوع نے اُس کے ساتھ بحث نہ کی، بلکہ اُس نے کہا، ''یہ بھی، لکھا ہے۔! اے شیطان، مُجھ سے دُور ہو۔'' جی ہاں، رُوح کی تحریک سے خالی پیشوائی۔

(192) جب موسیٰ کو خُدا نے پیغام دے کر بھیجا تھا، اُن دِنوں میں قورح پر غور کریں، قورح اور داتن نے کُچھ سوچا، اور موسیٰ کے پاس آکر، کہنے لگے، ''اب، ذرا ایک منٹ ٹھہر، تُو اپنے آپ کو بہت کُچھ سمجھتا ہے! تیرا خیال ہے کہ تُو ہی ساحل پر کی واحد کنکری ہے؛ یا تالاب کی واحد مرغابی ہے، صِرف تُو ہی اکیلا ہے۔ہم تُجھے بتا دینا چاہتے ہیں کہ اور بھی، مُقدّس لوگ موجود ہیں!'' موسیٰ نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ مُقدّس نہیں ہیں۔لیکن اُسے ایک اِختیار مِلا ہُوا تھا، جِسے اُس کو پُورا کرنا تھا۔اور وہ ایک گروپ منظّم کر کے موسیٰ کے خلاف کھڑے ہو گئے۔

(193) اور خُدا نے اُس سے کہا، ''جا وہاں دروازے پر کھڑا ہو جا۔'' اُن آدمیوں کے ہاتھوں

میں بخُور تھا، اور آپ کو معلوم ہے کہ اُس بخُور نے کیا کِیا تھا۔ خُدا نے زمین کا مُنہ کھولا اور وہ سب کو نِگل گئی۔ اُنہوں نے مذبح کی آگ، اپنے بخُور دانوں میں بھری تھی۔ بخُور میں آگ ڈالنے کا، بُنیادی کام کر لینے کے باوجود، وہ پیغام کو پہچاننے میں ناکام رہ گئے۔

(194) خُدا نے کہا، ''موسیٰ، مَیں تُجھے اِس کام کے لئے، بھیجتا ہُوں۔ اُن کو یہاں آگے لے آ۔''

(195) دیکھیں، وہ اُسے پہچان نہ سکے۔ موسیٰ اُن کے سامنے ''مضبوطی'' سے کھڑا رہا تھا۔ جیسے ایلیاہ، نبیوں کے گروہ کے سامنے، ''مضبوطی سے'' عین کلام کے ساتھ قائم رہا۔

(196) یہی بات آپ پنتی کاسٹل لوگوں کے لئے ہے، آپ کو اپنے آپ کو باقی دُنیا سے الگ کر کے، مضبوطی کے ساتھ کلام کے ساتھ کھڑے رہنا ہے۔ واپس اُسی چیز میں نہ جاؤ جس میں سے آپ نِکلے تھے، اور اُسی کی طرف پھر مائل نہ ہوں! کلوری سے اپنے لنگر کو مت کاٹو۔ خُدا کے کلام کو تھامے رہو، کیونکہ ''اِس پتھر پر مَیں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا،'' اِس کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(197) اب، داتن اور اُسکے فریقوں کا خیال تھا کہ...... دوسرے آدمی بھی یہ ہو سکتے ہیں۔ دیکھیں، یہ اِنسان کی ذہانت تھی جو خُدا کے منصُوبہ میں اپنے نظریات شامل کرنا چاہتی تھی۔ یہ اچھی چیز ہے۔ اِنسان کی ذہانت خُدا کے کلام میں اپنے نظریات شامل کرنا چاہتی ہے۔ لیکن یہ کام نہ دے گی! یہ کام نہیں کرے گی۔ اِس سے پہلے بھی کبھی اس نے کام نہیں کِیا اور نہ آئندہ کبھی کرے گی۔

(198) یسُوع کو دیکھیں جب وہ وہاں کھڑا تھا تو اُس نے، کہا، ''تُم میں سے کون مُجھ میں گُناہ ثابت کر سکتا ہے؟ تُم میں سے کون ثابت کر سکتا ہے کہ مَیں نے عین وہ کام نہیں کیے جو نوشتوں میں کہے گئے تھے کہ میں کروں گا؟ میرا دعویٰ ہے کہ مَیں مسیح ہُوں۔ اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو پھر، میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں اُن کاموں کو کرتا ہُوں اور تُم میرا یقین نہیں کرتے، تو اُن کاموں ہی کا یقین کرو، وہی میرے گواہ ہیں۔'' عین سچ ہے۔ اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کِیا، وہ اپنے طریقے چاہتے تھے۔

(199) شاید اُن کا یہ مقصد نہ ہو اور وہ غلطی پر نہ ہونا چاہتے ہوں۔ اُن کا ایسا مقصد نہ ہو...... مَیں نہیں مانتا کہ لوگ غلطی پر ہونے کا مقصد رکھ سکتے ہیں۔ مَیں نے بڑی بڑی تنظیمی کلیسیاؤں میں بڑے بہترین لوگ بھی دیکھے ہیں۔ مَیں نے بہترین لوگوں کو پایا ہے۔ لیکن یہ اِس طرح ہے جیسے ایک وکیل نے جو یہاں آتا تھا، ریڈیو پر کہا، ''عجیب بات ہے، کہ مذہبی آدمی پُلپٹ پر کھڑے ہوتے ہیں اور اُن

وقتوں کو آتے دیکھ لیتے ہیں، اور راستباز لوگ، دُنیا کے گُناہوں پر غضب ناک نہیں ہوتے!'' اور جب ایک وکیل کھڑا ہو کر اِس طرح کہہ سکتا ہے! ''اور عوام کس طرح اپنا پیسہ چڑیا گھروں اور پارکوں میں، اور دوسرے کاموں پر خرچ کر دیتے ہیں، لیکن مشنریوں کے پروگراموں میں خرچ کرنے کے لئے نہیں دیتے، کہ انجیل کی خوشخبری دُنیا تک پہنچے۔''

(200) جب مشنریوں کے پیٹ بھوکے، اور پاؤں ننگے ہوتے ہیں......ہیلیلو یاہ۔ کوئی تنظیم اُن کی پُشت پناہی نہیں کرتی، اِس لئے کہ وہ خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ کوئی اُن کی پُشت پناہی کرنے والا نہیں۔ اگر آپ اُن کی مدد کے لئے کوئی چیز مُہیا کر دیں، تو اُن کو کیا مِلے گا؟ رسومات کا ایک پلندہ۔ کیا ایک حقیقی، اور سچا مشنری، جس کے ساتھ نشانات ہوں، کسی دھوبن پر اِنحصار کرے گا جو اُس کے لئے چند سکے پس انداز کر سکے۔ غور کریں، یہ بات ہے۔

(201) شاید وہ کافی کُچھ کرنے کا اِرادہ نہ رکھتے ہوں ...... خیر، لیکن اُن کیساتھ مسئلہ کیا ہے؟ یسُوع نے کہا تھا۔ وہ اندھے ہیں۔ یاد کریں، یاد رکھیں، کہ یسُوع نے بالکُل یہی کہا تھا۔ اور لگتا یونہی ہے، کہ آج......

(202) اب غور سے سُنیں، مُجھے اُمید ہے کہ میں تنقید نہیں کر رہا۔ جب آپ سچائی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو یہ نہ۔ نہ سوچیں کہ مَیں تنقید کر رہا ہُوں۔ مَیں صِرف یہ کوشش کر رہا ہُوں......مَیں۔ میں محبت کرتا ہُوں......اور اگر آپ نہ کریں......میں۔ مَیں کلیسیا کے لئے پُر جوش ہُوں۔ یہ، لوگ غالباً اسمبلی آف گاڈ کی کلیسیا، یا کُچھ اور ہیں، یا۔ یا مُجھے۔ مُجھے معلوم نہیں کیا ہیں۔ کیا ہیں......مُجھے اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا۔ یہ خُدا کی کلیسیا ہے۔ میرا خیال ہے، کہ یہ خُدا کی، کلیسیا ہے۔ خیر، اب، ہم سب کو یہی ہونا چاہیے، تنظیم کے لحاظ سے خدا کی کلیسیا نہیں، بلکہ ہمیں دِل سے مسیحی ہونا چاہیے۔ اس لئے کہ، خُدا کی کلیسیا نام سے نہیں، بلکہ دیواروں کے اندر بستی ہے۔

(203) اب، آج اِس پر بہت کُچھ ہو گیا ہے، کہ لوگوں کے لئے رُکنیت بہت معنی رکھتی ہے۔ اب، بپٹسٹوں کو دیکھیں کہ وہ بیداری لائے ہیں۔ اوہ، اُنکے پاس ایک ہے۔ 44 میں اُن کا ایک نعرہ تھا کہ ''44 میں مزِید دس لاکھ۔'' بلی گراہم کے پیغامات چل رہے ہیں۔ اس لئے، یقیناً، اُس نے بہت سا کام کِیا ہے۔ میتھوڈِسٹ، بپِٹسٹ، پریسبیٹرین، سب ہی بڑے عظیم ہُوئے ہیں، لیکن ہمیں کیا حاصِل ہُوا ہے؟

(204)یسُوع نے فرِیسیوں سے کہا تھا، ''تُم اندھوں کے اندھے رہنما ہو۔تُم ایک مُرِید کرنے کے لئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرِید ہو چُکتا ہے تو اُسے پہلے سے دو گُنا جہنم کا وارث بنا دیتے ہو۔'' اور ہمیں بھی آج یہی حاصِل ہُوا ہے۔

(205)بلی گراہم کے ساتھ، جب مَیں نے لوئی ویل میں ناشتے میں شِرکت کی، اور کینٹکی، میں آیا، اور ایک درُست مُبشِر کے طور پر ہوتے ہُوئے، اُس نے کہا، ''جب میں جاتا ہوں...... پولُس نے بھی کہا...... یہاں ایک مِثال موجود ہے۔'' اُس نے کہا، ''پولُس کسی شہر میں جاتا اور ایک آدمی کو تبدِیل کر لیتا تھا، اور جب وہ ایک سال کے بعد آتا تو وہاں ایک سے تِیس ہو چُکے ہوتے تھے۔اُس نے کہا، ''لیکن جب مَیں کسی شہر میں جاتا ہُوں تو تِیس ہزار لوگ تبدِیل ہو جاتے ہیں، لیکن ایک سال بعد واپس آتا ہوں تو وہاں تِیس بھی نہیں ملتے۔'' اُس نے کہا، ''یہ کیا مسئلہ ہے؟'' اور مَیں نے مُبشِر کے ذہن کی رسائی کی تعریف کی۔وہاں تقریباً تین سو آدمی موجود تھے، اور اُس نے اُنگلی بڑھا کر، کہا، ''یہ تُم سُست خادموں کے گروہ کی وجہ سے ہے۔'' اُس نے کہا، ''آپ دفتر میں پاؤں میز پر رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں، اور کسی شخص کو ٹیلی فون کر کے کہتے ہیں، کہ وہ آئے اور۔اور آپ کی کلیسیا میں شامِل ہو جائے۔آپ کو اُس سے مُلاقات کے لئے جانا چاہیے۔''

(206)مَیں وہاں بیٹھا تھا، مَیں نے دِل میں کہا، ''(اے میرے خدا!) آپ جانتے ہیں، مُبشِر بلی، ایک عظیم انسان ہے۔مَیں تو محض ایک۔ایک مُورتی ہُوں۔لیکن مَیں آپ سے کُچھ پُوچھوں گا۔'' مَیں چاہتا تو رُخ بدل کر یہ بات کہہ سکتا تھا؛ لیکن مَیں۔میں۔میں نے اُس بھائی کی تعریف کی، یہ سوچتے ہُوئے کہ وہ خُدا کا خادم ہے۔لیکن مَیں نے اِسطرح کہا، ''تب، بلی، پولُس کو کس قِسم کے خادم کی ضرورت تھی کہ اُس کی پیروی کرے؟'' کیا واقع ہُوا؟ پولُس صِرف ہاتھ اُٹھا کر فیصلہ کرنے تک ہی اُسے نہیں رکھتا تھا، وہ اُسے رُوح القُدس کے بپتِسمہ تک لاتا تھا، اُس کی رُوح کو آگ لگ جاتی تھی، اور پھر وہ آرام سے بیٹھ نہیں سکتا تھا۔

(207) آج کیا معاملہ ہے، رُکنیت حاصِل کرنے کا۔جی ہاں۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]......ارکان، زیادہ سے زیادہ ارکان، سنڈے اِسکول کی بڑی بڑی کلاسیں، اور جو کوئی زیادہ لوگوں کو مُرِید کر کے دُوسری کلیسیاؤں سے نِکال لاتا ہے اُسے کوئی اِنعام دیا جاتا ہے، اور وہ سب سے بڑھکر ہوتا ہے۔آپ جانتے ہیں، کہ یہ فرِیسیوں والا کام ہے! اور پھر اِس پر بڑی شیخی مارتے ہُوئے

کہتے ہیں، ''ہم نے گذشتہ اِتوار اِنہیں شِکست دی تھی۔'' اگر آپ کسی ایسے مقام پر چلے جائیں جہاں آپ اِنتہائی تیز رفتاری سے خُدا کی کلیسیا بنائیں، توپِھر یہ دروازے بند کر کے گھر چلے جانے کا وقت ہو گا۔

(208) خُدا کی کلیسیا زمین پر خُدا کی ایک زندہ سلامت چیز ہے، جس کے اندر یسُوع مسیح نظر آئے۔ مَیں جانتا ہُوں کہ یہ مقبُول عام نہیں، اور نہ آپ ایسی توقع کر سکتے ہیں۔ ہمیں درُست ہونے کی توقع رکھنی چاہیے۔

(209) لوگ بڑی شیخی مارتے ہیں ......لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ اُس بڑے شوروغُل کا ایلیاہ نبی پر کوئی اثر نہ ہُوا۔ اُس نے آگ اور دھویں کی آواز سُنی، اور گرج اور چمک، اور خُون اور تیل، اور باقی ہر ایک چیز، لیکن اُسے کسی چیز کا اثر معلوم نہ ہُوا۔ آپ جانتے ہیں، امریکہ ہمیشہ کسی ایسی بڑی چیز کا مُنتظِر ہے جسکے ساتھ بہت شوروغُل ہو۔ لیکن خُدا اب بھی ''وہ ہلکی سی آواز ہے'' جو نبی کو کھینچ لیتی ہے۔

(210) آپ جانتے ہیں، کہ جب کوئی چھکڑا ایک مرتبہ کھیتوں میں جاتا ہے، تو کھیتوں میں جاتے ہُوئے بہت کھڑکھڑاہٹ، اور شور ہوتا ہے۔ اور جب وہ واپس آتا ہے، تو اُسی طرح ہچکولے کھاتا ہے لیکن شور ذرا بھی پیدا نہیں ہوتا، اِسلیئے کہ وہ اچھی چیزوں سے لدا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ جی ہاں۔

(211) لیکن ہم اپنی رُوحوں کو شوروغُل کی بہتات پر ٹھہرائے ہُوئے ہیں۔ ہم یہ کیونکر کر سکتے ہیں، ہم اِن کاموں کو کیسے کر سکتے ہیں؟ اوہ، میرے خُدایا! اور پِھر ہالی وڈ کی آرائشِ حُسن سے آراستہ، اور تنگ اور جسمانی نمود والے لباس والی، عورتیں پُلپٹ پر آ کھڑی ہوتی ہیں، اور رُوح میں ناچتی ہیں۔ مَیں نہیں جانتا کہ یہ رُوح کس قِسم کی ہے!

(212) اب میں تنقِیدی بننا نہیں چاہتا، میں تو- میں تو-...... میں- میں آپ سے پیار کرتا ہُوں۔ اور اگر مَیں محبت نہیں کرتا، تو پِھر کوئی اور مقصد رکھنے کے باعث خُدا میری عدالت کرے گا۔ سمجھے؟

(213) لیکن آپ اِسے، سمجھ لیں۔ یہی چیز ہے جسکی طرف پنتی کاسٹل مائل ہیں۔ ''ہم نے کونے میں بیٹھے ہُوئے بھائی سے زیادہ حاصِل کِیا ہے۔'' اوہ! ''ہم نے اسمبلی والوں سے زِیادہ کُچھ حاصِل کر لِیا ہے، کیونکہ ہم توحِید پرست ہیں، یا ہم تثلِیث پرست، یا فلاں کُچھ ہیں......'' اوہ، یہ، وہ، یا اور کُچھ، یہ تمام- تمام اُن کے مختلف تجارتی نام ہیں، آپ سمجھ گئے۔ اوہ، بھائیو، اِس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ

خُدا اسے ہے۔ خُدا کسی شخص کے ساتھ اِنفرادی طور پر کام کرتا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(214) غور کریں، بڑا شور وغُل ہُوا، لیکن نبی کسی چیز سے متاثر نہ ہُوا۔ نبی نے شور وغُل کی کُچھ پروانہ کی۔ لیکن جب اُس نے وہ ہلکی سی آواز سُنی، تو وہ جان گیا کہ یہ کلام تھا، اُس نے اپنا چہرہ ڈھانپ لِیا اور چلتے ہوئے باہر آ گیا۔

(215) آپ جانتے ہیں کہ سورج بغیر شور پیدا کیئے، پندرہ منٹ میں بہت سا پانی کھینچ سکتا ہے، اور اس سے بھی زیادہ...... ہم ایک گیلن پانی کھینچتے ہُوئے اِس سے زِیادہ شور کرتے ہیں جِتنا سورج دس لاکھ بیرل پانی کھینچنے میں پیدا کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ہم ہمیشہ کسی ایسی چیز کی تلاش میں رہتے ہیں جو ''بڑی دِکھائی دے،'' اور جس میں بہت داد وفریاد ہو۔ لیکن جب کلام کو قبُول کرنے کی حقیقت کا موقع آتا ہے، تو پھر کوئی بات سامنے آجاتی ہے سمجھے؟ اور وہ آکر، کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، خُدا آپکو برکت دے، مَیں آپ کو بتاتا ہُوں......''

(216) کُچھ ہی عرصہ ہُوا کہ ایک آدمی سے میری مُلاقات ہُوئی......مَیں یہ تعصب کے باعث نہیں کہہ رہا، اگر آپ کو تعصب کا شبہ ہو تو مُجھے معاف کر دینا۔ مَیں ایک سائبانی عبادت میں تھا، اور ایک خادم، جو پنتی کاسٹل خادم تھا اپنی بیوی کو پیانو بجانے کے لئے آگے لے کر آیا۔ اور جب اُس نے صاف گوئی سے، اپنی بیوی کا تعارف مُجھ سے کرایا، تو مُجھ میں جیسے جان نہ رہی۔ اُس عورت کے چھوٹے چھوٹے، گھونگھریالے بال، کانوں میں، بڑی بڑی بالیاں، ہونٹوں پر کافی زیادہ سُرخی، اور اِسی طرح کی چیزیں، اور اُنگلیوں کے ناخنوں پر ناخن پالِش بھی لگی ہُوئی تھی۔ وہ اس طرح دِکھائی دے رہی تھی جیسے کہ......یعنی وہ نہایت ہی خوفناک دِکھائی دیتی تھی؛ اور بالکل اسطرح، اُسکے ناخن بڑے، پنجوں کی طرح بڑے ہُوئے تھے۔ اور دیکھنے میں جسمانی خدوخال کو نُمایا کر رہی تھی؛ اُس کا لِباس بھی، چھوٹا، بلکہ نہایت مُختصر سا تھا، اور جب وہ بیٹھتی تھی تو اُس سے اپنے گُھٹنے بھی نہیں ڈھانپ سکتی تھی۔ خیر، مَیں تھوڑی دیر کھڑا رہا، اور پِھر کہا، ''بھائی صاحب، اگر مَیں ایک بات کروں تو آپ کو اِس سے تکلِیف تو نہ ہوگی؟''

(217) اُس نے کہا، ''کس لیے، یقیناً نہیں۔'' وہ بہت مُہذب شخص تھا، اور وہ عورت بھی بڑی سمجھدار دِکھائی دیتی تھی۔

مَیں نے کہا، ''کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی بیوی ایک مُقدّسہ ہے؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

(218) مَیں نے کہا، ''مَیں اِس بیان کی معافی چاہتا ہُوں ,لیکن مُجھے وہ ایسی دِکھائی نہیں دیتی،'' پھر مَیں نے کہا، ''کیا آپ، ''ایسی کسی بات سے واقف ہیں۔'' میں نے کہا......

(219) اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپکے کہنے کا کیا مطلب ہے؟'' ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''آپ پُرانے ذہن کے آدمی لگتے ہیں۔''

(220) مَیں نے کہا، ''مَیں کلام کے ذہن کا آدمی ہُوں۔اور یہ سچ ہے، میں کلام کے ذہن کا ہوں۔''مَیں نہیں مانتا کہ کوئی مُقدّس شخص اِس طرح کے اعمال رکھتا ہو، جب بائبل اِسے مجرم ٹھہراتی ہے، تو میں اِسے نہیں مان سکتا۔سمجھے؟

(221) ٹھیک ہے، ہر دفعہ، ایسا نظر آتا ہے، اور ہر جگہ کُچھ ایسے ہی جملے سُننے کو مِلتے ہیں، ''اُنہیں چالیس فیصلے ملے،'' ''یا چوالیس فیصلے ملے۔'' ''ہمارے ہاں تین سو فیصلے ہُوئے۔'' خیر، یہ اِقرار ہوتے ہیں۔اور اِقرار ''پتھر ہوتے ہیں۔'' یہ دُرست ہے، کیونکہ پطرس کے، اِقرار کرنے پر، اُس کو ''پتھر، یعنی چھوٹی چٹان کہا گیا۔'' پطرس کا، اپنا اقرار تھا۔اب، پتھر اچھی چیز ہے، لیکن ایک عمارت کو ایک پتھر کی کیا قدر یا کیا فائدہ اگر وہاں کلام کے تیز آلے کے ساتھ کوئی معمار موجود نہ ہو جو اِنہیں تراش کر خُدا کے بیٹے بنائے؟ سمجھے؟ پھر اُس اِقرار کا کیا فائدہ ہے؟

(222) یہی سبب ہے کہ جب آپ واپس آتے ہیں تو آپ کو تیس ہزار میں سے تیس بھی نہیں مِلتے۔آپ صِرف پتھروں کو لڑھکا کر مٹّی میں سے نِکال لیتے ہیں، اور لڑھکا کر باہر نِکال دیتے ہیں، لیکن ابھی وہ ہیکل میں لگائے جانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔اِنہیں کاٹنے، خُدا کے کلام سے ناپنے، آپس میں رکھ کر، جوڑنے، اور رسولوں کی تعلیم کی بُنیاد پر تعمیر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے کونے کے سِرے کا پتھر یسُوع مسیح ہے۔اور اُس نے کہا، ''جو کوئی مُجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' یہ سچ ہے۔

(223) ہم کلیسیا کیونکر ہو سکتے ہیں اگر ہم ایک دوسرے کی حقارت کرتے ہوں؟ اُس نے کہا، ''جب تُم ایک دوسرے سے محبت کرو گے، تو اِس سے سب جان لیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔'' جب ہم نو مُرید ہوتے ہیں، اور توڑے جاتے ہیں، تو یہ تنظیمی اِختلاف کے باعث ہوتا ہے......مَیں لوگوں کو اِس کا قصُوروار نہیں ٹھہراتا، مَیں تنظیموں کو قصُوروار ٹھہراتا ہُوں۔یہ سچ ہے، لوگوں کا کوئی جُرم

نہیں۔ سمجھے؟ اوہ، یہ اِتنی بُری بات ہے، کہ مَیں ......

(224) آپ کے پاس یہ تیز دھار آلہ، یعنی خُدا کا کلام ہونا چاہیے، تا کہ اِنہیں گھڑ کر اُس عمارت کے بیٹے بنا سکیں۔ اوہ، میرے عزیزو! میری دُعا ہے،''کہ خُدا، ملاکی 4 کی رفتار کو اور تیز کرے۔ اور آخری دِنوں کا پیغام ہمیں عطا کرے۔ ہمیں کوئی ایسا شخص دے، ایسی چیز دے جو اِس پنتی کاسٹل کلیسیا کو بچا سکے۔''

(225) اِن آخری دِنوں میں خُدا کس قِسم کے پیامبر کو ہمارے لیے بھیجے گا؟ اے میرے بھائیو، اور بہنو، مَیں آپ کا بھائی اور ہم خِدمت ہوتے ہُوئے، میں یہ آپکو بتاؤں گا جو اُس وقت کے مُتلاشی ہیں، کہ وہ بھی اُسی طرح کا پیامبر ہو گا جیسے پیامبر دِیگر ادوار میں آتے رہے ہیں۔ وہ بھی ویسا ہی ہو گا! وہ کلیسیا کو کلام کی طرف واپس لائے گا۔ اِس سے پیشتر کہ یہ آ جائے خُدا پہلے ہمیں ایک بُنیاد ڈالنے دے گا۔ خُدا، ہمیں اُس بُنیاد میں ڈالے اِس سے پہلے کہ وہ پیامبر آ جائے، اس سے پہلے کہ وہ آئے، اور وہ ہمیں بُنیاد میں ڈالے اور وہ پتھر ہوں، یعنی تراشے ہُوئے پتھر بن کر، جب خُدا اُسے بھیجے تو اُس کے شانہ بہ شانہ چلیں، کیونکہ خُدا نے وعدہ کِیا تھا کہ وہ ایسا کرے گا۔

(226) اب، مُجھے معلوم ہے، اور مَیں اُسکی واپسی کو محسوس کر سکتا ہُوں۔ اور، یاد رکھیں، اِس چھوٹی سی نعمت سے مَیں رُوح کے بتائے ہُوئے دِلوں کے خیال بھی جان سکتا ہُوں، سمجھ گئے۔ اب، جب مَیں نے ملاکی 4 کہا، تو آپ کُچھ خفا سے ہُوئے ہیں۔ لیکن مَیں آپ کو کُچھ بتانا چاہتا ہُوں مگر آپ کہیں گے،''کہ یسُوع نے کہا تھا، 'چاہو تو مانو، ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔'''

(227) اب اگر آپ غور کریں تو مُقدس متّی میں- میں- میں اُس نے، 11 ویں باب کی، غالباً 6 ویں آیت میں کہا،''اگر چاہو تو مانو، جو آنے والا تھا یہی ہے، جِس کی بابت کہا گیا تھا، 'دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔''' اِس کا ذِکر ملاکی 3 میں آیا ہے، نہ کہ ملاکی 4 باب میں۔

(228) کیونکہ، ملاکی 4 میں، خُدا نے کہا تھا،''اِس دِن کے آنے سے پیشتر، زمین جلائی جائے گی اور راستباز بدکاروں کی راکھ پر چلیں گے؛ وہ بھوسے کی مانند جل جائیگی۔'' یہ سچ ہے۔ لیکن اُس وقت وہ اپنے آگے بھیجے جانے والے پیامبر کی بات کر رہا تھا، جو ایک الیشع تھا۔ جیسا کہ......

(229) مَیں اِن باتوں پر بالکل ایمان نہیں رکھتا جو باتیں آج کل ایلیاہ کے چوغے کے بارے میں کی جاتی ہیں۔ میں...... بے شک، اِن تمام نقلوں کو ظاہر ہونا تھا، تا کہ جب اصل چیز ظاہر ہو تو اُس

میں اُلجھن پیدا کرسکیں۔لیکن ،مَیں آپکو بتانا چاہتاہُوں ،اِس پنتی کاسٹل دَور کے آخر میں ایک پیامبر کھڑاہوگا جوسارے کام کو اِنجام تک پہنچائے گا۔وہ ایک اِنسان ہوگا۔وہ کوئی گروپ ،یا تنظیم نہیں ؛ بلکہ ایک آدمی ہوگا۔ہمیشہ اسطرح ہُوا ہے،اوروہ ابدی خُدا ہے،جواپنے پروگرام کوتبدِیل نہیں کرسکتا۔

(230)یادکریں،کہ اگر یہ پیامبر (یوحنا) بپتسمہ دینے والا تھا،جس کا ذِکر ملاکی 4 میں ہے،تو پھر کلام تو ناکام ہوگیا،کیونکہ کلام کہتاہے،''زمین بھوسے کی مانند جلائی جائے گی،اور راستباز بدکاروں کی راکھ پر چلیں گے۔''اِس لئے اِسے پڑھ کر دیکھیں،کہ آیا یہ درُست ہے۔سمجھے؟لیکن یسُوع نے یہ نہیں کہا تھا،بلکہ اُس نے ملاکی 3 کا حوالہ دیا،''دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتاہُوں،جو تیرے آگے راہ تیارکرے گا۔''یہ بالکل درُست ہے۔

(231)اب،یادرکھیں،کہ اِس دوسرے شخص کا کام اولاد کے دِل والدوں کی طرف پھیر کر بحال کرنا ہے،اولاد کے ایمان کووالدوں کے ایمان کی طرف،یعنی اصل بائبل کی طرف پھیرنا ہے۔

(232)یہ عین وہی کُچھ ہے جوموسیٰ نے کِیا۔یہ بالکُل وہی ہے جویسُوع نے کِیا۔یہ بالکُل وہی کُچھ ہے جو پُوری بائبل میں،ہرایک پیامبر نے اپنے آخری وقت کے حصہ میں کِیا،اُنہوں نے پیغام کو بحال کِیا۔لیکن اُن کے دِنوں میں،لوگوں نے،تنظیموں اور دوسری چیزوں کے ذریعے،شکوک وشبہات پیدا کردیئے۔

(233)اُنہوں نے آج بھی وہی کام کیا ہے!پس ہم ایک پیامبر کو تلاش کر رہے ہیں۔ (خُدا نے،اُسے بھیجا!)کیا آپ کا خیال ہے کہ ہم اُسے قبُول کریں گے؟نہیں،جناب۔وہ تو''ایک جنونی اور خبطی ہوگا،''یقیناً ہوگا،لیکن خُدا اُسے ثابت کرے گا۔لیکن حقیقی ایماندار،جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے مُقرر شُدہ ہیں،اُن کے لئے یسُوع نے کہا،''وہ سب جو باپ نے مُجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آجائیں گے،اورکوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔وہ سب جو باپ نے،''(بیتے ہوئے وقت میں)''مُجھے دیئے ہیں،میرے پاس آجائیں گے۔''یہ درُست ہے، وہ اُس کے لئے مُقرر تھے......

(234)یہاں مَیں ابدی تحفظ پر بپتِسٹ تعلیم کو۔کوتسلیم نہیں کرتا۔مَیں کسی اورطریقے سے اِس پر ایمان رکھتاہُوں،اورمیرا ایمان یہ ہے کہ جب تک آپ کلیسیا کے اندر ہیں تو آپ محفوظ ہیں۔لیکن اگرآپ باہرنکل جاتے ہیں......لیکن اگرآپ یسُوع مسیح کے خُون کی ماتحتی سے نِکل جائیں،تو پھر آپ

محفوظ نہیں ہیں۔مثلاً جب تک مَیں اِس کمرے کے اندر رہُوں گا تو بارش سے محفوظ رہُوں گا۔

(235)اور جب آپ رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصِل کر لیں اور کہیں کہ آپکے پاس رُوحُ القُدس ہے،تو کیا پھر خُدا کے کلام کا اِنکار کر سکتے ہیں؟ آپ کہیں کہ آپ ایمان لائے ہیں اور رُوحُ القُدس پایا ہے،لیکِن پھر کلام کے سچ ہونے کا اِنکار کرتے ہیں؟پھر یہ رُوحُ القُدس کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اِس بائبل کو تحریر کرنے والا رُوحُ القُدس ہی تھا؟ کیا رُوحُ القُدس اپنے ہی کلام کا انکار کرے گا، اور کہے گا''میں- میں غلط تھا،تُم دُرست ہو''؟نہیں، یہ خُدا نہیں ہوسکتا۔نہیں، جناب۔

(236) تیز تلوار!(یعنی خُداوند نے، ہمارے لیے ایک عظیم پیغام کو بھیجا ہے۔) یہی چیز ہے جِس کے ہم مُتلاشی ہیں۔لیکن، بلا شبہ، جب وہ اِن پتھروں کو اُس عمارت میں ترتیب سے لگانے اور کاٹ ڈالنے کو آئے گا،تو کیا ہوگا؟ اُن میں سے بہت سے کلام کے اِمتحان کے آگے کھڑے نہ رہ سکیں گے۔اوروہ خُدا کے کلام سے بڑھ کر اپنی تنظیموں سے محبت کریں گے، یہاں تک کہ اُس شخص کے وسیلہ سے کلام مُنکشف کِیا جائے گا۔وہ ایک نبی ہوگا جو خُداوند کے نام سے آئے گا، وہ روئے زمین پر ظاہر ہوگا۔یہ میرا ایمان ہے۔

اوہ، جبکہ ہر کوئی کہتا ہے،''یہ لوگوں کا ایک گروہ ہوگا۔''

(237)مَیں چاہتا ہُوں کہ کوئی مُجھے بائبل میں سے دِکھائے کہ یہ کہاں پر لوگوں کا گروہ ہوگا؛ کیا خُدا خود اپنے کلام کو توڑ ڈالے گا، وہ ایسا نہیں کرسکتا۔نہیں، جناب۔اُس نے اِس کا وعدہ کِیا تھا۔وہ ایک فردِ واحد ہوگا۔لیکن پھر اَور لوگ اُس کا ساتھ دیں گے،بِلا شبہ، ہزاوں،کلیسیا کے تمام ایماندار، ہر جگہ اُس کے ساتھ ہوں گے۔

(238) جیسے نوح کے دِنوں میں ہُوا، کہ بہت سے لوگ بچائے نہیں گئے تھے، کیونکہ یسُوع نے کہا تھا،''جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا۔'' کیا آپ اِس سے آگاہ ہیں؟''جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا،''(ذرا اُن کی گنتی کریں)،''ابنِ آدم کے آنے پر ویسا ہی ہوگا۔''

(239)''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے،لیکِن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے؟ اوہ، بھائیو،اعداد وشُمار کر لینا ہمارے لئے بہتر ہوگا،شاید ہمارے خیال کی کی نِسبت بہت دیر ہوچُکی ہو۔شاید ہم کسی دن بیدار ہوں تو پتہ چلے کہ ہم کُچھ کھو چُکے ہیں۔محتاط ہو جائیں! جاگو، دُعا کرو، تحقیق کرو، تلاش کرو، اِسے اپنے اُوپر سے گُزر نہ جانے دیں۔اور، یاد رکھیں، جب کلام کی منادی

کردی جاتی ہے، تو خُدا اُس کا پابند ہو جاتا ہے اور وہ اُسے سامنے لائے گا۔

(240) کیا آپ جانتے ہیں کہ خُداوند نے کیا کہا تھا، لوط کے دِنوں میں کیا ہُوا تھا؟ اُس نے کہا تھا، ''جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا۔'' آگ نازل ہونے سے پہلے کیا بات واقع ہوئی تھی؟ اب پھر آگ نازل ہونے سے پہلے کیا واقع ہوگا، کلیسیا کو کس قِسم کا پیغام ملے گا؟ سدوم کی طرح اب بھی، برگزیدہ کلیسیا نہیں۔ ذرا اُن تینوں کو ذہن میں لائیں: پہلے سدومی تھے، دوسرا لوط اور اُسکا گروہ تھا، پھر رسمی کلیسیا تھی؛ جبکہ ابرہام، برگزیدہ شخص تھا۔ اِن تینوں نے ہی، مُختلف پیامبروں کے وسیلے پیغام حاصِل کیا، جی ہاں۔ دیکھیں کہ برگزیدہ کلیسیا کے پاس کون سی قِسم گئی، خُدا نے ابرہام کے ساتھ کیا کیا؟ یسُوع نے کیا کہا، ''ابنِ آدم کے آنے کے وقت پر بھی ایسا ہی ہوگا۔'' اب، ہم اِس کا اِنکار نہیں کر سکتے، کیونکہ یسُوع نے بالکُل اِسی طرح کہا تھا۔ اِس لئے، بلا شک یہ اِسی طرح ہوگا۔

(241) اب، بہتیرے...... جب یسُوع آزمائش لے کر آیا تو اُس نے کہا، ''کِتابِ مُقدّس میں تلاش کرو، کیونکہ تُم سمجھتے ہو کہ تُمھیں اِس میں سے ہمیشہ کی زندگی مِلتی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے،'' کیا وہ اِس اِمتحان کے آگے کھڑے رہ سکے؟ جی نہیں۔ اور ہر کوئی جانتا ہے، کہ پتھروں کے تمام اِقرار جو کلام کے اِمتحان کے آگے قائم نہ رہ سکیں فاضِل ڈھیر پر پھینک دیئے جاتے ہیں۔ وہ شِکستہ، اور پانی سے ٹوٹے ہُوئے ہوتے ہیں، وہ اِمتحان پر پُورے نہیں اُتر سکتے۔ اوہ، اِنسان، پھر کباڑ کے ڈھیر پر پھینک دیا جاتا ہے۔ خُدا نے ہمیشہ کردار کو تعداد پر ترجیح دی ہے۔

(242) اب مَیں پیغام کو ختم کرنے جا رہا ہُوں۔ مَیں معذرت چاہتا ہُوں کہ آپ کو اِتنی دیر بٹھائے رکھا، مَیں ایسا مقصد نہیں رکھتا تھا۔ مُجھے ذرا- ذرا آخری بیان، چند ایک لمحوں میں پیش کرنے دیں، پھر مَیں بہت جلد اِسے ختم کردوں گا۔ مُجھے اُمید ہے کہ میں- میں- میں نے ایک ایسی ہی بات کہی ہے جو آپ کو مُستقِل مزاج رہنے میں مدد دے گی، دیکھیں، تاکہ آپ مطالعہ کر سکیں۔ سمجھے؟

(243) خُدا نے ہمیشہ کردار کو مدِ نظر رکھا ہے، ممبران کی تعداد کو نہیں۔ لیکن آج کل ہم اِس کے برعکس چل رہے ہیں۔ ہم کردار کی بجائے، ارکان، اچھے لِباس، اچھی رقم دینے والے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جی ہاں۔

(244) الیعزر نے جُستجُو جاری رکھی، جب تک کہ کردار کو نہ پالِیا۔ یہ دُرست ہے۔ اُسے کیا حاصِل کرنا تھا؟ اُس نے خُدا پر بھروسا کِیا۔ کردار کِس کے لئے؟ اضحاق کے لئے کردار، یعنی دُلہن

تلاش کرنی تھی، جو کہ کلیسیا کی تشبیہہ ہے۔آپ یہ جانتے ہیں۔وہ ابرہام کی جِسمانی نسل تھا؛لیکن یہ ابرہام کی شاہی نسل کے متعلق ہے۔خیر، اگر العیز ر، یعنی ایک پیامبر دُلہن تلاش کر رہا تھا اور کردار ڈھونڈنے کی کوشِش کر رہا تھا، اور اگر آخری زمانے کا، پیامبر آچُکا ہے، تو وہ بھی مسیح کی دُلہن تلاش کرنے کی کوشِش کر رہا ہے، وہ تنظیموں کی رُکنیت تلاش نہیں کرے گا۔وہ اُسکی مرضی کے مطابق کردار تلاش کریگا۔

(245) غور کریں! پہلے اُس کا اچھا کردار دیکھا گیا، پھر اضحاق کی مُلاقات کے لئے اُسے تیار کِیا گیا۔جب اُس نے کردار تلاش کر لیا تو پھر اُس نے دُلہن کو اُتنی دیر روکے رکھا کہ وہ اُس سے اضحاق کا پیغام سُن لے۔

(246) یہی آخری دِنوں کا پیامبر ہے، یعنی شام کی روشنی میں، پہلے اُس کلیسیا کو تلاش کِیا جائے (وہ پیغام پر کہاں پر ایمان لائیں گے؟)، اُسے تلاش کریں۔جِس کا مَیں ذِکر کر رہا ہُوں کیا آپ اِسے پڑھ سکتے ہیں؟ تلاش کریں کہ وہ کلیسیا کہاں پر ہے جو آپ کو اندر آنے دے گی، جو آپ کو دیکھ کر دروازہ بند نہیں کرلے گی۔اور جب آپ وہاں پہنچیں گے، تو آپ کو کردار مِل جائے گا۔اب اگر وہ اِتنا عرصہ ٹھہری رہے کہ اُسے بتایا جاسکے کہ دُلہن کو کیسا لِباس پہنایا جائے گا! اُسے لِباس پہنایا جانا ہے۔صرف مضبوطی سے کھڑے رہیں! اگر وہ ایسا کر سکے......

(247) رِبقہ پر غور کریں کہ ہر لفظ سُن کر، اُس کا ننھا دِل دھڑک کے جار ہا تھا۔اُسے......وہ-وہ اُسے بتائے جار ہا تھا۔اب، اِس کے لیے آپ کو سخت پریشانی اُٹھانی ہوگی، ''کہ مَیں کہاں جاؤں؟ جب تک کہ کردار کو نہ پالوں۔اور جب مُجھے کردار مِل جائے، تو مَیں اُسے اُس وقت تک روکے رکھوں گا جب تک وہ دُلہا کی مُلاقات کو جانے کے لئے راضی نہ ہو جائے۔''اوہ، میرے عزیزو، یہ کیسی چھو لینے والی بات ہے! (کاش گھڑیال ہمیں کُچھ اَور وقت دے دیتا)۔پس وہ تیار ہوگئی؛ وہ کھڑی رہی اور اُس سے اضحاق کا پیغام سُنتی رہی۔العیز ر اپنی بات نہیں کر رہا تھا، بلکہ وہ اپنے بھیجنے والے کی بات کر رہا تھا۔اور اُسکے پاس وہ تحائف تھے جِن سے وہ ثابت کرسکتا تھا کہ وہ اُس کا بھیجا ہُوا ہے۔آمین! وہ اُسے اِن چیزوں سے مُلبس کرنا چاہتا تھا۔آپ کو معلوم ہے وہ جانتا تھا کہ اُسے کیسے تیار کرنا ہے۔''

(248) اگر مَیں صِرف اُس کا مُنہ ہی دُھلا سکوں تو بہت ہے! سمجھے؟ آپ جانتے ہیں، کہ یہاں پر مُجھے-مُجھے روک لِیا گیا ہے، اِس لئے مَیں خاموش رہنا بہتر سمجھوں گا۔البتہ، مَیں نے بہت کُچھ کہہ دیا

ہے،آپ جانتے ہیں کہ مَیں کیا بیان کر رہاہُوں۔ٹھیک ہے،سُنیں،اور ثابت قدمی سے کھڑے رہیں۔

(249) غور کریں،آخری زمانے کے پیامبر کا کام مُقدّسوں کو تیار کرنا ہوگا،دُلہن کو دُلہا کے لئے تیار کرنا ہوگا۔یہ اُس کا پیغام ہوگا۔کیا اب آپ اے بی سی پڑھنے کو تیار ہیں تاکہ بعد میں الجبرا پڑھ سکیں؟جب کِتاب کی پُشت پر سے مُہریں کھولی جائیں گی تو یہ صِرف اُنہی پر مُنکشف ہوں گی۔یہ سچ ہے۔پہلے اے بی سی سیکھیں۔اے بی سی کیا ہے؟''ہمیشہ مسیح پر ایمان رکھو،''(اپنے عقیدے پر نہیں)، بلکہ مسیح پر۔سمجھے؟اُس بات پر ایمان رکھیں جو مسیح کہتا ہے،اُس پر نہیں جو کوئی شخص کہتا ہے۔

(250) اگر بات کلام کے برعکس ہو،اور اگر کوئی شخص آپ کو،''عورتوں کے،بال کاٹنے کو جائز قرار دے،''تو جان لیں کہ وہ جھوٹا ہے۔کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ یہ غلط ہے۔اور اگر وہ کہے،''کہ آپ کی چار یا پانچ بیویاں بھی ہوں تو آپ پِھر بھی ڈِیکن ہو سکتے ہیں،''تو وہ جھوٹ بول رہا ہے۔یہ کلام کے برعکس ہے۔سمجھے؟تمام دیگر باتیں جو ہم بیان کرتے ہیں،اُنہیں کلام کے پاس لاکر دیکھیں کہ آیا یہ باتیں دُرست ہیں۔

(251) کلیسیا کو کلام کی طرف واپس لائیں۔اب،یہ ملاکی 4 والا پیامبر کیا کرنے کے لئے ہوگا؟وہ حقیقی ایمان،مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے ایمان کو واپس لائے گا۔جیسا کہ،اُنہوں نے یسُوع کو مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد دیکھا تھا،اُنہوں نے اُسے اپنے درمیان کام کرتے ہُوئے دیکھا تھا۔

(252) وہ غیر معروف سے آدمی تھے۔وہ نِکلے اور کلام کی منادی کرنے لگے۔اوہ،وہ بہت طویل پیغام دیا کرتے تھے۔ایک دفعہ پولُس ساری رات کلام سُناتا رہا۔سمجھے؟ایک آدمی دوسری منزل کی کھڑکی سے گِر گیا،اور مُردہ پایا گیا۔پولُس اُسکی لاش کے اُوپر لیٹ گیا،اور دیکھیں،اُسے دوبارہ زندگی میں لے آیا۔سمجھے؟ دیکھیں،اُس نے منادی جاری رکھی۔

(253) اب،وہ آدمی اِس سے بہت مختلف تھے جو کہ پی ایچ۔ایل۔ایل۔کیو۔یو۔ایس۔ٹی۔یا اور جو کُچھ بھی،وہ آج کل کہلاتے ہیں۔کیا؟پیامبر جدا کریگا...... بلکہ،پیامبر کے ذریعے،مِلنے والا پیغام،ایمانداروں کو غیر ایمانداروں سے جدا کرے گا۔کُچھ تو اِس کو قبول کریں گے،اور کُچھ نہیں کریں گے۔کُچھ لوتھرن لوگوں نے...... بلکہ کُچھ کیتھولک لوگوں نے لوتھر کا ساتھ دیا،لیکن کُچھ نے نہ دیا۔کُچھ لوتھرن لوگوں نے میتھوڈسٹوں کا ساتھ دیا،لیکن کُچھ نے نہ دیا۔کُچھ پنتِکوست کا ساتھ دیں

گے،اور کُچھ نہیں دیں گے۔ کُچھ شام کی روشنی کوقبول کریں گے،اور کُچھ نہیں کریں گے۔

(254) آپ یہ کیسے جانیں گے کہ یہ شام کی روشنی ہے یا نہیں؟ اِسے کلام سے پرکھیں،(ایک لفظ سے نہیں، بلکہ پُورے کلام کو اِکٹھا کریں)، پرکھ کر دیکھیں کہ یہ دُرست ہے یا نہیں۔اوہ، یہ اندر سے کیا ہے؟ تب اگر یہ پیغام خُدا کے اُس عملی کام کا اِظہار ہو جس کا اُس نے وعدہ کر رکھا تھا،اور یہ کلام کے ساتھ مُطابقت رکھتا ہو،توپھر کلام اُسی طرح مُنکشف ہوگا جیسے دوسرے زمانوں میں اور دوسرے نبیوں کے وسیلے ہُوا۔

(255) غور کریں کہ جب پیغام...... جب...... بلکہ غور کریں کہ جب لوگ پیغام کو رد کر دیتے ہیں، تو یوں لگتا ہے کہ پیامبر مُکمل شکست سے دو چار ہوگیا ہے،اُسکے لئے اَور کوئی دروازہ نہیں کُھلتا،اُسے کوئی جگہ نہیں ملتی۔

(256) جیسے ہمارے خُداوند کے ساتھ ہُوا۔یاد کریں،کہ جب وہ......اوہ،جب وہ نوجوان نبی، بیماروں کو شِفا دیتا تھا،''اوہ،میرے خُدایا!تو وہ کہتے تھے وہ بڑا عظیم شخص ہے!''''ہیلو،ربی،آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟''لیکن ایک دِن وہ بیٹھ گیا اور اُن کے آگے سچائی بیان کرنے لگا۔لوگوں نے،یعنی کلیسیا نے اُسکی حمایت کی۔ ہزاروں اُس کے پیچھے چلے۔بارہ رسولوں کے علاوہ،اُس کے پاس ستر خادم اور تھے۔لیکن ایک دِن جب اُس نے روٹیوں کو......اُنکو بدلا...... بلکہ اُس نے روٹیوں کی تعداد بڑھادی، یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ خُدا تھا،کیونکہ صِرف خُدا ہی آسمان پر سے روٹیاں برسا سکتا ہے۔جی ہاں۔سمجھے؟ اُس نے روٹیوں کی تعداد بڑھادی۔اور اِس کے فوراً بعد...... وہ پانی پر چل کر گیا،معجزات کیے،اور جو کُچھ وہ تھا،اُسے ثابت کرنے کے لئے یہ سب کیا۔

(257) اور ایسا،کرنے کے بعد،اُس نے سختی کے ساتھ لوگوں کو سچائی بتانا شروع کی۔لوگ اُس سے پھر گئے۔اور ستر خادموں نے کہا،''آہا!اِس تعلیم کو کون سُن سکتا ہے؟ یہ بہت مُشکل باتیں ہیں۔ جو کُچھ ہم نے سمجھا تھا تُو نے اُسے چیر پھاڑ کر رکھ دیا ہے۔اب،تُو کون ہے جو ہمیں یہ باتیں بتاتا ہے؟''اور وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

(258) پھر یسُوع اپنے چھوٹے سے گروہ کے ساتھ مُخاطب ہُوا،جیسے نوح کے دِنوں میں ہُوا، جیسے سدوم کے دِنوں میں ہُوا،اُس نے کہا،''کیا تُم بھی،چلے جانا چاہتے ہو؟''

(259) پھر پطرس نے یہ عظیم الفاظ کہے،''خُداوند،ہم کِس کے پاس جائیں؟''

(خُدا، ہماری مدد فرمائے۔)

(260) غور کریں کہ جب کلام کو رد کر دیا جاتا ہے اور پیامبر شِکست خوردہ دکھائی دینے لگتا ہے، تب خُدا منظر پر قدم بڑھاتا ہے، اُس کا پیغام پُورا ہو چُکا ہوتا ہے۔

(261) نوح، (اب ختم کر رہا ہوں) نوح نے اپنی کشتی کے دروازے پر ایک سو بیس سال تک منادی کی، حتیٰ، کہ وہ اُس کی تحقیر کرنے کے لئے اُس پر ہنسنے لگے، نوح یہ سوچتے ہُوئے کشتی کے اندر داخِل ہو گیا...... کہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔ خُدا نے دروازے کو بند کر دِیا۔ لوگ باہر اِنتظار کرنے لگ گئے کہ اب کیا واقع ہو گا۔ وہ سات دِن تک اِنتظار میں سخت پریشان بیٹھا رہا، اور پھر ساتویں دِن بارِش آ گئی۔ جی ہاں۔

(262) موسیٰ، اندر سے کیا تھا؟ وہ اُسی فرض پر گامزن تھا، وہ لوگوں کی رہنمائی کر رہا تھا۔ اُس کے راستے میں بحرِ قُلزم آ گیا۔ وہ اپنی شاہراہ کے آخر پر تھا۔ اور یہی وقت تھا جب شاہراہ کے خاتمہ پر، خُدا پُوربی ہوا کے ساتھ آیا اور سمندر کے دو حصے کر دیئے۔

(263) دانی ایل بھی، اپنے پیغام کے ساتھ کھڑا تھا، ''مَیں اِس بادشاہ کی دُنیا کے ساتھ خود کو آلودہ نہیں کروں گا۔'' وہ دُرست طور پر خُدا کے ساتھ کھڑا رہا، وہ اپنی شاہراہ کے آخر پر تھا، یوں لگتا تھا کہ اُس کا آخری وقت آ گیا ہے، اُنہوں نے اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دِیا۔ اور پھر خُدا منظر پر ظاہر ہُوا۔

(264) اور ایک صُبح، اُدھر بابل میں ...... آمین! مَیں آسمان پر دیکھ سکتا ہُوں، مُجھے ایک-ایک تخت دِکھائی دے رہا ہے جس کے گِرد فرشتے کھڑے ہیں۔ اور نیچے بابل میں دیکھتا ہُوں، تو آگ کی ایک-ایک بھٹی جل رہی ہے۔ مَیں تِین نوجوانوں کو کھڑے دیکھ سکتا ہُوں، جو کہتے ہیں، ''ہمارا خُدا ہمیں چُھڑانے کی قُدرت رکھتا ہے۔'' سمجھے؟ ''لیکن ہم تیرے بُت کو سجدہ نہیں کریں گے، اِس لئے کہ یہ کلام کے برعکس ہے۔'' سمجھے؟ ''ہم اپنے مقام پر کھڑے رہیں گے۔''

(265) ''ٹھیک ہے،'' بادشاہ نے کہا، ''پھر سیڑھیوں پر چڑھو، کیونکہ تُم آگ میں ڈالے جاؤ گے۔'' اور بڑے سخت گِیر آدمی ہوتے ہوئے، وہ اُس نیزے کی نوک پر، قدم پر، قدم بڑھاتے جا رہے تھے، اور آگ کی تپش بڑھتی ہی جاری تھی۔

(266) مَیں تخت کی دوسری طرف قریب کھڑے، ایک فرشتے کو دیکھ سکتا ہُوں، جس نے فوراً

ایک تلوار کھینچ لی، اور کہا، ''اے باپ ،اُدھر نیچے دیکھ، کہ کیا ہو رہا ہے !مُجھے نیچے جانے دے، میں جبرائیل ہوں ،مَیں منظر کو تبدیل کر دوں گا۔''

(267) ''جبرائیل، اپنی تلوار کو میان میں کر لے۔مَیں نے یہ دیکھ لیا ہے۔''

(268) اور ایک نے آگے بڑھ کر، کہا، ''باپ ،مَیں ناگ دَونا ہُوں ۔مَیں پانی سے تباہ کروں گا۔ طوفانِ نوح سے پہلے کے دَور میں، اِنسان نے گُناہ کِیا اور تیرے لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کی ،اور میں– میں نے تمام روئے زمین کو پانی میں غرق کر دیا۔مَیں آج صُبح ہی بابل کو مِٹا کر رکھ دوں گا۔مُجھے نیچے جانے دے۔''

(269) ''ناگ دَونا ،مَیں جانتا ہُوں، کہ تُو یہ کر سکتا ہے ، کیونکہ ایک تُو وفادار فرشتہ ہے ۔ سمجھے؟ لیکن ،مَیں تُجھے نہیں بھیج سکتا، یہ میرا کام ہے۔مَیں خود، نیچے جا رہا ہُوں ۔''

''کیا اُس جگہ،تو نے اُن کو دیکھا ہے؟''

(270) ''مَیں ساری رات اُنہیں دیکھتا رہا ہُوں ۔مَیں نے اُن کی دُعائیہ عبادت سُنی ہے۔ اپنے کلام کے لئے اُن کی ثابت قدمی کو مَیں نے دیکھا ہے ۔مَیں وقت پر وہاں پہنچوں گا۔''اوہ، میرے خُدایا! پس مَیں اُسے اس طرح، اُٹھتے ہُوئے دیکھ سکتا ہُوں اور اُس کا شاہانہ لِباس اُس کے گِرد تھا، اور اُس نے کہا، ''اے مشرق ،مغرب ،شمال، اور جنوب کی ہوا، یہاں آ جا۔اِس گرج کے نیچے آ جا، آج صُبح مَیں تُجھ پر رتھ کی طرح سواری کروں گا۔مَیں نیچے بابل میں جا رہا ہُوں ،مَیں منظر تبدیل کرنے جا رہا ہُوں ۔''اوہ، میرے بھائیو، وہ عین وقت پر وہاں پہنچ گیا!

(271) اُس کی آنکھ چڑیا پر ہے اور مَیں جانتا ہُوں کہ وہ مُجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ آج رات بھی، مُجھے دیکھ رہا ہے، وہ آپ کو بھی دیکھ رہا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے خواہ ہم کھڑے رہیں یا نہ کھڑے رہیں، ہم خواہ کُچھ بھی فیصلہ کریں، خواہ ہم کلام کے ساتھ درُست طور پر کھڑے رہیں یا اِس سے دُور چلے جائیں۔ یہ آپ کی سوچ سے زیادہ آگے ہے۔

(272) یعقوب، تحریک مِلنے پر واپس، اپنے گھر کے راستے پر تھا، اور اُس کا بھائی اُسے مِلنے آ رہا تھا۔ اوہ، مگر ایک رات اُس نے خُدا کے ساتھ کُشتی کی۔ وہ اپنے بھائی کو مِلنے سے ڈر رہا تھا، لیکن اگلی صُبح ایک لنگڑاتے ہُوئے شہزادے کی طرح، وہ بے خوف تھا۔ ''مُجھے عیسو یا اُس کی فوج ،کسی کی بھی ضرورت نہیں،'' کیونکہ خُدا منظر پر آ گیا تھا۔ دیکھیں، خُدا اپنے خاص طریقے سے کام کرتا ہے۔

(273) یسُوع، جب خُدا کا بیٹا بن کر ظاہر ہُوا، اور اُسے رد کر دِیا گیا، تو اُس نے کہا، ''اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔'' وہ دِن کا نُور تھا (وہ آج بھی نُور ہی ہے!)، اور منظر پر ظاہر ہُوا تھا۔ اور جب تک، وہ لوگوں کو...... روٹیاں اور مچھلیاں کھلاتا رہا، تو وہ اُس کے پیچھے چلتے رہے۔ لیکن جب اُس نے اُن کے آگے کلام کی سچائی بیان کی، تو وہ اُس سے پھر گئے، اُنہوں نے اپنی روایات سے الگ ہونا نہ چاہا۔ اُنہیں یہ بات برعکس دکھائی دی، یہاں تک کہ آپ جانتے ہیں کہ وہ پاک نوشتوں کے مُطابق تھا۔ لیکن دُنیا کی اندھی آنکھیں اُسے پہچان نہ سکیں؛ نہ وہ اب پہچان سکیں ہیں، اور نہ ہی وہ مجموعی طور پر، میرا مطلب ہے، کہ کسی بھی زمانے میں پہچان سکے۔ تب کیا ہُوا؟ یسُوع شِکست خوردہ دِکھائی دینے لگا۔

(274) آپ غور کر سکتے ہیں، کہ اُس وقت سے، مقبُولیت نے اُس کا ساتھ چھوڑ دِیا۔ یہ کب ہُوا؟ جب اُس نے اُن کو کلام سُنانا شروع کِیا۔ جب وہ اُن کے پاس جاتا اور شفائیہ عبادات اور-اور کنونشن کرواتا تھا تو ہر کوئی اُسے چاہتا تھا، ''اے ربیّ، یہاں آجا!'' اور، ''ربیّ، یہاں آ!'' لیکن جب اُس نے اپنی تعلیم دینا شروع کی تو کہنے لگے: ''اوہ، تیری تعلیم ہمارے لوگوں کو خراب کرتی ہے۔'' اوہ، خُدایا رحم کر۔ ''اوہ، اے ربیّ، اب مَیں تُجھے اپنی کلیسیا میں نہیں لے جاسکتا، اس لئے، کیونکہ، تیری باتیں ہمارے لوگوں کو اُلجھن میں ڈال دیتی ہیں، جس بات پر ہم ایمان رکھتے ہیں تیری تعلیم اُس کے برعکس دِکھائی دیتی ہے۔'' اُس میں تبدیلی نہیں آئی۔ سمجھے؟ یہ ایسا نہیں ہے۔ جی ہاں۔ ''ربیّ، ہم تُجھے قُبول نہیں کر سکتے!'' اگرچہ وہ مُنکشف ہُوا، نوشتوں سے ثابت ہُوا کہ وہ کون تھا، تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔

(275) بالآخر وہ آخری لمحہ آ گیا، جب شیطان نے سوچا، ''اب مَیں نے اُس پر فتح پالی ہے۔'' اُس نے اُسے صلیب پر مصلوب کروادِیا۔ شکست، شکست، شکست دیتے، آخر وہ سمجھنے لگے کہ اُنہوں نے اُس پر فتح حاصِل کر لی ہے اور اُسے قبر میں پہنچا دِیا۔ لیکن یہی وقت تھا جب خُدا منظر پر آیا۔ وہ جی اُٹھا اور قبر سے باہر آ گیا! کیوں؟

(276) ایسی ہی بات، پولُس، نے کہی تھی، ''کہ سب...... دیماس نے اِس موجودہ جہان کو پسند کر کے مُجھے چھوڑ دِیا ہے۔ کلام کے باعث سب آدمیوں نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ مَیں یہ نہیں مانتا کہ دیماس نائٹ کلبوں میں جانے لگا ہو اور ایسے ہی کام کرتا ہو۔ لیکن دیماس چونکہ ایک امیر آدمی تھا، اِس لئے وہ

جانا چاہتا تھا۔ وہ مقبُولِ عام گروہ کے ساتھ جانا چاہتا تھا، اِس لئے وہ بھی اُدھر ہی چلا گیا جہاں باقی سب چلے گئے تھے۔ اور تب پولُس نے کہا، ''کہ سب آدمیوں نے مُجھے چھوڑ دِیا۔'' کیوں؟ اس لیے کہ اُس کی خِدمت، کونے کے سِرے کے پتھر تک پہنچنے لگی تھی، وہ اختتام کی طرف آ رہا تھا۔

(277) وہ شہید ہونے کی خواہش رکھتا تھا کیونکہ اُس نے ستِفنس کو قتل کِیا تھا، وہ اُس کی موت کا گواہ اور اُس کے قتل پر راضی تھا۔ وہ مرنا چاہتا تھا۔ جب کہ......ایک نامور نبی، اگبس، اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور اُسے بتایا کہ وہ یروشلیم نہ جائے۔ لیکن اُس نے کہا، ''مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھے نہیں جانا چاہیے۔ لیکن مَیں صِرف زنجیروں میں جکڑا اور بندھا ہُوا، یروشلیم، جانے کو ہی نہیں، بلکہ مَیں خُداوند یسُوع کی خاطر مرنے کو بھی تیار ہُوں۔'' یہ کیا تھا؟ وہ اپنی خدمت پر مُہر کر رہا تھا۔

(278) اے زِندہ خُدا کی کلیسیا، ہم پُوری رات بھی گُفتگو کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے پیغام پر کیسے مُہر کریں گے؟ ہم یہ کیسے کریں گے؟ خُدا، ہماری مدد کرے، کہ ہم اُس کے کلام کو لیں، اور جرأت کے ساتھ کھڑے رہیں۔ مُجھے کلام ہی کے ساتھ مرنے دے؛ مَیں کلام ہی کے ساتھ جیوں، اور کلام ہی کے ساتھ مروں۔ روشنی کو پھیلائیں، کیونکہ شام کے وقت روشنی ہوگی۔ عزیزو، ہم اُسی وقت میں ہیں۔ آئیں اُس پر ایمان رکھیں، ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(279) پہلے، تو مَیں آپ سے معذرت چاہتا ہُوں کہ مَیں نے آپ کو طویل وقت سے بٹھا رکھا ہے، تقریباً دو گھنٹوں سے، بلکہ میرا خیال ہے، کہ پُورے، ایک گھنٹے اور پینتالیس منٹ سے بٹھا رکھا ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ آپکو کسی بات سے تکلِیف نہیں پہنچی ہوگی۔ ہم ٹھوکر کھلانے والے نہیں۔ جیسا کہ، اگر ہمارے- اگر ہمارے دِلوں اور رُوحوں کے اندر یہ بات ہو، اگر ہم خادم لوگ، رُوحُ القُدس سے معمور بھائی، ایسی بات کریں، تو پھر ہم، خود بھی غلط ہوں گے۔ سمجھے؟

(280) جب مَیں نے نجات پائی اور اپنے بپتِسٹ پادری کو بتایا کہ مَیں نے رُوحُ القُدس پا لیا ہے، اور یہ ساری چیزیں، جیسے کہ......اور خُداوند کے فرشتہ نے مُجھے بتایا ہے کہ مُجھے کیا کرنا چاہیے، تو اُس نے کہا، ''بلی، تم نے ضرورات کو کوئی بھیانک خواب دیکھا ہوگا۔''

مَیں نے کہا، ''ڈاکٹر ڈیوس، مَیں نے ایک فرشتہ کو دیکھا ہے۔''

(281) اُس نے کہا، ''ارے، احمق!'' اُس نے کہا، ''یہ- یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔'' سمجھے؟ اوہ، میرے عزیزو، مُجھے اُس سے بہت تکلِیف پہنچی۔ اُس نے کہا، ''کیا تُم بادشاہوں اور حاکموں کے

سامنے منادی کرو گے؟''

مَیں نے کہا،''اُس نے مُجھ سے یہی کہا ہے۔''

اُس نے مُجھ سے کہا،'' کیا ساتویں درجے کی تعلیم کے ساتھ؟''

مَیں نے کہا،''اُس نے مُجھ سے یہی کہا ہے۔''

(282) اُس نے کہا،''تمھارا کیا خیال ہے کہ تُمہاری کوئی سُنے گا؟ جبکہ اِس زمانہ میں بہترین طبی تحقیق عروج پر ہے، کیا تُم لوگوں کو اِلٰہی شِفا کی بات بتاؤ گے؟''

مَیں نے کہا،''میں اِس سے باز نہیں رہ سکتا چاہے کتنے جاتی جُولیت مُقابل کھڑے ہیں۔''

اُس نے کہا،''تُمہارے خیال میں کون تُمہاری سُنے گا؟''

(283) مَیں نے کہا،''اگر خُدا مُجھے بھیج رہا ہے، تو کوئی میری سُننے کے لئے بھی ہوگا۔''

(284) اُس وقت مَیں آپ لوگوں کو نہیں جانتا تھا۔ اور جب آپ کے پاس آیا، تو آپکے درمیان یوں سما گیا، جیسے کوئی ہاتھ پر دستانہ پہن لیتا ہے۔ مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں۔ مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں۔ میں اپنے پاسبان بھائیو سے محبت کرتا ہُوں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اِس بھائی کی طرح کوئی پریسبِٹیرین، میتھوڈِسٹ، یا لوتھرن، خادم اپنے گِرجا کا دروازہ آپ کے لئے کھولے گا، کہ ہمارے لیے اِس قِسم کے پیغام کی وہاں منادی کرے؟ نہیں، جناب، ہرگز نہیں۔ یہ بہادر لوگ ہیں جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں۔ غور کریں، اب آپ ایسے لوگوں کے ساتھ کلام کے ساتھ دُرست انداز میں کھڑے ہو جائیں، اور دُنیا کی چیزوں سے دُور رہیں۔

(285) اے بہنو، اپنے بال لمبے ہونے دو۔ عُمدہ اور صاف ستھرا، لِباس پہنو۔ خود پر شرمندہ ہوں۔ اپنے چہرے سے رنگ وروغن اُتار ڈالو۔ سمجھے؟ بال کاٹنے کی نِسبت مُنہ رنگنے کے خلاف زیادہ نوشتے موجود ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ایسا نہ کریں۔ بائبل کہتی ہے کہ بال کاٹنا عورت کے لئے بے حُرمتی کی بات ہے۔ بال اُس کی زِینت ہیں۔ شاید آپ کہیں،''یہ تو معمولی سی بات ہے۔'' ٹھیک ہے، تو پھر آئیں چھوٹی چیزوں کو راستے سے ہٹائیں اور پھر ہم بڑی چیزوں کی بات کر سکیں گے۔ آئیں دُرست قِسم کا آغاز کریں۔

(286) اب، بھائیو کی باری ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اب مُجھے مَردوں سے بھی کُچھ کہنے دیں۔ اے صاحب، میرے بھائی، اگر آپ رُوح سے معمور ہونے کا دعوٰی کرتے ہوں، اور اپنی بیوی کو ایسا

کام کرنے دیں، تو مُجھے آپ پر شرم آتی ہے۔ آپ کو بھی شرم آنی چاہیے، کہ اپنی بیوی کو اِس حالت میں بازار جانے دیتے ہیں۔

(287) اور آپ جو بے حیا لباس اور اسی طرح کی چیزیں پہنتی ہیں، کیا آپ کو معلوم ہے کہ بائبل کہتی ہے، اور یسُوع نے خود کہا، ''جس کسی نے بُری نِگاہ سے کسی عورت کو دیکھا وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا''؟

(288) آپ کہیں گی، ''اب ایک منٹ ٹھہریں، بھائی صاحب، مَیں تو بے گُناہ ہُوں۔'' مُجھے یقین ہے، کہ میری بہن، عملی اعتبار سے تو آپ بے گُناہ ہی ہیں۔ لیکن اگر آپ اپنے آپ کو، اِس طرح بنا سنوار کر پیش کرتی ہیں اور کوئی گُناہ گار آپ پر بُری نگاہ ڈالتا ہے، تو پھر مجرم کون ہُوا؟ آپ مجرم ہیں، جِس نے خود کو اِس طرح پیش کِیا۔ اور پھر عدالت کے روز، جب وہ گُناہ گار زِناکاری کے اِرتکاب کا جواب دے گا، تو اُس نے اپنے دِل میں کس کے ساتھ حرامکاری کی تھی؟ آپ کے ساتھ! کیوں؟ اِس لئے کہ آپ نے خود کو یوں پیش کیا۔ اب، یہ عین سچائی ہے۔

(289) آپ ایسا نہ کریں، آپ ایسا نہ کریں، بہن جی، مہربانی سے، یسُوع مسیح کے نام میں، ایک بھائی کی حیثیت سے مَیں آپ سے درخواست کرتا ہُوں، کہ خود کو ٹھیک کر لیں؟

(290) بھائی، آپ کے لئے شرم کی بات ہے کہ اپنے گھر کو اِس طرح چلا رہے ہیں، خود کو ٹھیک کریں۔ میں- میں بحیثیت مَرد آپ سے بہتر توقعات رکھتا ہُوں۔ سمجھے؟

(291) جو پادری ایسے لوگوں کو قُبول کرتے ہیں، اور دو دو تین تین زندہ بیویاں رکھنے والوں کو، ڈیکن مُقرر کرتے اور ذمہ داریاں سونپتے ہیں، ایسے کاموں پر، خادمو، کیا تمہیں شرم نہیں آتی؟ کیا آپ کو اِن باتوں پر شرم محسوس نہیں ہوتی؟ آپ اُنہیں ممبر بناتے ہیں جبکہ وہ حرامکاری، اور سگریٹ نوشی، اور سب کُچھ کرتے جا رہے ہیں، اور آپ پُلپٹ پر سے کبھی اُن کی مُخالفت میں اِظہارِ خیال بھی نہیں کرتے۔ آپ کو شرم آنی چاہیے! بھائیو، میں- میں- میں آپ کے لئے دُعا کروں گا۔

(292) خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ کے تحمّل کے لئے آپکا شُکریہ کہ آپ نے مجھے برداشت کیا۔ اب، مُجھے فِکر ہے کہ......

(293) شام کی روشنی آچُکی ہے۔ شام کی روشنی یہ ہے، کہ کلام کی طرف واپس چلیں۔

(294) اب، اپنے سروں کو جُھکائے ہُوئے، دِلوں کو جُھکائے ہُوئے، اپنے آپ سے سوال

کریں، ''کیا مَیں اِس کلام کے معیار کے مُطابق ہُوں؟ کیا مَیں ہُوں؟''

(295) مَیں یہاں پلیٹ فارم سے، یہ دُعا کرتا ہُوں، ''کہ اے خُدا، ہر اُس چیز کو جو تجھے پسند نہ ہو مُجھ سے کاٹ دے۔ اے خُدا، اُسے مُجھ سے دُور کر دے۔'' اب ہم اپنی شاہراہ کے آخری سِرے پر ہیں۔

(296) ٹھیک ہے، اب کیا آپ خلوصِ دِل سے ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے، ''اے خُدا، مُجھ سے ہر اُس چیز کو کاٹ ڈال جو تجھے پسند نہ ہو۔ اے خُداوند، مُجھے بنا، مُجھے ڈھال اور مُجھے بنا''؟ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(297) اگر یہاں کوئی ایسا ہو جو دُرست نہ ہو، جو گُنہگار ہو اور آج رات یہاں آیا ہُوا ہو، اِس سے پہلے اُس نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قُبول نہ کِیا ہو، یا برگشتہ اور کُچھ اور ہو گیا ہو، اور واپس آنا چاہتا ہو، تو اُسے دعوت ہے کہ یہاں مذبح پر آ کر کھڑا ہو۔ اگر آپ کا ایمان ہو کہ خُدا بیماروں کے لئے میری دُعا سُنے گا، میرا تو ایمان ہے کہ وہ میری سُنے گا۔ اگر مَیں اور آپ مِل کر خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کی، قُربانی پر ایمان رکھ کر، دُعا مانگیں گے، تو میرا ایمان ہے کہ خُدا ضرور سُنے گا۔ آپ کو دعوت ہے کے دُعا کے لئے آ کر کھڑے ہو جائیں۔

(298) اب، اے ہمارے آسمانی باپ، ہم اِن سامعین کو تیرے ہاتھوں میں دیتے ہیں، خُداوند، یہ شِکستہ اِلفاظ کافی طویل ہو گئے ہیں۔ حتیٰ کہ کُچھ تھک کر چُور ہو گئے اور گھروں کو چلے گئے ہیں، اور شاید کُچھ لوگوں نے بُرا بھی محسوس کِیا ہو، اور، خُداوند، میں۔ میں بتا نہیں سکتا کہ کون یہاں سارا وقت موجود رہا ہے۔ مگر، اب، اے باپ، یہ تیرا کلام ہے اور تُو میرے دِل سے واقف ہے۔ پس، اور میں...... اگر مَیں ایسا نہ کروں تو میرے لئے مقامِ افسوس ہے۔ خُداوند، مُجھے۔ مُجھے ایسا کرنا چاہیے۔ اِس لئے اب مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ جو لوگ کلام کو سمجھتے ہیں صاف طور پر سمجھے ہوں، اور مُجھے بھروسا ہے کہ جِن کو تُو نے زِندگی کے لئے بُلایا ہے وہ کلام کو سمجھے ہوں گے، کیونکہ دُنیا میں اور کوئی چیز نہیں ماسوائے اُس دل کے جس میں خُدا اور اُس کی کلیسیا کے لئے محبت بھری ہو جن کے لئے مَیں اِلتجا کرتا ہُوں۔

(299) اے باپ، یہاں ہر ہاتھ عملی طور پر ایک رُوحانی ختنہ کے لئے بُلند ہُوا ہے، تا کہ ہر فالتو اور غیر مطلوب چیز کاٹ کر دُور کر دی جائے۔ اے خُدا، ہم سب کی مدد کر۔ خُداوند، مَیں ٹھیک طور سے

اُن کے ساتھ کھڑا رہا ہُوں۔مَیں اُن میں سے ایک ہُوں، مَیں اُس پُرمسرّت ہزار سالہ دَور کی راہ دیکھ رہا ہُوں جِس میں تمام گُناہ اور شرمندگی کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوجائے گا۔اور، اے باپ، جب تک ہم اِس دُنیا میں ہیں تو ہم اِن باتوں کے ماتحت ہیں، ہم کوتاہیوں کے ماتحت ہیں، ہم گُناہ کے ماتحت ہیں، ہم ابھی سفر میں ہیں، اگرچہ ہم انکو کرنے کی خواہش نہیں رکھتے۔جیسا کہ بائبل کہتی ہے، ''جب تُم کو ملامت کی جائے تو بے دِل نہ ہو۔'' لیکن اے باپ، میری دُعا ہے، کہ کلام کی ملامت مُجھے بھی اُسی شدت کے ساتھ کاٹے جیسے وہ دوسروں کو کاٹتی ہے۔اور اے باپ، مَیں دُعا کرتا ہُوں، کہ وہ ٹھیک طریقہ سے اِسے سمجھ جائیں۔

(300) میری دُعا ہے کہ اب تُو اِن کو برکت دے۔بخش دے، خُداوند، جیسا کہ ہم نے پہلے بھی مانگا، کہ ہم سوچ سمجھ کر کُچھ مانگیں، اِس لئے کہ ہم کوئی غلط چیز مانگنا نہیں چاہتے، ہم کوئی ایسی چیز مانگنا نہیں چاہتے جِس میں محض لفظوں کی خوبصورتی ہو، کیونکہ ہم تیرے ساتھ گُفتگو کر رہے ہیں۔

(301) ہماری اِلتجا ہے کہ ہمارے اِس بھائی کو برکت دے جِس نے آج رات کے لئے اپنا دروازہ میری خاطر کھولا۔میری دُعا ہے کہ اُس کی کلیسیا کو اور اِس کے ہر ایک ممبر کو برکت دے، پس، خُداوند...... یہ بخش دے کہ یہ جگہ روشنی کا مینار بن جائے، ایسی جگہ جہاں خُدا کی نعمتوں کا بہاؤ ہو اور ہر چیز روانی کے ساتھ چلتی رہے۔

(302) یہاں موجود تمام خادموں، اور اِن کی کلیسیاؤں کو برکت دے۔بخش دے کہ ایسا جھٹکا آئے، یا تُوت کے درخت سے ایسی آواز آئے، کہ خُدا کا رُوح فونکس کو پار کر جائے، اور کلیسیاؤں میں رفاقت پیدا ہوکر-کر بڑی بیداری آجائے، اور خُدا کے جلال کے باعث، خادم خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکیں؛ لیکن جب مُقدسین سہ پہر کے وقت اکٹھے ہوں، روتے اور دُعا کرتے اور گواہیاں دیتے ہوں، اور پیغامات پیش کرتے ہوں، تو رُوح درحقیقت اُنڈیلا جائے، اور سُننے کے لیے، سارا شہر کھینچا چلا آئے۔اب یہ بخش دے۔

(303) خُداوند، ہمارے درمیان بیماروں کو شِفا دے۔اے باپ، یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے، اِنہیں اِلٰہی رہائی عطا کر۔

(304) اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جُھکائے ہُوئے ہیں، اگر یہاں کوئی اُٹھ کر مذبح پر آنے کی خواہش رکھتا ہو، اور جبکہ ہمارے سر جُھکے ہُوئے ہیں، اور ہم ایک چھوٹا سا گیت، ایک-ایک-ایک

اچھا، اور پُرانا انجیل کا گیت گنگنائیں گے۔ ہم اِس گیت کو گنگنائیں گے۔ اور اِس دوران، جو کوئی ہم سے دُعا کرانا چاہتا ہو، اور– اور زیادہ گہرے تجربہ کے لئے، رُوح القُدس حاصِل کرنے کے لئے، یا اگر آپ نجات یافتہ ہوں لیکن تقدیس حاصِل نہ کی ہو، یا جو کچھ بھی مقصد ہو، تو ہم دُعا کر کے خوشی محسوس کریں گے جبکہ ہم یہ گیت گنگنائیں گے، مُجھے اُس سے محبت ہے''۔ اور اگر آپ اُس سے محبت کرتے ہیں، تو آئیں اب اُس کے کلام کی تعظِیم کریں۔

مُجھے اُس سے محبت ہے، مُجھے اُس سے محبت ہے
کیونکہ اُس نے پہلے مُجھ سے محبت کی
اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرِید لی۔

(305) جب لوگ آ رہے ہیں، تو مَیں چاہتا ہُوں کہ ہر کوئی اپنی جگہ لے۔ ٹھیک ہے، بہن جی۔

......مُجھے اُس سے محبت ہے، مُجھے اُس سے محبت ہے
کیونکہ اُس نے......
اب مذبح پر آ جائیں، جو اِس وقت آنا چاہتے ہیں، ابھی آ جائیں۔
......مُجھ سے
اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرِید لی......

(306) یہ چھوٹے بالوں والی بہنیں یہاں آ کر خُدا کے آگے عہد کیوں نہیں کرتیں؟ کیا آپ چاہتی ہیں کہ مَیں آپ کے لئے بائبل میں سے پڑھوں؟ ٹھیک ہے۔ پھر آپ آ کر کیوں نہیں کہتیں، ''خُداوند، مَیں سب باتوں میں دُرست ہونا چاہتی ہُوں، مَیں دُرست آغاز چاہتی ہُوں۔ اور مَیں دُرست شاہراہ پر گامزن ہو کر قائم رہنا چاہتی ہُوں۔ خُداوند، مَیں آج رات تیرے ساتھ عہد کرتی ہوں۔ اب مَیں اپنے بالوں کو لمبا ہونے دوں گی۔''؟

(307) بائبل کہتی ہے کہ مَرد کے لئے لمبے بال رکھنا شرم کا باعث ہے، کیونکہ وہ عورت دِکھائی دینے لگتا ہے۔ خُدا نے دو عہد کیے تھے، ایک آدم کے ساتھ اور ایک حوا کے ساتھ۔ اُس نے اُنہیں مختلف قِسم کے لِباس پہنائے۔ وہ ایک دوسرے سے، مختلف تھے۔ وہ ہمیشہ سے ہی مختلف ہیں۔ بائبل میں آخر تک دو قِسم کے عہد قائم رہے ہیں۔ کبھی، مَیں کسی رات اِس دوہرے عہد پر پیغام پیش کرونگا، اور آپ کو دِکھاؤں گا کہ اِن میں فرق کیا ہے۔ اوہ، میرے عزیزو، یہ بہت بڑا فرق ہے۔ حتیٰ کہ یہ

شادی اور طلاق کے مُقدمہ میں بھی موجود ہے، اگر آپ صِرف اِس سچائی کو جان لیں، تو سارا معاملہ ہی درُست ہو جائے گا۔ یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے، اب پھر وہی بات، ہم ابھی یقین دہانی کر لیں۔کیا آپ آگے نہیں آئیں گے؟

مُجھے اُس سے محبت ہے،......

کیا آپ کو رُوح القُدس کی ضرورت ہے؟ تو آئیں، اور یہاں کھڑے ہو جائیں۔

کیونکہ اُس نے پہلے مُجھ سے محبت کی

اور......

کیا آپ خُدا کے ساتھ زیادہ قریب ہو کر چلنا چاہتے ہیں؟ آئیں، عہد کریں، اُسکے ساتھ کھڑے رہیں اور قائم رہیں۔ جب تک آپ عہد پر عمل نہ کریں اُسکے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

پر......

آپ آ کر عہد باند سکتے ہیں۔ خُدا اِسے پُورا کرے گا۔آپ فقط اپنے عہد پر قائم رہیں۔

(308) اب مَیں اپنے خادم بھائیوں سے کہنے جا رہا ہُوں کہ وہ یہاں آ کر، اِن بیش قیمت لوگوں کے گِرد کھڑے ہوں اور جب ہم دُعا کرتے ہیں تو اِن کے گِرد موجود رہیں، ٹھیک یہاں مَیں ہر ایک سے کہہ رہا ہُوں، اور جب ہم یہاں موجود ہیں تو اُن کی ضرورتوں کے بارے پوچھیں۔

(309) اب ہر شخص پُوری تعظِیم کو دِل میں رکھے۔اب، جب یہ دُعا مانگی جاتی ہے تو حقیقی تعظِیم دِل میں رکھیں اور خُدا آپ کو عزت بخشے گا۔آپ یہاں آ کر، اِن لوگوں کے پیچھے، اور اِرد گِرد کھڑے ہو جائیں جو دُعا کے لئے یہاں کھڑے ہیں۔

کلوری کی سولی پر۔

(310) جب تک خادم دونوں طرف جمع ہو رہے ہیں، تو پھر گاتے ہیں۔

مُجھے اُس سے محبت ہے، مُجھے ......

اب مَیں تمام جماعتوں کے خادموں کو، ایک ہی جگہ میں، دیکھنا پسند کروں گا؛ یعنی اُس خون کے نیچے۔

کیونکہ اُس نے پہلے مُجھ سے محبت کی

اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی۔(میرے خُدایا!)

(311) بھائیو آگے آ کر، اپنی شخصیت کیساتھ کھڑے ہو کر، اِن پر ہاتھ رکھیں اور اِن سے پُوچھیں

کہ وہ خُدا سے کیا چاہتے ہیں۔کیا یہ حیرت انگیز وقت نہیں ہے؟ آپ جانتے ہیں، کہ مَیں یہاں، مختلف کلیسیاؤں کے خادموں کو، باہم اِکٹھے کھڑے ہوئے، دیکھ رہاہُوں۔جو بیمار بہنیں چار پائیوں پر تھیں، وہ اُٹھ کر، جا چُکی ہیں۔خُداوند کی تعریف ہو۔ہم نہایت شُکر گزار ہیں، کہ وہ خُداوند کے نام میں اُٹھ کھڑی ہُوئی ہیں۔

(312) اب، آئیں تمام سامعین، اپنے سروں کو جُھکا لیں۔اب آپ میں سے ہر ایک، اپنے دِل میں خُدا کے ساتھ یوں بات کرے، جیسے آپ میرے ساتھ کر سکتے ہیں؛ جیسے آپ آ کر کہتے ہیں ''بھائی برنہم، میں-میں......'' اگر آپ نے کوئی غلطی کی ہوتی ہے، تو آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، مَیں شرمندہ ہُوں۔میں-میں نے یہ غلطی کی، کیا آپ مُجھے اِسکے لیے معاف کر دیں گے؟ بھائی برنہم، مَیں آپ سے وعدہ کرتا ہُوں، کہ اب آپ کے خِلاف ایسا دوبارہ نہیں کروں گا۔'' اب آپ مُجھ سے، اور میرے نام کی بجائے، خُداوند یسُوع مسیح کا نام اِستعمال کریں۔

(313) اگر آپ کو شِفا کی ضرورت ہے، جیسا کہ اگر آپ آتے مُجھ سے کہتے، ''بھائی برنہم، میں-میں مُفلس ہُوں۔اور آج رات میرے پاس کھانے کو کُچھ نہیں، اور، ہاں، مَیں جانتا ہُوں کہ اگر آپ کے پاس ایک ڈالر ہو تو آپ مُجھے دے دیں گے۔'' اب، دیکھیں، آپ خُدا کو یوں کیوں نہیں کہہ سکتے، ''اگرچہ آپ کو شِفا کی قوت درکار ہے،'' اُس کے پاس یہ ہے، سمجھ گئے۔آپ مُجھ سے تو کہہ سکتے ہیں، ''اگر آپ کے پاس ہو۔'' لیکن کیا آپ اُس سے نہیں کہہ سکتے، ''اگر تیرے پاس ہو۔'' تو اُسکے پاس ہے! سمجھے؟ پس جس طرح، آپ مُجھ سے کہہ سکتے ہیں، ''بھائی برنہم، کیا آپ مُجھے ایک ڈالر دیں گے؟ مُجھے-مُجھے-مُجھے کھانے کے لئے کُچھ لینے کی ضرورت ہے۔'' آپ یہ جانتے ہیں، اس لیے، بلاشبہ مَیں ایسا کروں گا۔اگر میرے پاس ڈالر ہو گا، تو مَیں کسی بھی وقت آپ کو دے سکتا ہُوں۔اگر مَیں نہ دوں تو میرا دِل خوفناک ہے۔اور مَیں، پھر ظالم، اور گُنہگار آدمی ہُوں گا، اور اگر آپ جیسے کسی شخص کی طرح اچھا دِل رکھتا ہُوں گا، تو تب خُدا کیا کرے گا؟

(314) ''اگر تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو، تو تُمہارا باپ اپنے مانگنے والوں کو، رُوح القُدس کیوں نہ دے گا۔'' ''اگر آپ اُس سے مچھلی مانگیں، تو کیا وہ آپکو سانپ دے گا؟ اور اگر آپ اُس سے روٹی مانگیں، تو کیا وہ آپ کو پتھر دے گا؟'' یقیناً نہیں!

(315) پس، اگر آپ اِسی طریقہ سے، ایمان رکھتے ہُوئے، خُدا سے کُچھ مانگیں گے، تو آپ مُجھ

سے کوئی چیز مانگنے کی نِسبت اُس سے کئی لاکھ گُنا تیزی سے حاصِل کرلیں گے۔اور آپ جانتے ہیں کہ مَیں صرف آپ کی مدد کروں گا،مَیں ہر مُمکِن کام کرنے کی کوشش کروں گا۔اِن بھائیوں میں سے بھی ہر کوئی ایسا ہی کریگا، ہم آپ کی مدد کے لئے اپنی جیب سے ہر سِکہ نِکال لائیں گے۔جو کُچھ ہم سے ہوسکا ہم کریں گے۔لیکن یہ ایک ایسی بات ہے جس کا آپ ایمان کے ساتھ یقین کریں گے۔

(316) اب، آپ ایمان رکھیں جب ہم دُعا کریں گے تو یہ آپ کو مِلے گی ،آپ بھی دُعا کریں، اور سامعین دُعا کریں، اور میرا ایمان ہے کہ خُدا اُترے گا اور ہماری دُعاؤں کو عزت دے گا۔اور جس لمحے آپ محسوس کریں کہ آپ کی مُراد پوری ہوگئی ہے، اور خُدا نے آپ کو دُعا کا جواب دِیا ہے، تو پھر ایک عہد کریں، ''کہ خُداوند، مَیں نے یہ غلطی کی ہے، مَیں پھر کبھی ایسا نہ کروں گا۔مَیں ہاتھ اُٹھا کر، وعدہ کرتا ہُوں، کہ اب ایسا نہ کروں گا'' خُدا آپ کے اِلفاظ کے مُطابق آپ کو لے گا۔آپ اِس طرح سے ایمان رکھیں اور یہ اِسی طرح ہوجائے گا۔پس پھر اپنا ہاتھ اُٹھا کر اُس کا شکریہ ادا کریں۔ ''خُداوند، مَیں نے عہد کیا ہے۔مَیں جانتا ہُوں کہ یہ تیرا وعدہ ہے، اور تُو نے اِس کا جواب دینے کا وعدہ کیا ہے، اور تُو ناکام نہیں ہوسکتا۔''

(317) آسمانی باپ، ہم، تیرے خادم، اِن لوگوں کے گِرد کھڑے ہیں جو تیری برکت اور توجہ کے طلبگار بن کر آگے آئے ہیں۔اے باپ، یہ لوگ شام کی وقت کی روشنی کے، پیغام کے جیتے ہُوئے اِنعام ہیں۔خُداوند، اِن میں سے، بہت سے اِقرار کر رہے ہیں۔اُن میں سے کُچھ مایوس کن حد تک ضرورت مند ہیں۔اے خُدا، مَیں یسُوع مسیح کے نام سے، دُعا کرتا ہُوں کہ اِن میں سے کسی کو رد نہ کر، اِس لئے کہ تُو اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔خُداوند، مَیں تُجھے تیرا کلام یاد دِلا رہا ہُوں، جیسے پطرس اور دوسرے شاگِردوں نے اعمال 4 میں، دُعا کرتے ہُوئے کہا، ''خُداوند، اپنے کلام کو یاد فرما! قومیں کیوں غضب ناک ہوتی ہیں اور لوگ باطل چیز کا تصوّر کرتے ہیں؟''

(318) اب، اے باپ، ہم تیرے کلام کو لاتے ہیں۔تُو نے فرمایا تھا، ''جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔اور جو میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگِز نِکال نہ دوں گا۔جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہ گا بلکہ وہ تو موت سے نِکل کر زندگی میں داخِل ہوگیا ہے۔''

(319) اوہ، ہم اپنی درخواستیں خُدا کے آگے پیش کریں گے، تو وہ ہمیں جواب دیگا۔وہ کثرت

سے دیگا......''جو اپنے گُناہ کو چُھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا۔مگر جو اُس کا اِقرار کر کہ اُسے ترک کرتا ہے اُس پر خُدا کی رحمت ہوگی۔''ہم اپنی غلطیوں کا اِقرار کرتے ہیں۔مَیں لوگوں کی غلطیوں کا اِقرار کرتا ہُوں۔مَیں خود اپنی غلطیوں کا اِقرار کرتا ہُوں۔مَیں رحم کی درخواست کرتا ہُوں۔مَیں شفا مانگتا ہُوں۔مَیں فضل مانگتا ہُوں۔خُداوند،مَیں یہ مانگتا ہُوں کہ تُو اپنے پاک رُوح کو اُنڈیل،تاکہ اِن مُنتظر لوگوں کی زندگیاں،خُدا کے سانچے میں ڈھل کر تبدِیل ہو جائیں،اور خُدا کے بیٹے کی صورت حاصِل کرلیں،تاکہ وہ رُوح جِس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کِیا تھا،اِن کے بدنوں کے اندر آ کر اِنہیں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنادے۔خُداون،یہ بخش دے۔

(320) ہمارا ایمان ہے کہ تُو موجود ہے۔ہمارا ایمان ہے کہ تُو اپنے کلام کو عزت بخشے گا۔ہمارا ایمان ہے کہ تُو کلام کے اثر کو عزت بخشے گا۔اب اپنی برکات کو اِن لوگوں پر نازل کر جو اِس انتظار میں ہیں کہ تیری حضوری مذبح پر ان لوگوں پر آئے۔یسُوع مسیح کے نام میں۔

(321) اب،اگر آپ ایمان رکھتے ہیں،اور یقین کرتے ہیں کہ آپ کو مقصد مِل گیا،تو اپنا ہاتھ خُدا کی طرف بُلند کریں۔اگر آپ اِسے ایمان کی دُعا سمجھ کر قُبول کرتے ہیں اور اپنے عہد کو کہ آپ خُدا کی طرف آ گئے ہیں،تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

(322) سامعین کھڑے ہو جائیں۔ بلکہ ہر شخص،جو خُدا کے ساتھ عہد کرنا چاہتا ہے،کھڑا ہو جائے،اور کہے،''مَیں اِس پر ایمان رکھتا ہُوں۔مَیں اِسے قُبول کرتا ہُوں۔مَیں اِس کا یقین کرتا ہُوں۔''

(323) اپنے ہاتھ اُٹھا کر خُدا کی تعریف کریں اور یہ پُورا ہوگا۔خُدا کی تعریف ہو!خُداوند یسُوع،تیری بھلائی اور رحم کے لئے،تیرا شُکر ہو،اور خُداوند،اُن سب کاموں کے لئے جو تُو نے ہماری خاطِر کیے ہیں۔ہم یسُوع مسیح کے وسیلے تیری تعریف کرتے ہیں۔

شام کا پیامبر

(The Evening Messenger)

URD63-0116

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بُدھ کی شام، 16 جنوری، 1963 ، پنتی کاسٹل چرچ آف گاڈ اِن میسا، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلاقیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org